الحمد للہ کہ یہ کتاب مجمع الحسنات و منبع البرکات باقیات الصالحات الموسوم بہ
باعث کمیابی کے بندۂ درگاہ صمد قاضی ابراہیم بن نور محمد ملا نور الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون ابتدا مین بحمد خدا | عدم سے ہمین جسنے پیدا کیا
ہین برحق محمد خدا کے رسول | کرے حکم انکا دل و جان قبول
کہا ہمکو دے کر خدا زندگی | پہچانو مجھے اور کرو بندگی
خدا جب مجھے تم پہچانو کہا | تو سیکھنا عقاید کا واجب ہوا
عقاید نہین جسکے تین یاد ہے | جہنم مین گھر اُس کا آباد ہے
خصوصا یہہ ہے بات ملا باپ پر | کہ جب ہوش مین آوے اپنا پسر
ہے لازم سکھانا عقاید اُسے | بھی راہِ ہدایت دکھانا اُسے
تو کلمہ سے پہلے زبان کھولدے | یہہ دو بات ہین اسکے تین بولدے
دو عالم کا پیدا کرنہار ہے | نہ اُسکو شریک نہ مددگار ہے
ازل مین تھا اور نتھے کوئی ساتھ | ہے فانی جہان اسکی باقی ہے ذات
قدیم اسکی ہے ذات عالم فنا | اُسی سے دو عالم کو ہی ہستیان
ہے اوّل وہی اور آخر وہی | ہے باطن وہی اور ظاہر وہی

کتابان سے ہین چار مشہور تر — زبور حق نے بھیجا ہی داؤد پر
دیا حق نے توریت موسی کے تین — بہی انجیل بھیجا ہی عیسی لتین
محمدؐ پہ قرآن کو نازل کیا — بہی قرآن کو سبہین فضیلت دیا
بشر سے رسولان بشر کے اوپر — روانہ کیا ہی خدا مت بسر
او معصوم ہین اور مقبول ہین — کبہو او نبوت سے معزول نین
یقین معجزے حق نے انکو دیا — ہی برحق کرامات ہر او لیا
اسیکے ارادے سے سب کام ہی — سبہی نیک و بد کفر و اسلام ہی
بدی پر نہ ہرگز ہی اسکی رضا — اگرچہ یہہ ہی سب بحکم قضا
نہ مجبور بندہ نہ مختار ہی — میانہ پنا یہان سزاوار ہی
مدبر دو عالم کا ہی وہ صمد — شریعت سے معلوم ہو نیک و بد
ہی برحق قیامت کا آنا یقین — علامات بہی اسکے ای پاکدین
یقین گور مین ہی سوال و جواب — ہی نیکونکو راحت بدونکو عذاب
مرے بعد ہر ایک اٹھے آن مین — کہا ہی خدا دیکھ قرآن مین
ہی برحق ترازو سنو نیکنام — جو نیکی بدی اسمین تولے تمام
سنو جسکی نیکی گران بار ہی — نہین اسکے تئین رنج و آزار ہی
بہی دیوینگے نامہ عمل سب کے تئین — سیدھے ہاتھ مین نیک کو بد کو نین
رکھیگا خدا پل کو دوزخ اوپر — ہی برحق سبھونکو ہو اسپر گذر

سراج العقاید

محمد کے ہین آل افضل تمام
گناہان کبیرہ کا یہہ ہے بیان
نمازونکو ہرگز نکو چھوڑدے
نمازونکے تین وقت پر کر ادا
کبھو عالمون کی اہانت نہ کر
یتیمونکا ناحق نکو مال کھا
حرم بیچ مکے کے ای نیکنام
غرض ہو نکو ہرگز اسے مت ستا
بھی ناحق کسیکا نکو خون کر
نکو کر کمی ماپ اور تول مین
بھی چوری نکر اور نکو بیاج کھا
بھی ہرگز نکو کر تو وضع حمل
نکو کیف کھا اور چغلی نہ کر
گواہی کو ہرگز چھپا لے نکو
تو مومن سے ناحق نکو جنگ کر
تو گالی زن پارسا کو نہ دے
جدائی نکو مرد و عورت مین لا

ہو انپر ہمیشہ درود اور سلام
بیالوار کرتا ہون تجھپر عیان
نکو حکم سے حق کے منہہ پھیر لے
بھی روزے نکو ہرگز کبھو تو نہ کھا
بھی قرآن کو سیکھکر نکو جا بسر
کبھو اپنے مان باپ کو مت ستا
بدی کا نہ ہرگز تو کر کوئی کام
بھی ہرگز نکو گوشت کھا خوک کا
زنا اور لواطت سے ہو دور تر
نکو کر دغا تو کبھی مول مین
بھی جاندار کو آگ مین مت جلا
کسی پر تو جادو کا مت کر عمل
بھی ہرگز نکو کھا قسم جھوٹھ پر
بھی جھوٹھی گواہی کبھو دے نکو
بھی رشوت کو ہرگز نکو کھا پسر
نہ دو چند کا فرسے منہہ پھیر لے
بھی ان دو مین ہرگز برائی نہ بھا

سراج العقاید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہوں دم بدم حمد سبحان کا	کہ ہے قوت میرے دل و جان کا
ہیں برحق محمد رسول خدا	میرا جان و دل اُنپہ ہر دم فدا

در بیان عقیدہ

کہو دل سے ایمان لایا ہوں میں	خدا ایک ہے نہیں شریک اُسکے تئیں
صفاتو نپر اور اُسکے سب نام پر	بھی ایمان لایا ہوں احکام پر
فرشتوں پہ ایمان لایا ہوں میں	فرشتے گناہوں سے معصوم ہیں
کتابوں پہ ایمان لایا ہوں میں	قدیم ہے صفت اُسکی پایا ہوں میں
رسولوں پہ ایمان لایا ہوں میں	جو معصوم اور اُسکے مقبول ہیں
بھی ایمان لایا قیامت اوپر	اُٹھینگے مرے بعد جن و بشر
بھی نیکی بدی حق سے جانا ہوں میں	ہے برحق بدی پر رضا اُسکی نہیں
ہیں افضل نبیاں سے محمد رسول	[illegible] گنا ہے کیا میں قبول
سب اصحاب میں چار ہیں یکدلی	ابوبکرؓ اور عمرؓ و عثمانؓ علیؓ

در بیان پنج فرض بنائے اسلام

سنو فرض و واجب سو ہے حکم رب	ہے سنت نبی سے بھی ہے مستحب
سنو فرض اسلام کے پانچ ہیں	پڑھو خوب معنی سے کلمے کے تئیں
نہیں کوئی لائق مگر ہے خدا	عبادت کے لینے وہی ہے سدا

سراج الفقہ

در بیان فرائض وضو

در بیان سنتہای وضو

در بیان غسل واجب و سنت

در بیان مستحبہائے غسل

تو کر پہلے نیت کو او ہاتھ دہو	بھی اللہ کا نام سے صاف ہو
تو کر غرغرہ بعد مسواک کر	بھی پانی کو لے ناک مین پاک کر
ہر اعضا کے تین خوب دہو تین بار	تو کر مسح گردن کو ای کامگار
خلال بھی داڑھی کے تین خوب کر	بھی انگلیان کو ہٹ پانونکے مستوبستر

در بیان مستحبہائے وضو

سنو مستحب یہہ وضو پیچ ہین	ہی دہونا پہلے کے ہر اعضا کتین
ہی لازم بجا مسح سر کا تمام	تو کر مسح گردن کو ای نیکنام
بھی سیدہی طرف سے کرے ابتدا	بھی ترتیب کو لاوے اُسمین بجا

در بیان شکنندهٔ وضو

سنو ایسے کامان سے جاوے وضو	روان ہو اگر پیپ یا ہو لہو
بھی ہووے جو کچھ راہ دو سے عیان	بھی دیوانگی اور قی پُر دہان
بھی ہو کر برہنہ اگر مرد و زن	جو باہم لگاوے بدن سے بدن
جو تکیہ لگا کر سووے کوئی سُو	رہے ہوش کھو یا رہے مست ہو

در بیان سبب غسل پنج است

سبب غسل کے پانچ ہین سن تمام	جنابت ہو دو نونپہ اور احتلام
ہو جب پاک عورت بحیض و نفاس	ہوا غسل اسپر شرع دیکہا س
دِناثان یا دسے زن کی جاتی رہے	وہ پانچون نماز و نین نہاتی رہے

در بیان حیض و نفاس

ہی سنت اگر اس سے کچھ کم جو ہو	ہو کم اس سے بھی مستحب ہے کہو

در بیان اوصاف آب

سنو خوب تم ہے مزہ رنگ و بو	جو پانی کو یہہ تین اوصاف ہو
تغیر اگر تین مین جب ہوا	سنو تم وضو اس سے نہین ہے روا
تغیر اگر تین سے ایک ہو	وضو غسل اس سے روا ہی کہو

در بیان آب مطلق و مقید و جاری

سنو آب مطلق کا یہہ ہے بیان	بیا نو ار تم پہ کرون مین عیان
ہوا اسکو حد چوک چالیس ہاتھ	لئے پر نہو خاک پانی کے ساتھ
اگر اس سے کم ہوش ای نیک رو	ہو پانی گھڑے بیچ جون ہو بہو
سنو حد جاری کا یہہ ہے بیان	گرے اسمین نجس اب ہے وہ روان

در بیان نجاست چاہ و طہارت آن

گرے چاہ مین خون یا ہو شراب	منی ہو اگر پیپ یا ہو پیشاب
کوئی جانور ہو حلال و حرام	گرے انکا گو اور گوبر تمام
اگر کم گرے یا زیادہ وہ لے	تو پانی کنتین اسکے سب کھینچ دے
نہ کم کن اچھے کھینچ دو سو دلو	ہے بہتر وہی کھینچ جو اسمین ہو

در بیان مقدار افتادن حیوان و کشیدن دلو

بیان چاہ کا عالمان یون کرے	کوئی اسمین حیوان گرے اور مرے

در بیان فرائض تیمم

سراج الفقہ

در بیان شکنندہ تیمم

در بیان شرائط جواز تیمم

در بیان موزہ و مدت آن

وضو دور ہو جیسے یہہ دور ہو ۔۔۔ بہی نکلے قدم یا رہے چو ۔ ہو

سنو مدت مسح موزہ کے تین ۔۔۔ مسافر کے تین تین و رات دن

مقیمونکو مدت ہے یکرات دن ۔۔۔ ولے جب سے جاوے وضو تب سے گن

بیان اذان و اقامت

ہی سنت اذان اور اقامت کہے ۔۔۔ ہو گہر مین اگر یا مسافر رہے

قضا فرض ہو یا اگر ہو ادا ۔۔۔ اذان اور اقامت سے کرا پڑا

سنو عورتونپر یہہ سنت نہین ۔۔۔ مسافر اکیلے یا رہے ہر کہین

دربیان فرائض نماز

سنو فرض تیرہ نمازو مین ہین ۔۔۔ کرو وقت پر دل سے نیت یقین

رکھو جانے پاک اور جامہ بدن ۔۔۔ پہرانا کبے منہہ کو قبلے کدن

بہی تکبیر اور ستر عورت تمام ۔۔۔ سنو بہائیجان اسکا احکام نام

قیام و قرأت رکوع و سجود ۔۔۔ ہی لانا بجا آخری کا قعود

یہہ ارکان ہین یاد رکھنا تمام ۔۔۔ سنو فرض ہر ایک بقول امام

مصلی لپنے اختیار کیے ساتھہ ۔۔۔ ہو خارج نمازونسے ای نیکذات

دربیان واجبات نماز

سنو بہائیجان واجبانکا بیان ۔۔۔ بہیا نوار تجھہ سے کرو نین عیان

دو اول کے فرضونین ای نیکخو ۔۔۔ تعین قرأت کا اس دو مین ہو

سراج الفقہ

در بیان ستر عورت

چھپانا بدن کا کہون تجھکو صاف — کہے زیرِ ناف سے تا زیرِ ناف
بدن سب چھپانا ہو بی بی کتین — کفِ دست منہ اور قدم اسکے نین
کنیزک کے تین حکم ہے مرد کا — مگر پیٹ اور پیٹھ رکھنا چھپا

در بیان ہیئت نماز زن

بندھے ہاتھان وقت تکبیر ساتھ — جو کاندھے تلک لاکے سینہ پہ ہاتھ
رکوع اور سجدہ مین ہے یہ عمل — ملانا کرے ران و بازو بغل
شنو قاعدہ بیچ ای باشرف — نکالے قدم ہر دو سیدھے طرف

در بیان حساب فرض رکعتہا ہی نماز

فریضہ رکعتے تین کر شمار — ہو دو صبح مین ظہر کے بیچ چار
کہو عصر مین چار مغرب مین تین — عشا مین ہے چار ای پاکدین
شنو واجبا لوتر بہی تین ہین — ہے واجب وا تم کرو اسکے تین

در بیان سنت رکعتہائے نماز

بہی سنت رکعت یہہ ہین راستین — تو دو صبح کے ظہر مین چھ ہین گن
بہی مغرب مین دو مین عشا مین ہین دو — یہہ سنت ہین خالص اسے نیکخو

در بیان اوقات نماز

نماز وقتے وقتان شنو پانچ ہین — رکھو یاد ای بہائی جان اسکتین

در بیان ...

سراج الفقہ

در بیان ...

نماز

در بیان نماز بیمار

نماز انکے اندر رہیگا بگاڑ — لگجاوے اگر رکن مین تین بار
بھی دیوے کسیکو جواب سلام — ہو ترک فریضہ سُنو نیک نام

در بیان جماعت

جماعت سے مت دور ہو راتدن — جمعہ مین جماعت کے تین فرض گن
بھی پانچون نماز اور عیدین مین — کہے اُنمین واجب جماعت کتین
بھی سنت تراویح مین با ادب — سُنو وتر مین اُسکے ہو مستحب

در بیان وجوب جمعہ

وجوب جمعہ سن تجھے یاد ہو — رہے شہر اور مرد آزاد ہو
بلوغ اور عاقل صحیح ہو بدن — سکے آنکھ اور پانونکو ہو امن

در بیان ادائے جمعہ

ادائے جمعہ کے یہہ چھ شرط ہین — کہے شرط اول جماعت کے تین
اپچھے شہر و سلطان و اذنِ عام — رہے ظہر کا وقت خطبہ تمام
سُنو رکعتان دس جمعہ بیچ ہین — جو اول پڑھو چار سُنت کے تین
پڑھے بعد ازان اسکے خطبہ تمام — کہے فرض خطبہ سُنو نیکنام
کرو تم ادا بعد دو فرض ہین — پڑھو بعد ازان چار سنت کے تین

در بیان نماز مسافر

مسافر کہے اسکے تین ای پسر — کہ ہو راہ پر تین دن کے سفر

در بیان نماز تراویح

سراج الفقہ

در بیان نماز عیدین

در بیان فطرہ

در بیان روزہ حرام

سنو بھائیجان پانچ روزے حرام — کہون اسکی تفصیل مین اب تمام

ہے روز عید الفطر ایک دن — بھی فی الحج کی دسوین دن چار گن

در بیان شرائط حج

سنو بھائیجان حج کی شرطان ہین چار — ہوا فرض حج عمر مین ایکبار

بھی آزاد ہوا اور رہ کا امن — رہے عمر تک رہ اور صحیح ہو بدن

در بیان فرائض حج

سنو فرض تجکے جو کہتے ہین تین — ہوا فرض احرام حاجی کے تئین

ہی لانا طواف زیارت کہے — بھی عرفے مین جاکر کھڑے ہونا ہے

در بیان واجبات حج

سنو تجکے یہہ واجبان ہی کہے — کہ جا مزدلفہ مین کھڑے ہو رہے

بھی مروہ صفا بیچ جا سعی کر — رمی جمار و طواف صدر

منڈانا کرے بعد ازان سر کتین — ہو سنت بجز اسکے جو کچھ کہ ہین

در بیان زکوۃ مال

ہو ورد پا اگر پاس دو سو درم — ہی اسکی درم پانچ دینا بہم

رہے بیس دینار زر تیرے ہاتھ — کہے نیم دینار دینا زکوۃ

کہے سیم و زر سے وہی تول ہو — بھی سوداگری مال کا مول ہو

در بیان احکام طلاق

مال جسکے پاس ہو ویسے زکوٰۃ
نا رکھیگا یا دا تنا کوئی یک

فرض ہے کعبے کو جا را حے کے سا تہ
آوے اسکی ہے مسلمانی مین شک

در بیان احکام نکاح

تین فرضان ہین نکاح مین کرادا
ہی نکاح کے بیچ واجب اک وکیل
مہر کمتر سب کہے ہین دس درم

دو گواہ اور مہر ایجاب رضا
زن کی خاموشی اجابت کی دلیل
مین ہی جائز یکدرم ہو اس سے کم

در بیان محرمات نکاح

ای برادر ہین یہہ سب ملتے حرام
اپنی دادی اور اوپر اس سے ہو
اپنے فرزند اسکی جو اولاد مین
ہی بھتیجی بھانجی اور بھائی ہے
ساس اور بیٹی ربیبہ جسکا نام
یک کہرکے بعد یک کرنا کہے

اپنی ماں اور اس سے اوپر ہو تمام
اپنی بیٹی بھی فروتر اس سے ہو
عورتان جو کچھ کہ ہو وین انکے تین
ہی پھوپھی اور اپنی خالا جان ہے
دو بہن کو ہی نکاح کرنا حرام
چار سے عورت زیادہ بھی رہے

در بیان احکام رضاع

جیسی بچے کے بیچ دختر یا پسر
دودہ پیوسے ہو زیادہ اور کم
جیسا اپنے نسبتان ہو سے حرام

دودہ پیوسے کوئی دائی کا اگر
ماں کی نسبت اسپہ ثابت ہو بہم
ویسے ناتے اپنے دایہ کے تمام

در بیان احکام عدت

در بیان حضانت

مان سکنے رہتا پسر ہے سات سال	عالمان ایسا کہے دختر کا حال
اور لڑکی بالغ ہونے تک مانکے پاس	باپ دینا خرچ انکا اور لباس

در بیان احکام عنّین

سن تو عنّین کے بیان مین مختصر	ہے یہہ واجب حکم حاکم کے اوپر
یعنے مہلت اسکو دینا ایک سال	اسپہ باقی بھی رہے اول کا حال
زن نہو اُس سے راضی جب جدا	ہے یہہ واجب انکو کر دینا جُدا

در بیان نفقہ مادر و پدر و زن و ذوی الارحام

زن کو دینا ہے یہہ واجب مرد پر	خرچ دینا اور کسوت ایک گھر
ہین فقیران یا تونگر بال کے	خرچ دینا اُسکے لائق حال کے
باپ مانکا خرچ بھی واجب کہے	اپنی دادی اور نانی بھی تو ہے
مان طرف کے لوگ جو محتاج ہین	ہے یہہ واجب خرچ دینا انکے تئین

در بیان احکام آزادی

جب کہے بندے کو مولا نیکنام	کر دیا آزاد تجھکو ای غلام
گرچہ بے نیت سے کہے مولا اگر	ہو گیا آزاد بندہ سر بسر

در بیان احکام قسم و کفارہ آن

جھوٹھ کھاوے قسم کوئی اغنی کہ شئ	مین کیا اور مین دیا ہون ایسی بات
توبہ کرنا فرض آیا اسکے سر	یا قسم کھاویگا آیندہ اوپر

مرآت الاحکام

دربیان احکام بیع سلم

دربیان احکام وقف

وقف اپنی چیز کو چاہے اگر
وقف اسکو دلسے اپنے کر دیا

دلسے اپنا بولنا ہے وقف پر
وقف اسکے نمازیکو بھی کیا

دربیان احکام بیع و تخالف آن

کوئی زمین بیچے درختان اسمین ہو
ئین زراعت کی زمین پر حکم او
راس کو نا ماپ کر بیچے اناج
جب رہے قیمت کا دو مین شک اگر

اس خریدی کا بیع سب آسنے ہین او
مان گر لینے مین جب اقرار ہو
یا نہ تو لے ہے یہ جائز دو بول
جن گزارے دو گواہ او معتبر

دربیان احکام خیار رؤیت و خیار شرط

کوئی خریدے مال کو نا دیکھ کر
مالکو کو دیکھ کوئی بیچے ہین
تین دن تک ہے روا شرط خیار
دیکھنے کا شرط ہے بھی تین دن

ہے روا اسکو پھرا دے او اگر
اسکے تین لینا پھرا جائز نہین
لین مین اور دین مین جب ہو قرار
تین دن کے بعد باطل اسکو گن

دربیان احکام بیع فاسد شدن

بیچنا مردار اور سیندی شراب
جل مین مچھلی اور ہوا مین جانور

بھنگ کا بھی نہین روا دیکھو کتاب
نہین روا ہے بیچنا اس طور پر

دربیان احکام ربوا

دربیان احکام ضمانت و حوالہ

مرات الاحکام

در بیان احکام وکیل		
ہی روا لینا ضرورت پر وکیل ان اگر ہی مدعی لینا وکیل		مدعی جاوے سفر ہو یا علیل گرچہ اپنے گھر مین اوہین ہی علیل
در بیان احکام دعوی		
مدعی او ہی جو کوئی دعوی کرے وقت دعوے کے بیان کرنا ہی کھلا ہی اگر دعوی زمین کا با سند مدعی نا شاہدان لاوے بہم		خصم او ہی جس اوپر دعوی دہرے شکل و صورت چیز کی مقدار ہول او بیان کرنا ہی اسکا چار حد ہی کھلا نا خصم کو لیسے قسم
در بیان احکام اقرار مریض		
وقت آخر کوئی کیا اقرار وام اسکو دیکر اسکو دینا بھائیجان		وام دوسرا اسپہ ہوتا لیوے نام مال باقی بانٹ لینا وارثان
در بیان احکام صلح		
صلح جائز مال کے دعوے مین ہو نہین ہی جائز صلح در حد و قصاص		فائدہ ین گھر کے بھی جائز کہو کیا سبب ہوتا نہین ہی او خلاص
در بیان احکام امانت و مستعار		
کوئی امانت رکھیا مال کو اس امانت مین اگر نقصان ہو		گر حفاظت سے اسکو دینا رو برو اسکو دینا تا تصے سے اپنے کہو

مرآت الاحکام

در بیان کلمہ کفر

یا اگر دونوں سے کوئی یک مر جاوے ۔ یا اگر بدلے میں شی لینا کرے
یا اگر بخشے اپنے مرد و زن ۔ اسکو بخشے یا اُنے دوسرے کو دن
یا ذوی الارحام بخشے یکدگر ۔ یا فنا او مال ہو جاوے اگر

در بیان احکام بلوغ

یہہ نشانیاں ہیں بلوغت کے تمام ۔ مرد کو انزال ہو یا احتلام
یا اٹھارہ سال گذرے عمر پر ۔ سال بارہ مدت ادنی ہی مگر
حیض دیکھے زن حمل یا احتلام ۔ نو برس سے سال سترہ تک تمام

در بیان احکام غصب

کوئی زبردستی سے لیوے مال کو ۔ پہنچنا حاکم ہی اسکے حال کو
ہی دلاتا مال اسکو قید کر ۔ مال نہیں تو اسکی قیمت بیشتر

در بیان احکام شفعہ

کوئی بیچیگا زمین یا اپنا گھر ۔ اسکو بیچے جو کہ ہیں نزدیک تر
اور ہی اول اُنکے لینے کو کہے ۔ اُن زمینوں میں جسکے تین شرکت رہے

در بیان احکام ذبح

ہی پرند اور چرندے پاک او ۔ جسکو چھل کو نہیں ہر گز ہو
کوئی قسم کا پاک ہووے جانور ۔ ذبح کرا [illegible]
چار رگ کٹتا ہے یا تین ہو ۔ طفل و زن کا ذبح جائز [illegible]

مرآت الاحکام

عالمان ایسے کہے ہین یہی امام
اول ہے اُس مال سے دینا کفن
دوسرا باقی رہا سو مال و زر
تین حصہ کر کے زر باقی سدا
چاروان باقی رہا سو مال و زر

چار وجہے ہین فرائض سے کے تمام
مال سے بہی اسکے تین کرنا دفن
وام اسکا کر ادا ہو اُس اوپر
ایک حصے مین وصیت کر ادا
وارثان لینا ہے یون تقسیم کر

در بیان مراتب اقسام ورثہ

تین قسم کے اوپر ہین وارثان
بعد لکہے یاد رکہہ عصبات ہین
نا ہو اصحاب فرائض سے اگر
نا رہے عصبات باقی زر تمام
نا رہے عصبات نسبی اگر
مال باقی جو فرائض سے رہے
وارثان جب نا رہے دو حال کے
بہی ذوی الارحام سے نا ہو اگر
جب نہو وہ بہی اگر سن حال کو
ہے یہہ مجمل اسکی اب تفصیل وا

اول اصحاب فرائض ہے بیان
انسے باقی جو رہا سو انکے تین
پہنچتا ہے انکے تین سب مال و زر
اسکو ہو آزاد میت کا غلام
یا نہو عصبات سببی دگر
اسطرح سے انکو پھر دینا کہے
ہین ذوی الارحام وارث ط...
جب وصی والیکو پہنچے مال و زر
مال پہنچے اسکا بیت المال کو
مین بیان کرتا ہون اسکو دستدار

اول از اصحاب فرائض پدر ست

دوم از اصحاب فرائض جد صحیح است

تاج الفرائض

مسئلہ

ہفتم از اصحاب

فرائض ختم ہست

بہن یا بھائی سے اسکو نا رہے ماں کو دینا تیسرا حصہ کہے
گر انھونسے کوئی ایک میت کو ہو ماں کو چھے حصونسے یک دینا کہو

مسئلہ

باپ ماں میت کو ہی اور زن اگر زن کا حصہ جان کے چوتھا مال وزر
خوب جانو تین حصے اسمین ہو ماں کو یک اور باپ کو دینا ہی دو
باپ ماں شوہر رہے میت کے تین اس نہج سے جان حصے لکھے مین

چہارم از اصحاب فرائض جدہ صحیحہ ہست

چھ سے یک حصہ ہوا دادی کے تین گر حقیقی دادیاں دو چار ہین
ہی اسی مین سب کو حصہ ای پسر یعنی لیناسب برابر بانٹ کر

مسئلہ

جب چھے نزدیک کی دادی اگر دور کی دادی کو کچھ نہین ملتا پسر
بھائیاں میت کے تین جب ماں کو ہے دادیاں کو کچھ نہین ملتا کہے

پنجم از اصحاب فرائض شوہر ہست

مرگئی زن اسکے تین اولاد نین اسکا آدھا مال ہی شوہر کے تین
گر چھے کوئی اسکو دختر یا پسر یا پسر سے ہووے فرزندان اگر
پاؤ حصہ مال کا شوہر کو ہے اس سے زائد اسکو نہین ملتی ہے شے

ششم از اصحاب فرائض زن ہست

مسئلہ

تاج الفرائض

علم سیکھنا فرض ہے رکھ جا یقین — حق کہا کئی جاگہ پر قرآن مین

جسکے دلمین علم اور اخلاص ہے — اسکو جانو دوست میرا خاص ہے

علم سیکھنے جاسے جن ہر ہر قدم — اسپہ رحمت مین کرونگا دمبدم

یون کہے ہین آپ ختم المرسلین — جو کرے تحصیل جا کر علم دین

او خدا کا دوست ہے مین اسکتین — دوستون سے دوست تر رکھتا ہون مین

ای برادر سخت بد ہی جاہلی — علم سیکھنے بیچ مت کر کاہلی

علم سیکھ ہو دو جہا نمین نیکنام — ہو تجھے جنت مین بالاتر مقام

علم سیکھ جا کر خدا کے واسطے — علم سیکھ تو مصطفیٰ کے واسطے

ہو خدا بھی اس سے خوش اور مصطفیٰ — اس سے زائد کیا کہون آبا صفا

دربیان محبت

دیکھ قرآن بیچ فرمایا خدا — مین محبت کے لئے پیدا کیا

تو عدم تھا مین دیا تجھکو وجود — اور فرشتون سے دلایا ہون سجود

کیسے کیسے تجھ پہ مین احسان کیا — ایکدل دیکر تجھے انسان کیا

ایکدل ہین جب تجھے یکدوست بس — دل مجھے دے غیر کی مت کر ہوس

دے مجھے دل اور کسیکو دے نکو — غیر کی الفت کو ہرگز لے نکو

جائے دلمین ایک ہے نین جائے دو — تا رہون مین غیر اسکے بیچ ہو

اب مجھے تو چھوڑ کر مت جا کہان — تا ملیگا دو جہان مین تین امان

دربیان شکر حق

راتاوردن فکرمین حق کی گذار | ہو فروغ روے دلبر آشکار

دربیان ذکر حق

یاد حق کا فرض ہے رکھو جان میچ | فاذکرونی حق کہا قرآن میچ
اللہ اللہ یاد کر اے باصفا | آپ فرمایا محمد مصطفےٰ
جو خدا کی یاد مین مشغول ہے | وہ خدا کا دوست تر مقبول ہے
اللہ اللہ یاد کر تو دمبدم | اللہ اللہ بول تو ہر ہر قدم
اللہ اللہ بولتا تو سو رہو | اللہ اللہ بولتا بیدار ہو
اللہ اللہ خاصگونکی بندگی | اللہ اللہ واصلونکی زندگی
اللہ اللہ یا خفی و یا جلی | اللہ اللہ جو کہیگا ہے ولی
اللہ اللہ سے تجھے دیدار ہو | مصطفےٰ کا خاص تو دلدار ہو
اللہ اللہ بول تو ہر صبح و شام | آخرت مین پائیگا دارالسلام

دربیان رضاے حق

فرض ہے حقکی رضا رکھ جانئین | حق کہا ہے دیکھ جا قرآن مین
ہی رضا مین آپ فرمایا رسول | وہ سخن ہے حق کرے اسکو قبول
ہی رضا سے جان و دلکو زندگی | ہی رضا سے عارفونکو بندگی
لے رضا ہو تجھکو دیدار خدا | دو جہان مین پائیگا تو مرحبا
جو رضا مین ہے خدا کی صبح و شام | اسکو جنت مین ہے بالا مقام

دربیان ...

تاج النصائح

دربیان وف...

بھائیان ایسا کہا رب نے ودود ۔ دیکھ قرآن بیچ اوفوا بالعہود
بھی کہا حق باوفا جو لوگ ہین ۔ سب ہین انکو دوست تر رکھتا ہون مین
بھی کہا ہے یون رسول باصفا ۔ دوست تر ہے پاس میرے باوفا
تو وفائی بیچ دے تن کو جلا ۔ جان دو لیکو تو وفائی ہین گلا
بیوفائی نین تجھے ہے سازوار ۔ یاد کر حق سے کیا ہے کیا قرار
باوفا ہو پائے گا جنت مقام ۔ باوفا پر آتش دوزخ حرام
باوفا ہو باوفا ہو باوفا ۔ تجھسے راضی ہو خدا اور مصطفےٰ

دربیان احسان

حق کہا قرآن مین ای بھائیان ۔ محسنان ہین خاص میرے دوستان
حق کہا ہے محسن محبوب المحسنین ۔ راتدن احسان کر ای نیک مین
مصطفےٰ احسان مین ایسا کہے ۔ راتدن احسان جو کرتا رہے
ہے او مقبول خدا اور دوستدار ۔ دوست میرا ہے اسکو بھی دار القرار
لطف و احسان اولیا کا کام ہے ۔ دو جہان مین نیک انکا نام ہے
ناتوان پر جن کیا احسان ایک ۔ سب گنہ سے پاک وہ ہوتا ہے بیک
بھائیان احسان کر احسان کر ۔ ہو خدا اور مصطفےٰ کا دوست تر

دربیان حسن نیت

حق کہا قرآن مین ای نامور ۔ نیتون پر سب کے میری ہے نظر

در بیان سخاوت

تاج القصائد

در بیان تواضع

گر تواضع سب کہینگے مرحبا — گر تواضع پاسے گا ستر خدا
جن تواضع ہاتھ اپنے کر لیا — دوستان مین خشتان سکے ہوا

در بیان قناعت

حق پیار رکہتا ہون جسکو دوست تر — بہیجتا ہو نین قناعت اسکے اوپر
یون سکہے ہین خاتم پیغمبرانؐ — ہی قناعت سو نصیب دوستان
کیا قناعت نعمت حق خاص ہے — او بچا سے جسکے تین اخلاص ہے
جسکے تین ہووے قناعت دے مدد — خاصگان مین او ہوا ہے قدم
بہائیجان جسکو قناعت ہو اگر — اسکو ہی یاقوت کا جنت مین گہر
رات اور دن ہے قناعت جسکے تین — ناز و نعمت آخرت مین اسکو ہین
انبیا کو تہی قناعت صبح و شام — اولیا کو ہی قناعت والسلام

در بیان صبوری

دیکہہ جا قرآن مین کیا ہیت کہون — رب کہا مین صابرونکے ساتھ ہون
بہی کہا قرآن مین حق بار بار — صابران ہین خاص میرے دوستدار
گر صبوری رات دن ای نیک دین — رب کہا ہی بتقو آجر الصابرین
مصطفےؐ ایسا کہے اے دوستان — پاس میرے دوست تر ہین صابران
گر صبوری پائیگا تو مال و زر — گر صبوری پائیگا جنت مین گہر
خاصگان کو ہی صبوری صبح و شام — صابران پر رحمت حق ہو مدام

او شیطان جب غروری کو لیا | دیکھ اسکو طوق لعنت حق دیا
ہے غضب اکو سا ز و رما و منی | کیونکہ اسکی ذات ہے سب سے غنی
تو جوانی اور ملک و مال پر | سب فنا ہی مت اُنپر ناز کر

در بیان ظلم

حق کہا قرآن مین اے دوستان | ظالمان پر لعنتان ہین لعنتان
ظالمونکو حق مین فرمائے رسول | ظالمان ہین لعنتی اور بو الفضول
سر کسیکا ظلم سے بال ہوا | دو جہا مین اسکا منہ کالا ہوا
اس بلا کو جب دلین وے نکو | یہہ بلا ہے ساتھ اپنے لے نکو
جو رہا ہے عدل اور انصاف پر | دوست حق کا او ہوا ہے فاص تر

در بیان کینہ

بھائیجان تو صاف رکھ سینے کتین | کس سے مت رکھ دلمنے کینے کتین
جن رکھا ہے دلمین کینہ خوار ہے | آخرت مین سخت و خوار و زار ہے
جن رکھا ہے دلمین کینہ او جفا | اس سے ہین رہی خدا او مصطفےٰ
نار کھیگا دلمین جب کینے کتین | تب لگا وے مصطفےٰ سینے کتین
جن رکھا سینے کو اپنے پاک کر | ہے خدا کا اور نبی کا دوست تر

در بیان غیبت

حق کہا غیبت کیا جن خوار ہے | سب بے حیا ہے اور وہ مردار ہے

در بیان دروغ

تاج الصلاح

در بیان طمع

کیا طمع آخر کو ہے بیحاصلی	دل طمع سے باندھنا ہے جاہلی
اب طمع کو چھوڑنا ہے بہتری	آسمان تیری کرے خدمتگری

در بیان مذمت دنیا

حق کہا دنیا پرست ہو مبتلا	کیا ہے دنیا سخت فتنہ اور بلا
دیکھ فرمایا اہے خیر البشر	ہے بلا مردار دنیا جیفہ گر
انبیا سے نین کری دنیا وفا	اولیا پر اوکری ہے سو جفا
کیسے لوگو نکو چھپائی مار کر	دیکھ جا تو انکے گورستان پر
آہ کیسے بادشاہان و امیر	آہ کیسے نوجوان و طفل و پیر
آہ کیسے دلبران اور گلرخان	ہاتھ سے دنیا کے ہوگئے بے نشان
نین کسیکو نام سے انکے خبر	نین جہانین حال کا اسکے اثر
آہ دنیا کیا بلا ہے کیا بلا	اس بلا پر تونکو ہو مبتلا
اس بلا کو چھوڑ ای نیکدین	جب کہیگے مصطفی سو آفرین

در بیان توبہ

جہان توبہ فرض ہے کردم بدم	توبہ کئے اسوقت جنت مین قدم
حق کہا قرآن مین کئی جاگئے پر	جن کیا توبہ گناہان دیکھ کر
مین عفو کرتا ہون اسکے سب گناہ	دو جہانین اسکتین مین ہون پناہ
بھی رسول ہاشمی ایسا کہے	جن گناہان دیکھ کر روتا رہے

تاج النصایح

در بیان آداب شیخ

مصطفیٰ کے واسطے دے ہمکو اب — نیک نیت اور ... حب
جان ہے مصطفیٰ پر سب فدا — آل اور اصحاب پر لاکھے سدا

در بیان فضیلت آداب

دیکھ جا قرآن مین اے بھائیجان — رب کیا آداب کا اسمین بیان
جب ابلیس سے بے ادبی کیا — حق نے اسکو طوق لعنت کا دیا
با ادب حق سے ہوا آدم صفی — حق تعالی جب کیا اسکو نبی
آپ فرماتے رسول مصطفیٰ — سب ادب مجھکو سکھایا ہے خدا
سب پہ واجب یاد رکھنا ہے ادب — بے ادب پر نا کبھو ہو لطف رب
حسن ادب سے انبیا اور اولیا — ہین مقرب بارگاہ کبریا
ہوا ادب سے دوستدار مصطفیٰ — ہوا ادب سے رازدار مصطفیٰ
بھائیجان حسن ادب ہے با نصیب — اسکو دیتا ہے خدا کا او حبیب
کیا ادب ہے نور ایمان اور یقین — کیا ادب ہے نور جان اور نور دین
جن ادب کو ماتھو لپیٹ کر لیا — بھائیجان حسن ہوگیا وہ اولیا
بے ادب ہے دو جہانین خوار زار — باپ مان بھی اسکے ہو بیٹھے اعتبار
بھائیجان انسان او حیوان مین — فرق ہے آداب کا رکھ جانین
ہے خصوصا بات یہ ہی ان باپ پر — ہوشمین جو وقت پر آوے پسر
یہہ ادب اسکو سکھاتا ہے مدام — باپ مان اسکے رہینگے نیکنام

در بیان آداب رسول علیہ السلام

در بیان آداب آل

آداب سعادت

نام سنتے جان سے ہو شادمان	حق مین انکے ایک ...
نام لے تو دلسے ہو کر باصفا	حب انکی دلمین رکھا ...
جن محبت آل کی دلسے کیا	بھائیجان بیشک ہوا او اولیا

ذکر در بیان نعت آداب اصحاب محمد مصطفےٰ وا...

مصطفےٰ کے یار اور اصحاب کا	یہہ بیان ہے مختصر ...
نام لے تعظیم سے تو ای پسر	جان انکو دوستو ... دوست
انکے حق مین بدگمان ہرگز نہو	انکے حق مین خیر ست کر گفتگو
انکے حقمین یکزبان ہو ایکدل	جب قیامت مین ہووے تو نجات
ہے یہی چارون اماموں کا ادب	بعد اس آداب کے رکھ یاد اب

در بیان آداب استاذ صوری و معنوی

بھائیجان تو دیکھ جا قرآن مین	کیا بیان استاذ کے ہے شان مین
حرف یک سیکھا کسیکے پاس ہو	ہے نبیؐ کے قول سے استاد او
یون نکہے استاد کو حق مین رسول	جن کرے استاذ کی خاطر ملول
حقسے آوے تین اسپر یہہ بلا	اس بلا مین وہ رہیگا مبتلا
جو سکھا ہے اوسے کر جائیگا	اور جوانی بیچ ا... مرجائیگا
تیسری ہے یہہ بلا ای نیکخو	جائیگا دنیاسے بے ایمان ہو
اب ادب استاذ کا سن ای پسر	بولتا ہون مین تجھے کر مختصر

آداب السعادت

جس پسر سے باپ ماں کا دل جلے | او ہزاران سال دوزخ مین گلے
تا کرین جبتک گنا ہون کو عفو | حقتعالی نا بخشے کبھو
یہہ ادب ہیتا باپ ماں کا سن تمام | دے قدم کو انکے بوسہ صبح و شام
ہنس انکو ہرگز کبھو ہو روبرو | بے اجازت انکے مت کر خرچ تو
کچھ خطا یا عیب انسے ہو اگر | کسکے اوپر تو کبھو ظاہر نہ کر
خوب تر اپنے سے انکو تو کھلا | بھی انکو آزردگی خاطر مین لا
تجھکو حاصل ہو جو کچھ لا انکو دے | بھائیجان انکی دعا کو دلسے لے
کام اوکر جسمین ہے انکی رضا | حق مین انکے دلسے اپنے کر دعا
ہیہ دعا ماں باپ کی حق سے لیا | بھائیجان اسکن ہو گیا او ولیا
سا ساس سسر اور بزرگونکا ادب | بعد انکے ہے بہی ارکھ یا ادب

دربیان آداب زوج بر زوجہ

یاد رکھ قرآن مین حق ایسا کہا | سو بزرگی شوہران کو مین دیا
بھی محمد مصطفےٰ ایسا کہے | جو رضا مین اپنے شوہر کے رہے
اسسے راضی ہے خدا ہر صبح و شام | آخرت مین ہے اسے جنت مقام
اپنے شوہر کی رضا مین ہو کرنین | ہے ہزاران سال دوزخ کے تین
جب کہے شوہر گناہ اسکے عفو | جائیگی جنت مین تب وہ سرخرو
تو بہ سن آداب شوہر مختصر | تو خلاف مرضی شوہر نہ کر

آپ کھاوے اور پہنے جسقدر — تو پہنا اسکو کھلا اسے نامور

در بیان آداب ملازمت سلطان و وزیران و امیران

بادشاہ کے سن ادب ای نیکخو — گر تو حاصل یک وسیلہ نیک ہو

با اجازت اسکے آگے جا پسر — چو طرف دربار کے مت کر نظر

بھائیجان اسمین خطر ہے جانکا — بیٹھ مت رہ منتظر فرمانکا

جب کریگا شاہ تیرے پر نظر — کر ثنا اسکی ہو لیکن مختصر

جب کریگا بادشاہ تجھ پر خطاب — دے جواب مختصر ہو با صواب

دیر تر مت بیٹھ تو اے نیکجان ہو — ہان مگر سلطان کا فرمان ہو

وقت جلینکے نہ پھر کر دیکھ تو — بول مت اور حال کسیکے رو برو

بھی وزیران اور امیران کا ادب — بعد اسکے ہے یہی رکھ یاد اب

در بیان آداب آشنا و علما

یون کہا قرآن مین پروردگار — بد کی صحبت جسکو ہو ہے خوار و زار

مصطفیٰ کے اصحاب مین ایسا کہے — صحبت بد جسکو ہو رسوا رہے

نوح کا فرزند صحبت بد لیا — خاندان پاک اپنا گم کیا

کاذب و بدخلق و جاہل بیوفا — آشنائی ایسے مت کر ہے جفا

بھائیجان ہو آشنا ایسے کے سات — ہو جسے اس سے بزرگی اور نجات

پہنتے و ہانکے عالمان اور فاضلان — پہنتے ہین ہین ویسا بھائیجان

خوبتر ہینو بدستور عرب — مختصر ہی یاد رکھہ تو یہہ ادب

در بیان آداب رفتار و نشست و برخاست

یہہ ادب ہی خوب تر سن لی بہم — بے ضرورت ہو میانہ رکھہ قدم

باندھہ مت دو ہاتھہ اپنے پیٹ پر — بھی کمر پر ہاتھہ مت دھرای پسر

کر رعایت ساتھہ تیرے کوئی ہو — ہو بزرگان انسے آگے جانکو

چار زانو یا دو زانو بیٹھہ تو — اٹھہ انکو رکھہ کر زمین پر ہاتھہ تو

بول اللہ ہر قدم پہ بھائیجان — آخرت مین پائیگا جنت مکان

در بیان آداب رفتن مجلس

ہی یہہ مجلس کا ادب سن حق شناس — پہنکر مجلس کو جا وہ ہر لباس

دور سے مجلس پہ اول کر نظر — دوست اپنا جا ہی خالی ہی کہ ہر

ہین بزرگان جسطرف جا دے سلام — دوست کے نزدیک جا کہلے مقام

تا اچھے کوئی آشنا اس جا پر — بھائیجان انداز اپنا رکھہ نظر

ہنس انکو اس جا پہ مت مسکرا — چو طرف بھی سر کو اپنے مت پھرا

بھی کسی سے عیب کچھہ آوے نظر — بھائیجان تو عیب پوشی اسسے کر

تہنیت کی جب ہے مجلس سن تمام — تعزیت کا کر انکو اس جا کلام

در بیان آداب سلام

در بیان فضائل امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

ہے یہہ احوال نبی کا اے نیکنام | فرض ہے رکھہ یاد اسکو صبح و شام
ہے حدیثان اور کتابان مین بیان | جن کرینگے اسکتین تعویذ جان
سات پیڑی اسکی بخشا جائیگی | رحمت حق اسپہ ہر دم آئیگی
آخرت مین اسکو ہے جنت مقام | آگ ہووے اسپہ دوزخکی حرام
رنج اور تکلیف اسکی دور ہو | اُسکا سینہ نور سے معمور ہو

در بیان فضائل محمد نبی علیہ السلام

کہ فرقان مین جا بجا مین کر نظر | حق دیا قرآن مین ایسی خبر
تھا کتابون مین محمد کا بیان | مین نکالے اس بیان کو کافران
جن محمد کی اطاعت نا کرے | لعنتی ہو آخری کافر مرے
ہے محمد خاص تر میرا حبیب | امتی کو اسکے ہے جنت نصیب

در بیان مراتب محمد نبی علیہ السلام

دیکھہ قرآن اور حدیثا مین بیان | عیسی اور موسی ہین لکھے نائبان
عالم ارواح مین خط لکھدئے | مصطفی سے بھی قرار ایسا کئے
ہم سب جیتے تم آوینگے اگر | ہم چلینگے سب تمہاری دین پر

در بیان مدارج محمد نبی علیہ السلام

دیکھہ جا قرآن مین اید وستد اُ | موسی اور عیسی بھی یون روتے تھے زار
مصطفی کے امتی ہوتے اگر | تھا نبوت سے او ہمکو خوب تر

احوال النبی

در بیان ... نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام

سن خدا کی ذاتیں ہیں دو کمال — ایک ذاتی اور صفاتی بیمثال
دو جہاں سے ہی غنی رب او دود — ہی کہ اپنی ذات سے اسکا وجود
ہیں صفاتاں بے نہایت بیقصور — ہی جہاں کی ذات پر اسکا ظہور
تھا ازل میں حقتعالی بے نشان — جب ارادہ او کیا ہونا عیاں
تب تجلی یک کیا اپنے اوپر — بھی کیا تفصیل سے او یک نظر
نور احمدؐ اس تجلی کا ہی نام — دو جہاں تفصیل ہی اسکی تمام

در بیان ظہور نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جبکہ احمدؐ کا ہوا ظاہر یہ نور — رب کیا یوں نور سے سبکا ظہور
سن حقیقت دو جہاں کی ہی عدم — آئینہ اسکو بنایا رب ہم
اسمیں دیکھا آپکو قدرت سے نور — کر دیا غیرت سے اسکو چور چور
نور رہا ایک چور میں ظاہر ہوا — راز پنہاں جو اتھا باہر ہوا
آئینوں میں عکس جب آیا نمود — تھا عدم سو آئینہ پایا وجود
او خدا کا نور ہے ہی بھائیجان — یک تجلی ہی ہے اسکی دو جہان

در بیان تصرف نور محمدی علیہ السلام

آپ فرمایا خدا ای بیکدین — ہی محمدؐ رحمۃ للعالمین
ہیں محمدؐ روح کل اور اسم کل — ہیں محمدؐ عقل کل اور جسم کل
انبیا کا جسم جان اور خاص و عام — ہیں مظاہر روح اعظم کے تمام

در بیان نور نبی

احوال النبی

صلی اللہ علیہ وسلم

در بیان ولادت نبی علیہ السلام

در بیان علامات نبوت نبی علیہ السلام

در بیان ظہور نبوت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم

احوال النبی

آمنہ جب حاملہ ہوئی نور سے
گھر ہوا روشن زیادہ طور سے

حور دیتے آ دلاسا دلبری
اسکی کرتے رات دن خدمتگری

جبکہ نو مہینے ہین گذرے بس اوپر
لا رکھین ہین حور سب قدمونپہ سر

گئی ہزاران حورتے اسکے حضور
تھے فرشتے صف بصف نزدیک دور

وقت آیا جب تولد کا قریب
یک تجلی نور کی ہوئی عجیب

ڈوب گئے تھے روشنی مین دو جہان
ہوگیا تھا سر معنی خوب عیان

صبحدم ظاہر ہوا وہ بے نظیر
تھی یہ بیج اول کی دوسری روز پیر

جب ہوگئے کے مین پیدا مصطفےٰ
دی لڑونیہ دودھ ۔ انکو باصفا

بعد ازان حضرت حلیمہ نیکنام
ہین پلایا دودھ انکو صبح و شام

در بیان انتقال مادر و پدر نبی علیہ الصلوۃ والسلام

باپ حضرت مصطفےٰ کے مر گئے
جب دو مہینے کے حمل مین او رہے

جبکہ گذرے مصطفےٰ پر چار سال
کر گئی بی آمنہ بھی انتقال

ای برادر مختصر کہتا ہون مین
لئے دادا بعد پالنے انکتین

مصطفےٰ پر جبکہ گذرے آٹھ سال
کر گئے ہین لئے دادا انتقال

بعد بوطالب نے پالے انکتین
مصطفےٰ کو او دے تکلیف نین

جب عمر پچیس کی او پا گئے ہین
تب خدیجہ کو نکاح مین لا ہین

اب خدا سے وحی تمپر ہی نزول ای محمدؐ تم خدا کے ہین رسول

مصطفےؐ یہہ بات سنکر خوش ہوئے قوم کو یون حق طرف دعوت کئے

تم کہو کلمہ شہادت کو بہم ہو ہینگے تم مالک عرب و عجم

تم اتھے نابود اب موجود ہین درحقیقت جز خدا کے کوئی نہین

در بیان معراج نبی علیہ السلام

یہہ بیان معراج کا ہی باصفا جب اوپر چالیس کے تھے مصطفےؐ

حکم حق سے آئے جبریلؑ امین ساتھ لائے ایک براق نازنین

مصطفےؐ سن حکم رب کا شاد ہو گئے بدن سے رات کو کعبے سے او

مسجد اقصےٰ کو پہنچے بیقرار وہان براق نازنین پر ہو سوار

طی کئے یکدم مین ساتون آسمان عرش و کرسی چھوڑکے گئے لامکان

چشم سر سے رب کو دیکھے مصطفےؐ پھر کے آئے گھر کو اپنے باصفا

در بیان غزوات نبی علیہ السلام

مصطفےؐ کو حکم ہجرت جب ہوا آ و سئے ہین کافران انکو ایذا

حکم رب کا یون ہوا سالار پر ای محمدؐ کافران سے جنگ کر

تب گئے ہین جنگ حضرت مصطفےؐ بیس پر ہین سات جنگ آپ باصفا

در بیان جمال نبی علیہ السلام

تھا جمال پاک حضرت بیمثال قدرت حق جس سے ظاہر با کمال

در بیان حسن خلق حضرت نبی علیہ السلام

احوال النبی

در بیان عبادات واسطہ نبی علیہ السلام

در بیان ازواج نبی علیہ السلام

در بیان اولاد نبی علیہ السلام

احوال النبی

نام اسکا ذکر جہاں ہے کیا کہوں | یا ور کہہ مشہور ہیں تو دیکھ لو

در بیان معجزات نبی علیہ السلام

معجزے ہیں اسکو دو اور تین چار | مصطفیٰ کے معجزے ہیں بیشمار
بولتا ہو نہیں تھے اب ایک دو | چاند دو ٹکڑے ہوا اسمان پر
کئی ہزاران دیکھے تین زندہ کیے | کئی ہزاران جان کو بندہ کئے
جسکو آنکھاں نہیں تھے اور پانوں ہات | ایسے لاکھوں کو دئے ہیں او نجات
مصطفیٰ کا معجزہ قران ہے | تا قیامت اسکیتیں ایمان ہے
ایک نہر انگلیاں سے اسکی ہوئی روان | سیر میں سیر کی کھائے کئی جہان
آسکے رویا نخل غرمازار زار | ہوتی گواہی نخل بن سے آشکار
آسکے ہیں انکے تیں سجدہ بتان | ہوتی گواہی سنگریزے سے عیان

در بیان نسب نامۂ نبی علیہ السلام

مصطفیٰ تھے ہاشمی اور تھے قریش | ہیں قریشیوں سے انکے سب خویش
ہیں اسمٰعیل اللہ سے انکا نسب | ہے ذبیح اللہ سے انکا نسب
سن ابو القاسم محمدؐ کا ہے نام | باپ عبد اللہ انکے نیکنام
باپ عبد اللہ کے مطلب ہے جان | انکے تیں فرزند ہاشم کہہ پچھان
نام انکے باپ کا عبد المناف | سن امینہ کے نسب نامے کو صاف
مصطفیٰ کے نام نانا کا وہب | مان امینہ انکی ہیں عالی نسب

در بیان اولاد و فاطمہ

ایک حسنؓ ہیں دوسرے حضرت حسینؓ — ہیں علیؓ اور فاطمہؓ کے نور عین
سن حسنؓ کو زہر دے مارا یزید — کر دیا ہے بھائی کو ان کے شہید

دربیان اولاد جناب حسین رضی اللہ عنہ

ہیں علیؓ انکے ایک نور عین — نور چشم فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ
عابدینؓ اور باقرؓ و جعفرؓ ولی — کاظمؓ و موسیٰ رضاؓ حضرت تقیؓ
ہیں نقیؓ اور عسکریؓ مہدیؓ امام — ہیں ابو القاسمؓ محمدؐ انکا نام

دربیان اعمام وعمات نبی صلی اللہ علیہ وسلم

چھ چچا یا دہ ہیں نبیؐ کے نامدار — حارثؓ و عباسؓ حمزہؓ بطلی ضرار
بولہب جیداق و بو طالبؓ زبیر — قثم کعبہ بھی حجل مقوم بغیر
چھ پھوپیاں حضرت نبیؐ کی ای سلیم — ہیں صفیہ عاتکہ ام حکیم
بھائیگان ہیں مبرہ امیمہ اروی — دین کی رکھتے اچھے یہہ پیروی

دربیان وفات نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جب ہوے بیمار حضرت مصطفےٰ — یوں کہے جبرئیلؑ انکے پاس جا
عزرائیلؑ آکر کھڑے ہیں در او پر — ہیں تمہارے حکم کے او منتظر
تب کہے جبرئیلؑ کو ای نیک فال — لا سنا دو تم میری امت کا حال
جبرئیلؑ آکر کہے ای مصطفےٰ — اسطرح سے تمکو فرمایا خدا
دیوؤنگا جنت تیری امت کتیں — تو چلے آ منتظر تیرا ہوں میں

احوال النبی

دربیان وصیت نبی علیہ السلام

دربیان حلیہ نبی علیہ السلام

در بیان ازواج نبی علیہ السلام

در بیان اولاد نبی علیہ السلام

نام اسکا ذکر جان ہے کیا کہون ... یاد رکھ مشہور ہین تو دو پہ لوگون

در بیان معجزات نبی علیہ السلام

معجزے ہین اسکو دو اور تین چار ... مصطفی کے معجزے ہین بیشمار

بولتا ہوئین تھے اب ایک دو ... چاند دو ٹکڑے ہوا اسمان پو

کئی ہزاران مردے تین زندہ کئے ... کئی ہزاران جان کو بندہ کئے

جسکو انکھان ہین تھے اور پانون نات ... ایسے لاکھو نکو دئے ہین او نجات

مصطفی کا معجزہ قران ہے ... تا قیامت اسکتین امان ہے

یک نہرا انگلیان سے انکی ہوئی روان ... سیر ہین سیری کھائے کئی جوان

آسکے رویا نخل خرما زار زار ... ہوئی گواہی نخل بن سے آشکار

آسکے ہین انکے تین سجدہ بتان ... ہوئی گواہی سنگریزہ سے میان

در بیان نسب نامۂ نبی علیہ السلام

مصطفی تھے ہاشمی اور تھے قریش ... ہی قریشیون سے لقبے سب انکے خویش

ہی خلیل اللہ سے انکا حسب ... ہی ذبیح اللہ سے انکا نسب

سن ابو القاسم محمد کا ہی نام ... باپ عبد اللہ انکے نیکنام

باپ عبد اللہ کے مطلب ہے جان ... انکے ہین فرزند ہاشم کے پچھان

نام انکے باپ کا عبد المناف ... سن امینہ کے نسب نامے کو صاف

مصطفی کے نام نانا کا وہب ... مان امینہ انکی ہین عالی نسب

احوال النبی

در بیان اولاد فاطمہ

ایک حسنؓ ہین دوسرے حضرت حسینؓ ہین علیؓ اور فاطمہؓ کے نور عین
سن حسنؓ کو زہر دیکے مارا یزید کر دیا ہے بھائی کو لڑکے شہید

دربیان اولاد جناب حسین رضی اللہ عنہ

ہین علیؓ ثم ایک کے ایک نور عین نور چشم فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ
عابدینؓ اور باقرؓ و جعفرؓ ولی کاظمؓ و موسی رضاؓ حضرت تقیؓ
ہین نقیؓ اور عسکریؓ مہدیؓ امام ہین ابو القاسمؓ محمدؐ انکا نام

دربیان اعمام و عمات نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نو چچا یان ہین نبی کے نامدار حارثؓ و عباسؓ حمزہؓ بھی ضرار
بولہب غیداق و بوطالبؓ زبیر قثم کعبہ بھی حجل مقوم بغیر
چھ پھوپیان حضرت نبیؐ کی ای سلیم ہے صفیہ عاتکہ ام حکیم
بھائیجان ہے برہ امیمہ اروی دین کی رکھتے اچھے یہہ پیروی

دربیان وفات نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جب ہوئے بیمار حضرت مصطفےٰ یون کہے جبریلؑ انکے پاس جا
عزرائیلؑ اکر کھڑے ہین در اوپر ہین تمھارے حکم کے او منتظر
تب کہے جبریلؑ کو ای نیک فال لا سنا و تم میری امت کا حال
جبرئیلؑ اکر کہے ای مصطفےٰ اسطرح سے تمکو فرمایا خدا
دیوںگا جنت تیری امت کتین تو چلے آ منتظر تیرا ہون مین

احوال النبیؐ

دربیان وراثت نبی علیہ السلام

دربیان خلفائے نبی علیہ السلام

دربیان تعظیم ائمہ اربعہ رضی اللہ تعالی عنہم

سب اول ہین خلیفے بو بکرؓ	بو بکر ہین بو قحافہ کے پسر
یہہ خلیفے دوسرے ہین کامیاب	نام انکا ہی عمرؓ ابن خطاب
یہہ خلیفے تیسرے عثمانؓ ہی	نام انکے باپ کا عفان ہی
ہین خلیفے چاروین برحق علیؓ	باحیا اور باشجاعت ہین ولی
آئی جنت کی بشارت دس کتین	چار یہہ ہین چھ دوسرے ان تجکو مین
بو عبیدہؓ عبدالرحمنؓ و سعیدؓ	ہی زبیرؓ و سعدؓ طلحہؓ ہی حمید

دربیان تعظیم آل نبی علیہ السلام

دیکھ تو آل نبیؐ کے شان مین	حقتعالی کیا کہا قرآن مین
ہی برا درہی حدیثان مین بیان	فرض تعظیم انکی ہی بر مومنان
جو محبت آل کی دلسے کیا	خوب جانو ہو گیا او اولیا

دربیان تعظیم ازواج نبی علیہ السلام

عورتان حضرت نبیؐ کی نیکنام	سن یہہ ماوان مومنان کی ہین تمام
انکی ہی تعظیم واجب بھائیجان	دیکھ جا قرآن مین انکا بیان
مصطفےؐ ایذا کہے ہین نیکذات	جو رکھا تعظیم انکی دلسے سات
آگ دوزخ کی رہے اسپر حرام	آخرت مین اسکو ہی جنت مقام

دربیان تعظیم صحابہ نبی علیہ السلام

مصطفےؐ کے ہی صحابو نکا بیان	انکی ہی تعظیم واجب مومنان

احوال النبیؐ

دربیان فضیلت

یون کہا قرآن میں رب الودود
اسپہ رحمت میں کرونگا سو ہزار
مصطفےٰ سے پائینگا ہم سب جو د
پڑھہ درودان مصطفےٰ پرای پسر
جو درودان انپہ بھیجے باصفا
پڑھیہ درودان مصطفےٰ پر ایحیات
بھائی احوال نبی ابہ ہوئی تمام

کوئی بھیجے مصطفےٰ پر یک درود
اسکو جنت اوسپہ میرا ہو وےسدا
فرض آیا بھیجنا انپر درود
ہووسے تیرا خاتمہ ایمان پر
اسکے حامی ہین محمد مصطفےٰ
پائیگا تو رحمت حق اور نجات
مصطفےٰ پر ہو درودان اور سلام

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا الٰہی یا الٰہی یا رحیم
اب بحق مصطفےٰ اور فاطمہؓ
مصطفےٰ پر جان میرا ہی نثار

یا حکیمی یا حکیمی یا کریم
تو ہمارا خیر ست کر خاتمہ
آلؓ اور اصحابؓ پر بھی بار بار

در بیان ایمان

ولے اب ایمان یون لایا ہو ئین
اسکے نامان اور صفاتان پاک ہین
نیک اور بد حق سے ہی جانا ہو ئین
بعد مرنیکے اٹھینگے انس و جن

ایک ہے اور نین شریک اسکے ہین
ہین فرشتے اور کتابان اسکیتین
رب ہے راضی نیک سے اور بد سے نین
ہی قیامت سب کے اوپر ایکدن

دربیان ظہور علامات پیش از نزول موت

دربیان فریب دادن ابلیس در حالت سکرات

کر وصیت ہو وداع سب بات سے — کھو نہ تو وقت اپنے ہاتھ سے
وقت آخر جبکہ آوے تجھ اوپر — بول کلمہ دل سے رکھ بھید میں یاسر
بھول کر جو مر گئے اسباب کو — مار سے تیرین سر پہ اپنے ہاتھ کو

دربیان گفتن فرشتہ قریب وقت سکرات

پہنچتا ہے وقت جب سکرات کا — بولتا ہے ایک فرشتہ اسکو آ
چھوڑ کر جاتا ہے تو اب یہہ جہان — اس جہان میں پھر کے آتا ہے کہان
تو یہان سے جائیگا کلمہ کے ساتھ — راحتان ہین اور تجھکو ہے نجات
آخرت کا ہے تجھے توشہ اگر — کام آوے آج تیرا ہے سفر
نیک تیرا ہے عمل سب خیر سے — نعمتان ہین اور تجھکو سیر ہے
آج تو توبہ سے جاتا ہے اگر — ہے تجھے یاقوت کا جنت مین گھر
آج کے دن ہے تجھے آوارگی — ہے یتیمی بیکسی بیچارگی
آچکے دن کوئی نہین آتے ہین کام — دیکھ لے اب حال تیرا والسلام

دربیان گفتن قابض ارواح پیش از قبض روح

قابض ارواح یون ہیبت کتین — بولتا ہے آج تیرا کوئی نہین
آچکے دن گور تیرا گھر ہوا — وارثون کی ملک تیرا زر ہوا
تھا غنی تو آج کیا محتاج ہے — سب متاع وزندگی تاراج ہے
ہو گئے ہین آج فرزندان یتیم — مہربان نہین کوئی تیرا جز رحیم

دربیان حالت سکرات

روح جب جاتا ہی تنکو چھوڑ کر — بولتا ہی تن کہان جاتی بیخبر

ہائے کیون دیگا خدا کو تو جواب — ہائے کیون دیگا خدا کو آ . صواب

مال و زر کی آرزو مین تو جیا — آج تو پاتا ہی سب پنا کیا

بولتا تھا مین تجھے اسوقت پر — تو خدا کی راہ مین کچھ خیر کر

ہائے ہائے کیون تجھے ہووے نجات — گور مین نہین مال و زر آتا ہی ساتھ

در بیان نالیدن میت بر حال خود

دیکھ میت آپ کو روتا ہی زار — بولتا ہی ہاتھ سر پر مار مار

ہائے ہائے کیا کرون نہین کیا کرون — ایسا اکیلا گور مین کیون سو رہون

تن پہ میرے پیرہن ہی سو کفن — ہائے ہائے آج مین ہون بیوطن

ہائے کیا شام غریبان آج ہی — ہائے کیا صبح یتیمان آج ہی

ہائے ہائے گور اب خانہ ہوا — جائے میری ہائے ویرانہ ہوا

کیا گذرتا گور مین ہی حال آج — سر پہ میرے ہائے کیا آتا ہی آج

دوست میرے ہو گئے مجھسے جُدا — نہین ہی میرا کوئی وسیلہ جز خدا

ہائے ہائے مین ہوا مسکین غریب — ہی یتیمی بیکسی میرے نصیب

تا کرینگے یاد مجھکو دوستان — تا رہیگا گور کا میرے نشان

ہائے ہائے مین خطا کیسی کیا — مین خدا کی راہ مین نہین کچھ دیا

ہائے کرتا مین خدا کی بندگی — آج تا ہوتی مجھے فرخندگی

ہائے تم کو چھوڑ کر جاتا ہوں میں — بولنے کو پھر نہیں آتا ہوں میں
ای پیارے حال میرا دیکھ کر — ہو تمہارے حال سے اب با خبر
راتدن رب کی کرو تم بندگی — مت کرو اپنی اکارت زندگی

دربیان وداع نمودن میت بقعر زندان

ای یتیمان میں ہوا تمسے جدا — تم ڈرو تمسے ہے تمہارا اب خدا
آو جلدی سے لگو میرے گلے — پھر کہاں اب وقت کا ن تمکو ملے
الوداع کا وقت آیا الوداع — اب ہوا والی تمہارا الوداع
ہائے ہائے ای پیارے الوداع — ہائے ہائے ای دکھیارے الوداع
پھر کے ملنا اب کہاں ہے الوداع — دیکھ لو صورت یہاں ہے الوداع
ہائے کیسی یہ جدائی الوداع — کیا جدائی آج آئی الوداع
آج تم پر بیکسی ہے الوداع — نہیں تمہارا کوئی بھی ہے الوداع
ہائے ہائے ای غریبان الوداع — ہائے ہائے بے نصیبان الوداع
وقت فرصت میں نہیں ہے الوداع — دیو اب مجھکو رضا ہے الوداع

دربیان آمدن ندا از آسمان بمیت

آسمان سے اسکو آتا ہی ندا — آج تیرا کوئی نہیں ہے جز خدا
تجھ پری کو ایک پہنا کر پیرہن — کیا چھپائے خاک میں نازک بدن
ہائے ہائے تجھ سری کی حور کو — سب چلے ہیں کر حوالے گور کو

دربیان پیغام کردن میت دوستان را

نور الہدایہ

بچا یتیمان میت کتین جب کر دفن — دوستان جاتے ہین رو کر گھر اپنے

بولتا ہی ہائے ہائے دوستان — کیون چلے ہین چھوڑ کر تنہا یہان

ہائے بیکس گور مین ہون آج مین — ہائے ہائے آج میرا کوئی نہین

سب جگر پارے یتیمان ہو گئے — ہائے کیسے او غریبان ہو گئے

نین ہے والی کوئی انکا اور رہی — ہی خوبی ہی ہے یتیمی بیکسی

او دکھیا رہی آج بیوہ ہو گئی — راحتان سب کے اپنی کھو دئی

او دشمنا وحال اپنک کے تئین — کیا کرو نین ہائے اسکا کوئی نین

تم خدا کے واسطے اید وستان — مصطفے کے واسطے اید وستان

اسکو دو جاکر دلاسا دلبری — کیا ہوا ہی حال کیسی تھی پری

تم کھلاؤ سب کو جا سمجھا منا — ہین دکھیارے تم کر وچھتا پنا

جا کہو تم ان دکھیارونکو سلام — اور کہو بخشو گناہ میرے تمام

اب یہی ہے آرزو اید وستو — فاتحہ سے تم مجھے بسرو نکو

دربیان گفتن موت بہ میت

موت جاکر بولتی میت کے ساتھ — کیا سبب روتا ہی تو ملنے کے ہاتھ

تجھکو نین تھی آج کے دن کی خبر — آہ و زاری آجکی ہے سب ہے اثر

نین خبر تھی مر گئے ہین انبیا — نین خبر تھی مر گئے ہین اولیا

چاند صورت کے ہزاران آفتاب — بادشاہان اور امیران بیحساب

در بیان سوال منکر و نکیر

پوچھتے ہین دو ملک نزدیک جا — کون تیرا ہی خدا اور مصطفا
کیا تیرا ایمان اور اسلام ہی — بولدے اسباب مین آرام ہی
صاف انکو نا اگر بولے جواب — کی طرح لگے اسکتین ڈبوئے عذاب
اسکار و تاکر سکتین انس جن — تاکر یگے زندگی کوئی ایک دن
اسے ایسے وقت مین تو رونکو — باخبر ہو وقت اپنا کھو نکو

در بیان طمانیت فرمودن حقتعالی میت را

ہو لکر میت لگے یون روتا ہی زار — ہاے میرا کوئی نہین ہی دوستدار
ہاے ہاے ہون اکیلا مین یہان — نہین خبر لیتے ہین میرے دوستان
حقتعالی اسکو جب کہتا ہی یون — ای بچار کیا سبب روتا ہی کیون
ہو نکو تو آج ایسا زار زار — رونکو ہون آج تیرا دوستدار
دوست ہو نہین غمزدہ تو ہو نکو — ای بچارے رونکو زیادہ تو
تن دیا مین جان دیا ایمان دیا — کیسے کیسے تجھ پہ احسانات کیا
تو عدم تھا مین دیا تجھ کو وجود — اور فرشتونسے دلایا مین سجود
کیا ہوا تو کیا ہوا رکھتا ہی یاد — مہر میری لاکھ ماں سے ہی زیاد
کیا تجھے کیسے لیا ہی تو عظیم — رونکو مین مہربان ہون اور رحیم
جیسی ماں بچہ کی اوپر مہربان — ہون زیادہ اس سے تجھ پہ مہربان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ اللہ ہی تو رحمان اور رحیم ۔ تو عطا کر ہمکو راہ مستقیم
ہین محمدؐ خاتم پیغمبران ۔ ہین محمدؐ عذر خواہ امتان
جان میرا ہی محمدؐ پر نثار ۔ آل اور اصحاب پر بھی بار بار

در بیان خصوصیت شفاعت رسولؐ مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم

دیکھ تو قرآن مین ای بھائیجان ۔ رب کیا کتی جاے پر ایسا بیان
جاے یک محشر مین ہی محمود نام ۔ ہی محمدؐ کی شفاعت کا مقام
بھی کہا قرآن مین یون ذو المنن ۔ ہم شفاعت کا دیے اسکو اذن
ہی ازل سے یہ اجازت اسکی مین ۔ اسکے غیر از بے اجازت کسکو نین
آیتان آتی ہین کتی اس شان مین ۔ ہی اگر شک دیکھ جا قرآن مین

شفاعت نامہ

در بیان اثبات شفاعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہی حدیثان اور کتابو مین بیان ۔ یون کہے ہین خاتم پیغمبرانؐ
رب عطا دو مرتبہ مجھ کو کیا ۔ تا کبھی پیغمبران کو رب دیا
ایک سو معراج ہی ای نیکنام ۔ دوسرا ہی سو شفاعت کا مقام

در بیان ناصب لواء حمد رسول مقبول علیہ السلام

ہی محمدؐ کے علم کا حمد نام ۔ دیکھ کر محشر مین اسکو خاص و عام

شفاعت نامہ

دیکھا او کم سب کا رونا پیٹنا | سب کو چھاتی سے لگا سمجھا منا
یون کہینگے آجکا دن ہی کٹھن | سب کے آنکھون سے چلا پانی اُبل
مین پریشان حال ہون ایکیکنا | بولتا ہون رہتا یا ر پٹنا
ای بچارے جاؤ تم اب نوح کن | ہو ویگی تمکو شفاعت اور امن
دل جلے سب غمزدہ ہوکر اداس | آئینگے روتے ہوئے سب نوح پاس
روتے روتے یون کہینگے اسکتین | ہائے ہائے کوئی تجھ بن ہمکو نہین
ہر طرف ہے آہ و ماتم کا ہجوم | مچ گئی ہے چو طرف زاری کی دھوم
آہ و زاری اب مچی ہے چو کدن | تجھ بغیر از کہین نہین ہمکو امن
نوح سنکر انکی خواری ابتری | سب کے تئین دیکر دلاسا دلبری
یون کہینگے آجکا دن سخت ہے | کیا کرون مین ہائے کیسا وقت ہے
خوف سے روتا ہون مین ہو ہو اس | جاؤ روتے اب خلیل اللہ پاس
سب پریشان ہاتھ ملتے ہیں ہو اس | آئینگے روتے خلیل اللہ پاس
یون کہینگے اسکتین کر یک نظر | اب ہمارے آنکھ کے برسات پر
ہم غریبان ہین بچارے بے امن | غم دیے ہین بے وطن
آجکا دن کوئی نہین دلسوز ہے | ہائے کیسا سخت تر یہہ روز ہے
ہو گئے ہم یکسان خوار و ذلیل | مین وسیلہ کوئی تجھ بن اے خلیل
آہ کرکے یون کہینگے کیا کرون | تم سر کیا مین پریشان حال ہون

ہین سبہی ہین ماتم زدے آفت زدے — ہین پشیمان ناتوان زحمت زدے

بیکس وبے یار وبے سامان ہین — ہم دکھیارے بیوطن حیران ہین

سینہ زخمی اور گریبان چاک ہی — رنج وغم اور آہ وزاری لاک ہی

ای محمدؐ ہمکو اب سایہ مین لے — ہم دکھیارے ہین پناہ تو ہمکو دے

نہین ہی تجھ بن کوئی والی ارسولؐ — اس چمن کا توہی مالی ارسولؐ

ہم عدم سے نہین اتھا ہمکو نمود — پاے تیرے فضل سے ہم سب وجود

انبیا پر تجھکو لائق سروری — مرسلان پر تجھکو لائق مہتری

نہین ہی تجھ بن رحمۃ للعالمین — کر شفاعت یا شفیع المذنبین

امتان کے پاس روتے آینگے — مان کے جیسا سب کے تئین سمجھائینگے

سبکو چھاتی سے لگاکر بار بار — روینگے بھی مصطفےؐ بے اختیار

سب کو سمجھا اور منا کر رحمتی — یون کہینگے امتی ای امتی

امتی تم اب دکھیارے ہو نکو — مین تمھارا ہون وسیلہ رونکو

مصطفےؐ رب کو سرا کر بیشمار — جب کرینگے چار سجدے چار بار

سب گنہگاروں کے تئین بخشائینگے — سب کے تئین کوثر کے اوپر لائینگے

اپنے ہاتھون سے نہلاوینگے رسولؐ — اپنے ہاتھون سے پلاوینگے رسولؐ

امتان کو ساتھ لیکر باصفا — آینگے جنت کے اندر مصطفےؐ

جسقدر ہی علم اور جیسا ہی کام — اسقدر جنت مین ہی اسکو مقام

دیدار نامہ

در بیان احوال اہل جنت

[illegible]

اہل جنت نوجوان ہین مرد و زن — چاند صورت نیک خو نازک بدن
انکی انگلی کا اگر چمکیگا نور — جا چھپیگے بے نور ہو کر چاند و سور
سیر ہے اور نعمتان ہر یک کو ہے — راستان یان ہین سکو ہو نہ رنج
دل جو کچھ چاہے سو بہی حاضر تمام — حور و غلمان انکے ہین باندی غلام

دربیان مراتب اہل جنت

اہل جنت کے سنو طبقے ہین چار — عالمان ایسا کہے تفصیل وار
پہلے انہین انبیائے نیکنام — منبران پر انبیا کو ہے مقام
دوسرا اولیان کا طبقہ سربسر — جائے انکی تخت پر یا فرش پر
عالمان کا تیسرا طبقہ کہے — کرسیان پر انکے ہین جا گھلے
چار وان طبقہ بہی باقی مومنان — ہے سو باقی انکی جا گہہ بھائیجان

دربیان احوال یوم المزید

اب بیان دیدار کا سن اے حمید — روز ہے دیدار کا یوم المزید
واجبات اس روز پا حکم خدا — یون کرینگے اہل جنت کو ندا
اپنے رب کو دیکھتے ای خاص و عام — اب تمہین وعدہ ملا عدن مین ہو تمام
الله الله سب خوشی سے جلینگے — جانے [illegible] [illegible] پا پہنچینگے
یون توقف ظاہر ہر ایک کے تمام — [illegible] اور [illegible] تجہے با نام [illegible]

دربیان ضیافت فرمودن حق تعالےٰ

دیدار نامہ

[illegible]

پیغمبر علیہ السلام نے فرمائے حسنؓ اور حسینؓ سرداران جوانان
اہل جنت کے ہین حدیث هٰذَانِ ابْنَایَ وَابْنَا بِنْتِی اَللّٰهُمَّ اِنِّی
اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا وَاَحِبَّ مَنْ یُّحِبُّهُمَا پیغمبر علیہ السلام فرمائے
یہہ دونون فرزندان میرے ہین اور فرزندان میری فاطمہؓ کے ہین
خداوند دوست رکھتا ہون مین ان دونون کے تئین تو بھی ان دونون
کے تئین دوست رکھ اور ان دونون کو جو کوئی دوست رکھتا ہے
اسکو بھی دوست رکھ حدیث مَنْ اَحَبَّنِی وَاَحَبَّ هٰذَیْنِ
وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے
کہ جو کوئی میرے تئین دوست رکھتا ہے اور دوسرے حسنؓ اور حسینؓ کو اور
علیؓ اور فاطمہؓ کو دوست رکھے میرے ساتھ جنت مین ہوگا حدیث
حُبُّ اَبْنَایَ وَاجِبٌ عَلٰی اُمَّتِی پیغمبر علیہ السلام فرمائے دوستی
حسنؓ اور حسینؓ کی واجب ہے اوپر امت میری کے فصل ای عزیز
جمہور صحابہ کی فضیلت اور ثنا مین ستر پر دو آیت ہین اور دو سو پندرہ
حدیث مشہور ہین انہین سے دو تین آیت اور دو چار حدیث بیان
کرتا ہون قولہ تعالیٰ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ
وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ
رَضُوْا عَنْهُ فرمایا اللہ تعالیٰ سبقت کرنیوالے اولون کا رجو اول ہے

شرف الایمان

حدیث اِذَا اَرَادَ اللہُ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِیْ خَیْرًا اَلْقٰی حُبَّ اَصْحَابِیْ فِیْ قَلْبِہٖ پیغمبر علیہ السلام فرمائے کہ جبکہ خدا تعالی کسی ایک امت سے میرے خوبی چاہے محبت میرے اصحاب کی اسکے دل مین ڈالتا ہے حدیث حُبُّ اَصْحَابِیْ اِیْمَانٌ وَبُغْضُہُمْ کُفْرٌ پیغمبر علیہ السلام فرماتے دوستی میرے اصحابون کی ایمان ہے اور بغض رکھنا انسے کفر ہے **فصل** ای عزیز مخصوص فضیلت مین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے تو دو چار آیت اور ایک سو گیارہ حدیث مشہور ہین انمین سے دو تین آیت دو چار حدیث بیان کرتا ہون قولہ تعالی وَسَیُجَنَّبُہَا الْاَتْقَی الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَہٗ یَتَزَکّٰی فرمایا اللہ تعالی ای محمد دور رہیگا آتش سے ابوبکرؓ جو دیتا ہے مال آپکا پاتا ہے پاکی اور نیکنامی قولہ تعالی فَاَنْزَلَ اللہُ سَکِیْنَتَہٗ نازل کیا اللہ تعالی تسلی دل کے تئین ابوبکرؓ کے قولہ تعالی ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ہُمَا فِی الْغَارِ فرمایا اللہ تعالی دونو یعنے محمدؐ اور ابوبکر صدیق غار مین ثور کے تھے حدیث مَا صَبَّ اللہُ شَیْئًا فِیْ صَدْرِیْ اِلَّا وَقَدْ صَبَبْتُہٗ فِیْ صَدْرِ اَبِیْ بَکْرٍ پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کہ سینے مین میرے ڈال دیا اللہ تعالی او تمام سینے مین ابوبکرؓ کے ڈالا ہے حدیث اِنَّ اللہَ تَجَلّٰی لِلنَّاسِ عَامَّۃً وَّلِاَبِیْ بَکْرٍ خَاصَّۃً پیغمبر علیہ السلام فرمائے تحقیق اللہ تعالی

پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا حسنؓ اور حسینؓ سرداران جوانان
اہل جنت کے ہین حدیث هٰذَانِ ابْنَایَ وَابْنَا بِنْتِی اَللّٰهُمَّ اِنِّی
اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا وَاَحِبَّ مَنْ يُّحِبُّهُمَا پیغمبر علیہ السلام فرماتے
یہہ دونون فرزندان میرے ہین اور فرزندان میری فاطمہؓ کے ہین
خداوند دوست رکھتا ہون مین ان دونون کو تین تو بھی ان دونون
کے تین دوست رکھ اور ان دونون کو جو کوئی دوست رکھتا ہے
اسکو بھی دوست رکھ حدیث مَنْ اَحَبَّنِی وَاَحَبَّ هٰذَیْنِ
وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ پیغمبر علیہ السلام فرماتے
کہ جو کوئی میرے تین دوست رکھتا ہے اور دلسے حسنؓ اور حسینؓ کو اور
علیؓ اور فاطمہؓ کو دوست رکھے میرے ساتھ جنت مین ہوگا حدیث
حُبُّ اِبْنَایَ وَاجِبٌ عَلٰی اُمَّتِی پیغمبر علیہ السلام فرماتے دوستی
حسنؓ اور حسینؓ کی واجب ہے اوپر امت میری کے **فصل** ای عزیز
جمہور صحابہ کی تفضیلت اور ثنا مین ستر پر دو آیت ہین اور دو سو پندرہ
حدیث مشہور ہین انمین سے دو تین آیت اور دو چار حدیث بیان
کرتا ہون قولہ تعالیٰ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ
وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ
رَضُوْا عَنْهُ فرمایا اللہ تعالیٰ سبقت کرنیوالے اور لوگ ان جو اول ہین

حدیث إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِرَجُلٍ مِنْ أُمَّتِیْ خَیْرًا أَلْقٰی حُبَّ أَصْحَابِیْ فِیْ قَلْبِهٖ پیغمبر علیہ السلام فرماتے کہ جبکہ خدا تعالی کسی ایک امت سے میرے خوبی چاہے محبت میرے اصحاب کی اسکے دل مین ڈالتا ہے حدیث حُبُّ أَصْحَابِیْ إِیْمَانٌ وَبُغْضُهُمْ کُفْرٌ پیغمبر علیہ السلام فرماتے دوستی میرے اصحابون کی ایمان ہے اور بغض رکھنا انسے کفر ہے فصل

ای عزیز مخصوص فضیلت مین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے تو پر چار آیت اور ایک سو گیارہ حدیث مشہور ہین انمین سے دو تین آیت دو چار حدیث بیان کرتا ہون قوله تعالی وَسَیُجَنَّبُهَا الْأَتْقَی الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی فرمایا اللہ تعالی ای محمد دور رہیگا آتش سے ابوبکر جو دیتا ہے مال اپنا پاتا ہے پاکی اور نیکنامی قوله تعالی فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَکِیْنَتَهٗ نازل کیا اللہ تعالی تسلی دل سکے تئین ابوبکر کے قوله تعالی ثَانِیَ اثْنَیْنِ إِذْ هُمَا فِی الْغَارِ فرمایا اللہ تعالی دونون یعنی محمد اور ابوبکر صدیق غار مین ثور کے تھے حدیث مَا صَبَّ اللّٰهُ شَیْئًا فِیْ صَدْرِیْ إِلَّا وَقَدْ صَبَبْتُهٗ فِیْ صَدْرِ أَبِیْ بَکْرٍ پیغمبر علیہ السلام فرماتے جو کہ سینے مین میرے ڈال دیا اللہ تعالی او تمام سینے مین ابوبکر کے ڈالا ہے حدیث إِنَّ اللّٰهَ یَتَجَلّٰی لِلنَّاسِ عَامَّةً وَلِأَبِیْ بَکْرٍ خَاصَّةً پیغمبر علیہ السلام فرماتے تحقیق اللہ تعالی

سوال کرے عمرؓ دل مین لائے جو خوبتان آسے سے پردے کے گفتگو
کرنا خوب ہے اسیوقت اللہ تعالی پیغمبرؐ پر یہہ آیت نازل فرمایا قولہ تعالی
فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ پس سوال کرو تم پردیکی آڑ سے
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِيْنٍ البتہ پیدا کیا ہمنے آدمی کو
خاک سے اے عزیز اس آیت کو سنکر حضرت عمرؓ نے فرمائے فَتَبَارَكَ اللّٰهُ
اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ اللہ تعالی موافق رائے حضرت عمرؓ کے پھر وہی آیت
نازل فرمایا اے عزیز حضرت عمرؓ رسول علیہ السلام سے عرض کئے
جو واسطے مصلے کے مقام ابراہیم بہتر ہے اسیوقت اللہ تعالی یہہ
آیت نازل فرمایا وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى حدیث لَوْ
كَانَ بَعْدِيْ نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے
اگر ہوتا بعد میرے پیغمبر البتہ ہوتا عمرؓ ابن خطاب حدیث عُمَرُ سِرَاجُ اَهْلِ
الْجَنَّةِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے عمرؓ چراغ اہل جنت کا ہے حدیث
اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ پیغمبر علیہ السلام فرمائے تحقیق
اللہ تعالی جاری کیا حق کو اوپر زبان عمرؓ کے حدیث اَنْتَ مِنِّيْ وَ
اَنَا مِنْكَ يَا عُمَرُ پیغمبر علیہ السلام فرمائے تو میرے سے اور مین تیرے
سے ہون اے عمرؓ حدیث اِنَّ اللّٰهَ يَنْطِقُ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ پیغمبر علیہ
السلام فرمائے تحقیق اللہ کلام کیا اوپر زبان عمرؓ کے

آدمی کے تین جوہر ایک لائق دوزخ کے بہشت کے حدیث حُبُّ عَلِیٍّ
وَاجِبٌ عَلٰی اُمَّتِیْ پیغمبر علیہ السلام فرمائے محبت علی کی واجب ہے
اوپر امت میرے **فصل** ای عزیز مخصوص فضیلت مین حضرت
علی کے ایک سو چالیس آیت دو سو چار حدیث مشہور ہین انمین سے
دو تین آیت اور دو چار حدیث بیان کرتا ہون قولہ تعالیٰ وَالسَّابِقُوْنَ
السَّابِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سابقون کے
سابق محبت اور ایمان مین رسول کے علی ابن ابی طالب ہے
قولہ تعالیٰ اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ فرمایا
اللہ تعالی نے دوست تمہارا اللہ ہے اور رسول اسکا ہی اور
او شخص یعنے علی ابن ابی طالب جو فقیر کو صدقہ دیا حدیث عَلِیٌّ
بَابُ حِطَّۃٍ مَنْ دَخَلَ مِنْہُ کَانَ مُؤْمِنًا وَمَنْ خَرَجَ مِنْہُ کَانَ
کَافِرًا پیغمبر علیہ السلام فرمائے علی دروازہ مغفرت کا ہے جو کوئی
دروازے کے اندر آیا اور متابعت کیا مومن ہے جو کوئی کہ اس
دروازے سے باہر گیا اور نافرمانی کیا او کافر ہی حدیث نَظْرٌ
عَلٰی عَلِیٍّ عِبَادَۃٌ پیغمبر علیہ السلام فرمائے دیکھنا علی کے تئین عبادت ہے
حدیث مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ پیغمبر علیہ السلام
فرمائے ہین جسکا مولا ہون علی مولا اسکا ہے جو کوئی میرے تئین

شرف الایمان

رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ ای عزیز جب او لوگ صدیقون سے
ہین اور صالحون سے ہین اور مومنون سے ہین اللہ تعالے راضی
ہی اور راضی ہین اللہ سے انکار ان آیتون کا کفر ہی حدیث
مَنْ سَبَّ اَصْحَابِیْ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِیْنَ پیغمبر علیہ السلام نے فرمائے جو کوئی گالی دیا اصحاب کو
میرے اوپر اسکے لعنت خدا کی اور ملک کی اور تمام لوگون کی
لَعَنَ اللہُ مَنْ سَبَّ اَصْحَابِیْ پیغمبر علیہ السلام فرمائے لعنت خدا کی
اسپر ہووے جو اصحاب کو میرے گالی دیا مَنْ سَبَّ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِیْ
فَقَدْ حُرِمَ شَفَاعَتِیْ پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کوئی کہ گالی دیا
اصحاب کو میرے پس تحقیق شفاعت میری اسپر حرام ہی حدیث
مَنْ سَبَّ اَصْحَابِیْ فَقَدْ سَبَّنِیْ وَمَنْ سَبَّنِیْ فَقَدْ سَبَّ اللہَ تَعَالٰی
پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کوئی کہ گالی دیا اصحاب کو میرے پس
تحقیق گالی دیا اومیرے تئین جو کوئی کہ گالی دیا میرے تئین پس تحقیق
گالی دیا او اللہ تعالے کے تئین

یہہ حدیثان صحیح ہین اور مشہور شرف الایمان ہی جو اسکا نام

ہی لکھا اسکے تئین بات ضرور ہوئی پر درود اور سلام

تمام شد

نجات نامہ

عمرؓ اور عثمانؓ اور علیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہین ای عزیز شرطان
اسلام کے تین ہین عقل اور بلوغ اور ایمان ہے ارکان اسلام کے
پانچ ہین کلمہ پڑھنا نماز کرنا روزہ رکھنا زکوٰۃ دینا حج کرنا ای عزیز فرض
اور واجب فرمان خدا کا ہی سنت اور مستحب فرمان محمدؐ کا ہی محمدؐ
صلی اللہ علیہ وسلم فرزند عبد اللہؓ کے او فرزند عبد المطلب کے او فرزند
ہاشم کے او فرزند عبد المناف کے ہین چار مذہب سنت جماعت ہین
حنفی اور شافعی مالکی حنبلی ای عزیز نماز کے واسطے وضو فرض ہے
وضو مین چار فرضان ہین منہہ دھونا ہاتھہ دھونا سر کا مسح کرنا پاؤن دھونا
ترتیب وضو کی یہہ ہے اول نیت وضو کی کرنا بعدہٗ ہاتھہ پہنچان تک
دھوکر تین بار مضمضہ یعنے کلی کرنا اور تین بار ناک مین پانی لیکر
پاک کرنا تین بار منہہ دھونا اور ہاتھہ دونون کہنیون تک دھوکر
تین تین بار پانی روان کرکر پاؤ سر کا مسح کرنا اور دونون انگلیان
شہادت کے کانو مین پھرا کر دونون انگوٹھے سے کان کے پیچھے
مسح کرکر پیٹھہ سے انگلیان کے گردن کا مسح کرنا کہنیون پر ہاتھہ پھرانا
اور ٹخنے تک پاؤن دھوکر خلال انگلیان کا کرنا ای عزیز غسل
چار سبب سے ہوتا ہے فرض جنابت احتلام حیض نفاس غسل مین تین
فرضان ہین غرغرہ کرنا ناک مین پانی لینا تمام بدن تر کرنا

تمام بدن چھپانا اور نیت نماز کی کرنا اور وقت نماز کا جاننا اور منہہ
طرف قبلے کے کرنا چھ ارکان یہہ ہین تکبیر تحریمہ قیام قرات رکوع
سجود قاعدہ اخیر کا ہے اے عزیز نماز مین چودہ واجبات ہین
بارہ سنتان ہین ان دونون کو ترتیب مین نماز کی بیان کرتا ہون
اول یہہ دستور نماز کا یاد رکھنا ہے نماز فرض ہوئے یا واجب ہوئے
یا سنت ہوئے یا نفل ہوئے اللہ اکبر بول کر رکوع مین جانا
رکوع مین سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیم تین بار بولنا رکوع سے سر اٹھاتے
وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ اَللّٰہُ اَکبَرُ بولکر
سجدہ کرنا ہر ایک سجدے مین سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ تین بار بولنا
سجدے مین جاتے وقت اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت اُٹھتے اور
بیٹھتے وقت اللہ اکبر بولنا فجر اور مغرب اور عشا کی فرض اول کی
دو رکعت مین پکار کر پڑھنا ہے باقی تمام نماز مین آہستہ پڑھنا ہے
التحیات یہہ ہے اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ
عَلَیکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَینَا وَعَلیٰ
عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ اَشہَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشہَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہٗ وَرَسُولُہٗ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیتَ عَلیٰ اِبرَاہِیمَ وَعَلیٰ اٰلِ اِبرَاہِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ

اکبر کہکے ساتھ نیچے ناف کے بایان ہاتھ پر سیدھا ہاتھ رکھکر باندھنا
بعد اسکے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى
جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ آہستہ بولکر الحمد کا سورہ پڑھنا آمین آہستہ
بولکر اسکے ساتھ دوسرا سورہ پڑھکر رکوع مین جانا تین بار سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْعَظِيْمِ بولنا رکوع سے سر اٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھکے اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ
الْاَعْلٰى بولنا پھر سر اٹھاکر اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا پھر تین بار سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْاَعْلٰى بولنا اور کھڑے رہنا بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکر ایکبار
سورہ الحمد کا اور ایک سورہ دوسرا پڑھکر اللہ اکبر بولکر رکوع مین جانا
تین بار سبحان ربی العظیم بولنا سر اٹھاتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ ربنا
لک الحمد پڑھکر اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا سبحان ربی الاعلی تین بار بولنا
اللہ اکبر بولکر پھر سر اٹھاکر اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا سبحان ربی
الاعلی تین بار بولکر سر اٹھانا سیدھا پاؤن کھڑے کرکر بائین پر
بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر سیدھے باز و السلام علیکم ورحمۃ اللہ
اور بائین باز و السلام علیکم ورحمۃ اللہ بولنا اگر تین رکعت
فرض ہین تو بعد دو رکعت کے التحیات عبدہ ورسولہ تک پڑھکر کھڑے رہنا

نجات نامہ

نیت ہے تو پورا التحیات پڑھکر سلام دینا اگر چار رکعت کی نیت ہے
تو دو رکعت پڑھکر بیٹھنا التحیات عبدہ ورسولہ تک پڑھکر کھڑے ہونا
بسم اللہ پڑھکر ایکبار الحمد اور ایک سورہ پڑھکر رکوع اور سجود کرکر
پھر کھڑے رہنا بسم اللہ پڑھکر ایکبار الحمد اور سورہ دوسرا پڑھنا
رکوع اور سجود کرکر بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر سلام دینا ای عزیز
جیسا سنت نماز کی ترتیب ہے ویسا ہی تین رکعت واجب الوتر کی
یہہ ترتیب ہے کہ دو رکعت پڑھکر قاعدہ بیٹھکر آدھا التحیات پڑھکر
کھڑا ہونا اور تیسری رکعت مین بسم اللہ اور الحمد اور ایک سورہ تمام
پڑھکر اللہ اکبر بولکر دونوں ہاتھ کانون تک اٹھا کر باندھنا دعا قنوت
پڑھکر موافق دستور کے رکوع اور سجود کرکر بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر
سلام دینا دعا قنوت یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَ
نُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا
نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ
نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى
عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ جسکے تین دعا قنوت یاد
نہین ہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ تین بار کہے ای عزیز اگر فرض نماز
امام کے ساتھ پڑھے اس نہج سے نیت باندھنا فرض نماز

خاموش رہنا اور تابعداری امام کی کرنا قاعدہ مین التحیات پڑھنا
بعد اسکے چار رکعت سنت اور دو رکعت سنت موافق دستور کے ادا
کرنا اے عزیز ترتیب روزے رہنے کی یہہ ہے نیت روزے کی کرنا
پانچ گھڑی رات باقی رہے تب سحور کرنا صبح سے شام تک کھانے
اور پینے اور جماع سے دور رہنا مغرب کی اذان کے وقت افطار
کرنا اے عزیز عید الفطر کے نماز کی ترتیب یہہ ہے دو رکعت واجب
عید الفطر کی پڑھتا ہون مین چھہ تکبیر کے ساتھہ واسطے خدا کے
اللہ اکبر بول کر ہاتھہ باندھنا بعد اسکے ثنا پڑھ کر اللہ اکبر بول کر
کانون تک ہاتھہ اٹھا کر چھوڑنا دوسرے بار اللہ اکبر بولکر ہاتھہ اٹھا کر
چھوڑنا تیسرے بار اللہ اکبر بولکر ہاتھہ کانون تک اٹھا کر ناف کے
نیچے باندھنا بعد اسکے بسم اللہ پڑھ کر الحمد اور ایک سورہ پڑھنا
رکوع اور سجود موافق دستور کے کر کر کھڑے رہنا اور بسم اللہ پڑھکر
ایکبار الحمد اور ایک سورہ پڑھکر اول کے سریکا تین بار اللہ اکبر
بولنا ہر بار مین ہاتھہ کانون تک اٹھا کر چھوڑنا چوتھے بار اللہ اکبر
بول کر رکوع مین جانا موافق دستور کے ادا کرنا اور خطبہ سننا
اے عزیز عید الضحیٰ کے بھی نماز کی یہی ترتیب ہے لیکن نیت باندھتے
وقت عید الفطر کی جائے پر عید الضحیٰ کا نام لینا ہے فطرہ

نجات نامہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بولنا اور دعا کر امیر المؤمنین
عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بولنا بھی چار رکعت پڑھ کر
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِیْئَةٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ
بولنا اور دعا کر امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفان
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بولنا بھی چار رکعت پڑھ کر اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَلِیَّ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ كَشَّافُ
الْكُرُوْبِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ
بولنا اور دعا کر امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بولنا اور دو رکعت کی نیت ہے تو دوگانے کے
درمیان میں پڑھنا بھی فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ وَّ
رَحْمَةٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

نجات نامہ

اللہ اکبر بولنا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ
وَتَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ رَبَّنَا اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
پڑھکر اللہ اکبر بولنا اگر میت بالغ ہووے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا
وَمَیِّتِنَا شَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا صَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا ذَکَرِنَا
وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ
تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اگر میت نا بالغ ہووے تو
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا
شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور اگر دختر ہووے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا
وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً
پڑھکر اللہ اکبر بولکر رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ
حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھکر سلام دینا ای عزیز نیت
عقیقہ کی یہہ ہے اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا
بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ
وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ
اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ای عزیز نکاح میں تین فرض ہیں ایجاب
قبول اور مہر اور دو گواہ ہیں وکیل واجب ہے خطبہ سنت ہے
ترتیب نکاح کی یہہ ہے وکیل نوشاہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں

یہہ شخص جبرئیل تھا جو حکم سے خدا کے آکر دین تمھارا تمھارے تئین سکھا یا آتی عزیز اس حدیث سے حقیقت ایمان کی ظاہر ہے بیان مین اسلام کے چند احادیث معتبر جو یاد کرنا اسکا ہر ایک پہ واجب ہے بطور اختصار کے لکھتا ہون **فصل** کلمہ کے بیان مین قولہ تعالی اُعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ فرمایا اللہ تعالی نے عبادت کرو تم اللہ کی جو سوا اسکے معبود اور موجود تمکو نہین ہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ خَالِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ پیغمبر علیہ السلام فرماتے جو کوئی کہ پڑھے کلمہ خالص ہے یعنے دور ہے شرک جلی اور خفی سے داخل ہوتا ہے جنت مین بغیر حساب کے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْقِنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جو کوئی کہ پڑھے کلمہ تصدیق دل سے او داخل ہوتا ہے جنت مین حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّةً غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَاِنْ كَانَ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ پیغمبر علیہ السلام فرماتے جو کوئی کہ پڑھے کلمہ ایکبار اللہ تعالی بخشتا ہے گناہ اسکے اگرچہ ہووین گناہ مانند کف دریا کے یعنے بیشمار

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا صلوٰۃ لمن لا وضوء
لہ ولا وضوء لمن لم یذکر اسم اللہ علیہ پیغمبر علیہ السلام فرمائے
نماز نہین ہے جسکو وضو نہین ہے یعنے اول وضو ہے بعد نماز ہے
اور وضو نہین ہے اسکو جو آغاز مین وضو کے بسم اللہ نہ کہے
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یقبل اللہ صلوٰۃ
احدکم اذا احدث حتی یتوضأ پیغمبر علیہ السلام فرمائے
قبول نہین کرتا ہے اللہ تعالی نماز ایک کسیکی تمہارے سے مگر
جب حدث پہنچے وضو کرے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم من توضأ علی طہر کتب اللہ لہ عشر حسنات
پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کوئی وضو پر وضو کرے لکھتا ہے
اللہ تعالی واسطے اسکے دس نیکیان فصل بیان مین غسل کے
قولہ تعالی ان کنتم جنبا فاطہروا فرمایا اللہ تعالی اگر ہین
تم حالت مین غسل کے اپنے کو بہت پاک کرو تم حدیث قال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم الطہور شطر الایمان پیغمبر علیہ
السلام فرمائے غسل کرنا نصف ایمان ہے فصل بیان مین
نماز جماعت کے قولہ تعالی وارکعوا مع الراکعین فرمایا اللہ تعالی
رکوع کرو تم یعنے نماز کرو تم ساتھ نماز کرنے ہارون کے

روزے رکھو تم حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ پیغمبر علیہ السلام فرمائے کہ خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ روزہ میرے واسطے ہے میں دیتا ہوں ثواب بیشمار
روزہ دار کو روزیکا یعنے اسکو دیتا ہوں حدیث قَالَ النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ
رِیْحِ الْمِسْکِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے بوئے دہن روزہ دارونکی
خوشبو تر ہے نزدیک اللہ تعالیٰ کے بوئے مشک سے فصل بیان میں
نماز کے قولہ تعالیٰ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نماز پڑھو تم
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّیْنِ
فَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّیْنَ
پیغمبر علیہ السلام فرمائے نماز ستون ہے دین کا جو کوئی کہ نماز کو قائم کیا
او دین کو اپنی قائم کیا جو کوئی کہ نماز کو ترک کیا او اپنا دین خراب
کیا حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ شَیْءٍ
عَلَمٌ وَعَلَمُ الْاِیْمَانِ الصَّلٰوةُ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے
واسطے ہر چیز کے ایک نشانی ہے نشانی ایمان کی نماز ہے حدیث
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا
فَقَدْ كَفَرَ پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کوئی کہ نماز کو ترک

نور الاسلام

فرمایا اللہ تعالیٰ اگر مرد یا عورت حرام کرے سو دُرے مارو
اگر زنا کرے سنگسار کرو حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنَّظَرُ اِلٰی نِسَاءِ الْاَجْنَبِیَّۃِ مِنْ ذُنُوْبِ
الْکَبَائِرِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے دیکھنا بیگانی عورت کو گناہ
کبیرہ ہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زِنَا
وَاحِدٌ یُحْبِطُ عَمَلَ سَبْعِیْنَ سَنَۃً پیغمبر علیہ السلام فرمائے
ایک زنا اور حرام کرنا خراب کرتا ہے عبادت کو ستر برس کی
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَرْکُ الزِّنَا یَجُرُّ
الرِّزْقَ پیغمبر علیہ السلام فرمائے چھوڑنا حرام کا رزق زیادہ
کرتا ہے فصل نشے کے بیان میں قولہ تعالیٰ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ
وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوْہُ
فرمایا اللہ تعالیٰ نشہ پینا اور جوا کھیلنا اور بت بیٹھانا اور نرد
کھیلنا گناہ بد ہے یہہ عمل شیطان کے ہیں دور ہو تم اس سے
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَارِبُ الْخَمْرِ
مَلْعُوْنٌ پیغمبر علیہ السلام فرمائے پینے ہارا نشہ کا لعنتی ہے
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَارِبُ الْخَمْرِ
کَعَابِدِ الْوَثَنِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے پینے ہارا نشہ کا

قولہ تعالیٰ وبالوالدین احسانا فرمایا اللہ تعالیٰ نیکی کرو تم
ماں اور باپکے حق مین حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
رضی اللہ فی رضی الوالدین وسخط اللہ فی سخط الوالدین
پیغمبر علیہ السلام فرماے خوشنودی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی
ماں اور باپ کی بیچ ہے ناخوشی اللہ تعالیٰ کی ناخوشی بیچ ماں اور
باپ کی ہے یعنے جس فرزند سے ماں باپ خوش ہین اللہ تعالیٰ
اس سے خوش ہے اور جس فرزند سے ماں باپ خوش نہین ہین
اللہ تعالیٰ اس سے خوش نہین ہے حدیث قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم من آذا والدیہ او احدھما یدخل النار پیغمبر
علیہ السلام فرماے جو کوئی کہ ایذا دیوے باپ اور ماں کو اپنے
یا ایک ان دو سے ہووے اللہ تعالیٰ داخل کرتا ہے اسکو دوزخمین
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم البار لا یدخل
النار والعاق لا یدخل فی الجنۃ پیغمبر علیہ السلام فرماے
جو کوئی خوش رکھتا ہے ما اور باپ کو اپنے اللہ تعالیٰ اسکو دوزخمین
داخل نہین کرتا اور جو کوئی کہ ناخوش رکھتا ہے ما اور باپکو اپنے
اللہ تعالیٰ نہین داخل کرتا ہے اسکو جنت مین فصل بیان مین
متفرقات احادیثکے قولہ تعالیٰ احل اللہ البیع وحرم الربوا

مولیٰ اسکا ہی حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
الصدقۃ تردّ البلاء و تزید فی العمر پیغمبر علیہ السلام فرمائے
خیرات دینا بلاکے تیں دور کرتا ہی اور زیادہ کرتا ہی عمر کے تئین
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم حب الفقراء من اخلاق
الانبیاء و بغض الفقراء من اخلاق الفراعنۃ پیغمبر علیہ السلام
فرمائے دوست رکھنا فقیر کو اخلاق ستی پیغمبروں کے ہی اور
دشمنی رکھنا فقیر سے اخلاق سے فرعونیان کے ہی حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الفقر فخری پیغمبر علیہ السلام
فرمائے مجھے فقیری سے فخر یعنے بزرگی ہی حدیث قال النبی صلے
اللہ علیہ وسلم الغیبۃ اشد من الزنا پیغمبر علیہ السلام فرمائے
غیبت کرنا بدتر ہی زنا سے حدیث قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم من استغفر عن الذنب غفر اللہ لہ فرمائے پیغمبر
علیہ السلام جو کوئی استغفار پڑھے بعد گناہ کے بخشتا ہی
اللہ تعالیٰ اسکے تئین حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
صبر ساعۃ خیر من الدنیا وما فیہا پیغمبر علیہ السلام فرمائے
صبور ایک ساعت کی بہتر ہی دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا میں ہے
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم النکاح من سنتی

نور الاسلام

ہدایت نامہ

سوالات عیسائی مذہب کے اور جوابات محمدی کے ہین جو از سطر
اور کتاب سبب اختصار کے ترک کیا گیا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک روز عیسائی اور محمدی ایک جا بیٹھے تھے گفتگو مین
عیسائی نے محمدی سے کہا میرے چند سوال ہین اگر اسکا
جواب دو تو مین تمہارا دین برحق جانونگا لیکن جواب مختصر ہووے
محمدی نے کہا مین حاضر ہون سوال کرین عیسائی نے
سوال کیا کہ تم لوگ محمدؐ کو نبی کیونکر جانتے اور انکی نبوت پر
دلیل کیا ہے جواب محمدؐ نے دعوی پیغمبری کا کئے اور موافق
دعوے کے اپنے معجزے دکھلائے جو دعوی پیغمبری کا کرے
اور موافق دعوے کے معجزے بتلاوے تو وہ پیغمبر برحق ہے
سوال محمدؐ نے کونسے معجزے بتلائے بیان کرو
جواب محمدؐ کے معجزے بیشمار ہین ان مین سے دو چار
بیان کرتا ہون انکی انگلی کے اشارے سے چاند آسمان پر
دو پھانک ہوا اور سنگریزہ نے انکی رسالت پر گواہی دیا
اور انگلیون سے انکے نہر جاری ہوئی جو ہزارون آدمی

ہدایت نامہ

برده کرتی اور دیوان حافظ کے کلام کی پختگی سے بوستان کی
زیادہ پختگی ہے جب باہم تعارض ہووے او کلام مخلوق کا ہے
قرآن کا معارض کون ہے بتلاؤ یہہ دل جلی باتین ہین سوال
تمھارے نبی کی خبر اگلی کتابون مین نہین ہے جواب
حق تعالے اگلی کتابون مین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
آنیکی خبر دیا ہے چنانچہ یوحنا کی انجیل مین لکھا ہے جو عیسی نے
اپنے حواریون سے کہا تھا جو میرے پیچھے فارقلیط آوے گا
فارقلیط مراد محمد سے ہے تم روح قدس سے مراد رکھتے ہین
یہہ غیر تحقیق ہے سوال حق تعالی ہر ایک نبی کو ایک عورت
مقرر کیا ہے جیسا کہ آدم سوائے ایک عورت کے دوسری
نہین رکھے ہین تمھارے نبی کو نو عورتان تھین اسلیئے
اُنکی پاکیزگی ثابت نہین ہوتی ہے جواب چشم انصاف
نظر کرو جو تمھاری کتاب مین لکھا ہے کہ داؤد پیغمبر کو
نود و نو عورتین تھین اور سلیمان پیغمبر کو تین سو عورتین
تھین وہ عیسی کے دادا ہوتے ہین سبحان اللہ جب
انھون نے اتنے عورت کرنے سے پاکیزگی انکی ثابت ہے
پاکیزگی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نو عورت کرنے سے ثابت

ہدایت نامہ

سارا کی تھی اور ہمارے نبی اولاد سے بی بی سارا کے ہین اس صورت مین معلوم ہوا جو تمھارے نبی کنیزک زادے ہین اور ہمارے نبی بی بی زادے ہین جواب انصاف سے مت گذرو یوسف علیہ السلام جو بی بی سارا کی اولاد سے تھے وہ عیسی علیہ السلام دادا ہوتے ہین زلیخا کے زرخرید مین اس صورت مین انکی نبوت مین کیا خلل پیدا ہوا ہے سو تھوڑا تامل کرنے تو صاف معلوم ہوتا ہے سوال عیسی نے بہت مردونکو زندہ کیا اور بیمارونکو شفا بخشا اور اندھون کو بینا کیا ہے تمھارے نبی کو یہ مرتبہ کہان ہے جواب حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی اعجاز مین معجزہ سبحانی اور عین القضات وغیرہ بہت مردو نکو زندہ کئے ہین اور مان پیٹ کے اندھون کو بینائی دی اور لنج کو ہاتھ اور پانون بخشے غور سے دیکھو جب امتان سے ایسے ایسے کرامات ظاہر ہون تو محمد کا مرتبہ کیا ہوگا تھوڑا غور کرین تو صاف معلوم ہو جاوے سوال عیسی نے بعد مرنے کے تیسرے دن کو زندہ ہوا ہے راست کہو ایسا کون ہوا ہے جواب حمید الدین ایک امتون سے محمد کے تھے جب مرکر چالیس دن گذرے ایک بڑھیا انکی قبر پہ پہنچکر بولی کہ ایسا کامل آدمی جمعہ کو چھوڑکر

جواب عیسیٰ علیہ السلام آسمانون پر جسطرح گئے ہین ویسا
گئے ہین سوال کہتے ہین جو محمدؐ تمہارے آسمانونکا سیر کر گھر کو
آئے تب بچھونا گرم تھا یہہ کیا بات ہے جواب چشم انصاف سے
نظر کرو جو ابلیس بدترین خلائق ہی ایک آن مین تمام روی
زمین پر تصرف کرتا ہی اگر بہترین خلائق کو ایک آن مین تمام
آسمانون کا سیر کرا کر لائے تو قدرت سے حق تعالی کے عجب
نہین ہی سوال قرآن مین لکھا ہی عورت کو طلاق دینا درست ہے
ہماری انجیل سے ثابت ہے جو مسیح نے ایک مرد کے لئے
ایک عورت کا حکم دیا ہی اور اسکو سوائے زنا کے سبب طلاق
دینا روا نہین رکھا ہی اگر طلاق دینا موافق مرضی خدا کے ہوتا
تو خدا تعالی آدم کو حکم فرماتا دو چار عورتان کرو اور طلاق دو
جواب غور سے دیکھو ابراہیم کو دو عورت تھے اور داؤد کو
نو د پر نو اور سلیمان کو تین سو عورت تھے یہہ بات اگلی کتابون مین
لکھی ہی پس ایک عورت ہوتے ہوئے دوسری کرنا خلاف
مرضی خدا کے ہی تو ابراہیم اور داؤد اور سلیمان نا فرمان
خدا کے ٹھہرتے ہین اعوذ باللہ منہا سوال سے تمہارے جواز ہونا
طلاق کا سبب زنا کے ثابت ہوتا ہی تھوڑا غور سے کیجئے

ہدایت نامہ

مفتاح الایمان

یوسف کا بیٹا ہی اور ایک انجیل مین لکھا ہی خدا کا بیٹا ہی
سبحان اللہ یہہ عجب بیٹا ہی ای عزیز اللہ تعالی پیغمبران
کو یا بان اسلئے بھیجا ہی تا بندگان تنزیہ پر اور وحدانیت پر
اللہ کے اور رسالت پر رسول کے اقرار و تصدیق کرکر راہ
نجات کی پاوین ای عزیز تم بھلے آدمی ہو انصاف سے مت گذرو
جو یہودان عیسی سے اور انجیل سے منکر تھے اس سے زیادہ باتین
کرتے تھے تم لوگ عیسی کی نبوت پر اور انجیل کی صحت پر
جو کچھہ کہ دلیلان بیان کئے ہین اور جو بان ہمارے طرف سے
تم پر کہے تو علین تھر باقی ہی عیسوی محمدی سے جواب
دو اب کہ کہا مذہب تمہارا برحق ہی محمدی شکر اللہ کا
کرتا ہی نام اس رسالہ کا ہدایت نامہ رکھا ہی اور بھائیونکے
حق مین کہتا ہی ای بھائیو اگر تم جان کو عزیز جانتے ہو اور
اسکی بہتری چاہتے ہو تو دین محمدی پر ثابت رہو جو حق تعالی نے
اس مذہب مین راہ سلامتی کی اور نجات کی رکھا ہی ای بھائیو
مت ڈرو ان سے جو جسم کو مارتے ہین اور جان کو مار نہین سکتے تم
اس قادر مطلق سے ڈرو جو جان اور جسم دونونکو جہنم مین ہلاک
کرے
تمام شد کتاب ہدایت نامہ

نہ او کل ہی نہ جز نا خاص و نا عام
وہی ہر قسمسے ہی پاک انجام

وجود اسکا اسیکی ذاتسے ہی
نہ جسم و جان و نہ کسکے ساتسے ہی

سدا او پاک ہے نین اسکتین ضد
سدا او فرد ہی نین اسکتین ند

او اول ہی نہ اسکو ابتدا ہی
او آخر ہی نہ اسکو انتہا ہی

او ظاہر ہے نہ اسکو کوئی پاوے
او باطن ہے نہ وہانتک ہوش جاوے

اتھا او تب نا تھا کوئی اسسے اول
رہیگا او نہ ہے نا کوئی احول

نہیں شی کوئی اس بن آبرا در
نہ اسپر کوئی شی رکھ یاد اثر بر

ازل مین جون تھا ہی آج کے دن
وہی ویسا رہے آخر سمنے گن

سدا ہی ذات مین اسکے کمالات
صفت اسکی کہ جیسی اسکی ہی ذات

جہانکا ایک وصانع ہی بیشک
ہمیشہ یک ہے نقص سے پاک او یک

او تعالی موجود ست نہ بعلت و واحد ست نہ بقلت

نہ علت سے خدا موجود ہی و یک
نہ قلت سے ہوا او ایک ای نیک

خدا ہی فرد جز فردانیت کے
وہی واحد بجز وحدانیت کے

مسمی مین اس کا اسم جانو
نہ کم آئین و متی نا کیف مانو

او تعالی ناظر ست بذات خود و حاضر ست بذات خود و کامل است در ذات خود

قولہ تعالی ویحذرکم اللہ نفسہ واللہ رؤف بالعباد

مفتاح الایمان

او سبحانہ تعالی از صفات بشر پاکست

[illegible]

نسبت بیچون او تعالیٰ
با جمیع عالم یکساویست

نہ اسکو پیاس ہے نہ اسکو بھوک	نہ لیتے کام ہیں آوے جو چوک
نہ جامہ ہے اُسے اور نہ کھانا	منزہ اس بیان سے ہے او یگانہ
مرکب وہ نہیں ہے چیز سے مان	نہ اسکو تن کہا جاتا ہے نہ جان

او تعالیٰ نہ جوہر چیز نیست و نہ بر چیز نیست و نہ تحت چیز نیست

نہ آوے چیز پرتن چیز اُس پر	نہ او رہتا کسیکے ساتھ مل کر
نہ اسین چیز ہے نہ چیز میں او	نہ مانند چیز کے ہے خوب بوجھو
نہ او بازو او پر کوئی چیز کے ہے	نہ آگے پیچھے اسکے کوئی یک شے
نہ او آگے نہ پیچھے چیز کے جان	سدا ہر عیب سے ہے پاک سبحان
نہ اس سے کوئی خارج ہو جو کامل	سمجھو نا اس سے منے ہو غیر داخل

او تعالےٰ را بہیچ قیاس
و بہیچ صورت در نتوان یافت

نہ جانو عرض تو اور نا ہی جوہر	نہ اسکی ذات ہے اس فکر سے برتر
قیاس اسکا بہر صورت نہ آوے	بہر صورت جو ایک نا اسکو پاوے
نہ اسکو ہے شبیہ نہ شکل ہے جان	جو اول انتہا ہے وہ اس آن

او تعالیٰ نہ در زمان و مکان نیست
و از قدرت خود در ہر جا عیان

نہ جاگاہ اسکی ہے نا لے سکر	نہ اسکو ٹھہر ہے نا پاؤں نا سر

مفتاح الایمان

[illegible]

او تعالیٰ [illegible]

جمیع حسنات از وی تعالی است و جمیع سیئات از نفس خود است

سب اسکی یاد رکھو کہ جانتے ہیچ — ہی فرمایا خدا قرآن کے بیچ
جو کچھ تیرے سے ہو حسنات کے کام — خدا سے جان تو اسکا سرانجام
ہو جو کچھ کار بد تیرے سے ہر آن — کہ تیرے نفس سے او کام ہی جان

حکمت قادر بیچون به کن فیکون عالم را بحسب استعدادات
کونی نیستی در مقام ہستی آوردہ و مقاصد حسن سوال
آنہا کہ باقتضای لیاقت آنہاست عطا فرمود

ازل میں حق کہا عالم کو اے یار — تمھیں محتاج ہیں ہر آن ناچار
ہمیشہ میں تمھارے سے غنی ہون — کہ میں مالک تمھارا اور دھنی ہون
فقیران ہین تمھیں ہین پاک سبحان — کہ دیتا ہون تمھاری آس ہر آن
زبان بر حال ہے ہر طور اوپر — منگے عالم خدا سے التجا کر
فقیری کوئی منگے کوئی بادشاہی — ہدایت کوئی مانگے کوئی تباہی
کوئی خوبی منگے کوئی درد اور رنج — منگے کوئی آرزو سے مال او گنج
کوئی دوزخ منگے اور کوئی جنت — منگے کوئی بندگی اور کوئی رحمت
مراد ان جنگے حق دینے پہ آخر — کیا ہی امر کن کا دو جہان پر
جب عالم نیستی سے باہر آئے — مراد ان جو منگے اسوقت پائے
زبان حال سے چاہتے تھے عالم — زیادہ نین کیا نا اسنے کم

مفتاح الایمان

سنو اسپہ نہیں کوئی چیز لازم	دو عالم کیا نہیں کوئی اسپہ عالم
جو کچھ کرتا ہے او فضل و کرم ہے	کھلاتا ہے جو کچھ نکا رحم ہے
جہان پر حکم اسکو ہی سزاوار	دل و جان میں سدا فرمان بردار

معرفت و شریعت و ایمان ہر آن بر ہمہ مومنان فرض ست

شریعت کی پہچانت فرض ہے جان	شریعت کے اوپر نا دلسے ایمان
پہچانو خوب تم اوہی شریعت	کہے جسکو کتاب و رجسکو سنت
جو کچھ ہے شان پر سرور کے نازل	ہوا جو کچھ خدا سے اسکو حاصل

از روی ارشاد انبیا علیہم السلام نیک و بد ثابت است نہ از عقل

ہو جو کچھ کام سے انسان انسان	اتھا جس کام سے بھی اسکو نقصان
سکھا کر انبیا کو او یگانہ	لیا ہر قوم پر ان کو روانہ
پیام حق کا اپس امت کے اوپر	کئے میں جب بیان ہر ایک پیمبر
کر یہہ بد کام میں ہرگز کرومت	کرو یہہ نیک کامان پاؤ جنت
خیالان غیر کے دلسے کرو دور	بجز حق غیر سے ہر دم رہو دور
شریعت بیچ جو کچھ نیک ہے نیک	ہو اسکے بیچ بد تو اسکو بد بک
نہ سمجھو نیک و بد عقل سے یار	کہ اس دریافت میں ہے او گرفتار

ارکان ایمان دو ہست و ایمان و اسلام یکیست

سنو ایمان کے ارکان ای یار	کہ تصدیق اول بعد اقرار

مفتاح الایمان

ولیکن شافعی مذہب میں جان ۔ اگر چاہے خدا کہتے ہیں پاس آن

در بیان آنکہ ایمان یاس غیر مقبول است

سو سکرات میں ایمان لانا ۔ نہیں مقبول گر بولے ہیں دانا
بھی کافر کی اگر سکرات میں جان ۔ ہوا اسوقت او دلسے مسلمان
نہ اسکو فائدہ ایمان کا ہو ۔ ہمیشہ درد و غم میں جا رہے او
کرو توبہ تمہیں مت سو فراموش ۔ کر آگے موت کے ای صاحب ہوش

در بیان آنکہ وعدہ و وعید حق سبحانہ تعالی حق است

وعید اور وعدہ کو حق کے سمجھ لے ۔ کبھو بد کام میں اپنے کو مت دے
خلف وعدہ میں ہرگز نہیں جان ۔ کیا وعدہ ہر ایک سے آپ سبحان
کہ میں ہر نیک کو دیتا ہوں جنت ۔ کروں نیکان او پر سو آن رحمت
وعید میں اختلاف ہے بوجہ لدا ۔ کہا ہے یوں گنہگاراں سے قہار
گنہگاران کتیں دوزخ بتاؤں ۔ انہوں کو آگ دوزخ کی چکھاؤں
رہینگے مومناں سے جو گنہگار ۔ اگر چاہے تو بخشے انکو غفار
اگر چاہت نہیں دیکو عذابان ۔ ہوا ہے جسقدر ان سے گناہان
سینگے کافران دوزخمیں ہمیشہ ۔ ہمیشہ تلملاتے ہاتھ ملتے

مومن بارتکاب کبائر کافر نمیشود ما امر کہ آنرا احلال و سبک نمیداند

کبائر ہیں گناہان جان مشہور ۔ نہ مومن کو کرے ایمان سے دور

دربیان آنکہ سوالان

مفتاح الایمان

فرشتے سب خدا کے پاک ہین نور	کبھو فرمان سے ہوتے ہین دور
ہی طاعت مین خدا کی انکو آرام	بجز حکم خدا کرتے نہین کام
خدا کی بندگی انکی غذا ہی	انھونکا یاد حق کا سو مزا ہی
نہ شہوت انکو ہی کھانا نہ پینا	ہی طاعت مین خدا کی انکا جینا
نہ انکو درد ہی نہ انکو ہی رنج	نہ سستی نا فراموشی نہ ہی گنج
نہایت انکے تئین ہرگز نہین ہے	شمار انکا نہین ہرگز کہین ہے

ملائک اعلی دائم در مشاہدہ جمال او تعالی اند
و نہ از خود خبر دارند و نہ از دیگرے

ملک بعضے شہود حق سے ہین	اپس کی انکے تئین ہرگز خبر نین
کئے ہین آپکو اسین فراموش	کہ ہی ہر آن انکو جوش پر جوش
نہین کس چیز پر انکو نظر ہے	بھی آدم کی نہین انکو خبر ہے

بعضے فرشتگان در عالم تصرف و تدبیر میکنند
و بعضے دائم در حفاظت انسان میباشند

رہے بعضے فرشتے کام پر جان	ہی عالم مین تصرف انکا ہر آن
ہی انسے جان گردش آسمان کی	بھی انسے ہو بھی حرکت جسم و جان کی
سنو بعضے ملک ہین آدمی سات	کہ ہین اسکی حفاظت بیچ دن رات

فرشتگان صاحب بازو اند در اجسام خود اختیار دارند

دربیان آنکہ چہار ملک بہر آدمی موکل اند

تو ایکو چھوڑکر ملحد نکو ہو … اپسکی زندگی برباد مت کھو
تو اسکو جمع کر ای بھائی انجان … کہ ہے یہہ بیت ایمان میں عرفان

در بیان انکا ایمان بر رسولان حق تعالی فرض ہست

نبیان پر فرض ہے ایمان لانا … مراد و نیز بھی لکھے بھائی دانا
ہین افضل سب بنی آدم سے او … ملائک پر فضیلت انکتین ہو
دیا ہے یون خبر او عالم الغیب … نبیان سب پاک ہین ہین انمین عیب
سدا معصوم ہین اونکے مقبول … نبوت سے نہین ہوتے ہین معزول

انبیا علیہم السلام در معرفت الہیہ مورد نزول احکام و ہادی امام یک اند

نبیان کو قوم پر بھیجا ہے سبحان … عمل انکا ہے جیسا انکو فرمان
خدا کی معرفت مین سب ہین کامل … بھی حکمت ہے خدا سے انکو حاصل
ہوئے نازل کتب نیز خدا کے … کہ ہین سب ہادیان راہ ہدا کے
نبیان سب ایک ہین آپس مین سبحان … نکو کر فرق انمین دیکھہ قرآن
اگر کوئی ایک نبی سے ہووے منکر … کہ سب کے پاس او ہوتا ہے کافر

انبیا علیہم السلام باقتضای ازل بعضے بر بعضے افضل و اکمل اند

فضیلت مین تفاوت ہے ازل سے … نہین ہے یہہ تفاوت آج کل سے
نبیان چوبیس ہزار ایک لاکھہ مین کر … روایت ایک مین ہے سن برادر

و انبیا اوّل نبی آدم است

صلی الله علیہ وسلم

بھی ہر ایک قول پر بھیجا پیمبر — آپکی معرفت انکو سکھا کر
کرے انکے دلون سے شرک کو دور — کرے انکے بتونکو چھوڑ کر چور
انھونکو بت پرستی سے چھڑاوین — عبادت میں حق کے انکو لاوین
چھڑادیوین انھونسے راہ لعنت — بتا دیوین انھون کو راہ جنت

انچہ انبیا علیہم السلام بر قوم دعوت میفرمودند حق است

کہا قرآن مین او پاک دا اور — کہے ثبوت نبیان قوم پر
کرو ای انستان اب دلمنے غور — بجز رب کے نہین تمکو خدا اور
کرو رب کی عبادت وہی مطلق — یہہ سب نابود ہین موجود ہے حق

او تعالی معجزات را بر دست انبیا ظاہر کردہ
ایشانرا ازان تائید فرمودہ بر حق است

دیا ہی معجزے انکو الہی — کہ ہون انکی نبوت پر گواہی
کسیکو پانچ چھہ یک تین دو چار — کسیکو ہے زیادہ بوجھ ای یار
نبیان سے معجزے ظاہر کیا او — مدد انکو سدا اس سے دیا او
ہے بے شک جسکی خاطر میں ایکسو — کرے او معجزہ اس فلک کتین دو
محمد کے ہزارون معجزے ہین — کہ انکے معجزیکو حد نہین کین

بعثت آنسرور عالم بکافہ خلق حق است

کیا ہی انبیا کو او یگانہ — کہ ہر یک قوم پر انکو روانہ

خصوصاً آل اور اصحاب اول ۔ ہین بعد از انبیا کے سب سے افضل

ترتیب فضیلت اصحاب فسرور و مراتب احباب آن نامور

بہی ہیں انکے آل اور اصحاب سارے ۔ ہدایت کے فلک کے ہین ستارے
تو سب اصحاب مین ہین جان افضل ۔ ہے جنت کی بشارت انکو اول
سنو اس دس مین ہین چار بہتر ۔ کہ بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ
جو انکے بعد از ان اہل بدر ہین ۔ فضیلت ہے اور روشن چند رہین
فضیلت بعد انکے انپہ ہے یک ۔ صحابی ہین احد کے بوجہ آ نیک
ہین افضل بعد انکے اہل بیعت ۔ خدا سے دمبدم ہو انپہ رحمت

در بیان ترتیب خلافت چار اصحاب و فضیلت آن احباب جست

محمدؐ کے خلیفے چار ہین و یک ۔ عقیدہ پاک کہنا مومنون سے [illegible]
یقین صدیقؓ کو پہنچی خلافت ۔ نہین اسکے کمالو نکو نہایت
عمرؓ کو اسکے بعد از ہے خلافت ۔ کہ ہے دو جگ او پر اسکی کرامت
عمرؓ کے بعد عثمانؓ کو خلافت ۔ کہ ہے عالم او پر اسکی ہدایت
علیؓ کو بعد عثمانؓ کے خلافت ۔ کہ ہے مشہور اسکی شجاعت
فضیلت انکی اس ترتیب سے جان ۔ نہو [illegible] تو انکا [illegible]
خلافت کے برس [illegible] ۔ [illegible]

مراتب فضیلت حسن و حسین [illegible]

کرے ہر کام میں او استواری	شریعت کے کہے احکام جاری
سنو ایک دل الیسین ہو مسلمان	رہیں اسکی اطاعت بیچ ہر آن

بدانکہ ایمان بر شبیہ رسول علیہ السلام واجب است

محمدؐ کی رسالت پر برادر	کیا تصدیق اور اقرار اسپر
شبیہ پر انکے بھی ایمان لانا	ہوا لازم سبھی پر بھائی دانا
محمدؐ کی شبیہ حضرت علیؓ نے	کیا ایسا بیان جگ کے ولی نے
رسول ہاشمی تھا اور قریشی	قریشون سے اتھی اب اسکی خویشی
خلیل اللہ سے انکا نسب ہے	ذبیح اللہ سے انکا نسب ہے
وطن انکا اتھا مکہ مدینہ	حلیمہؓ انکی دایہ مان امینہ
سنو سرور کو نورانی اتھا دل	بھی سمانی اتھا جی انکو حاصل
بھی ایسا جسم تھا انکا منور	ہمارے جان سے سو بار بہتر
محمدؐ کی اتھی صورت مدور	سفید و سرخ چہرہ تھا برابر
کشادہ اور منور تھی پیشانی	بلندی پر اتھی سرور کی بینی
بھوان باریک تھی ملکر کمانی	سیہ تھی آنکھ سرمہ دار جانی
بھی گندم رنگ تھا او قد میانہ	تھا کم ہنسنا زیادہ مسکرانا
تھی داڑھی گرد انکو خوب سن حال	سیاہ و صاف روشن انکے تھے بال
درازی میں اتھے سرور دو ہاتھ	بزرگی تھی بھی اسکے بازوان سات تھ

مفتاح الایمان

دعا سے زندگان کے ای برادر ۔ کہ پاوین فائدہ مردے سراسر
بھی یو ہین زندگان خیرات کچھ شے ۔ کرین تس فائدہ مردون کتین ہے

دربیان آنکہ تکفیر اہل قبلہ ہیچ گاہ جائز نیست

ہین بیچ اہل قبلہ ای برادر ۔ کرا ئمی تو کبھو تکفیر مت کر
بھی کافر بول مت مسلم کو ای یار ۔ قیامت ہیچ ناہو وے گرفتار
ہے اگر کوئی طاعت ہیچ دن رین ۔ بجز طاعت کے نین ہی اسکتین ہین
بہشتی اسکتین ہرگز نکو بول ۔ زبان اسبات سے ہرگز نکو کھول
رہے ہر کام مین کوئی اتا وردن ۔ تو اسکو دوزخی ہرگز نکو گن
نظاہر ہی کسی پہ وقت آخر ۔ ہے اس بینا کے اوپر حال ظاہر

ہر کس رزق خود میخورد آنچہ رزاق مقرر کردہ و کاہی ترک نمی دہد و نمی خورد کم و زیادہ

دیا ہی حق تعالی سب کے تین جان ۔ ہے پہنچا تا ہر ایک کو رزق ہر آن
لکھا تقدیر کو جو وقت داور ۔ کیا ہر ایک کے تین حصہ مقرر
ہی کھاتا ما تدن حصے کو عالم ۔ نہ کھاتا ہی زیادہ نا کبھو کم
رہے نا چھوڑ کر حصے کو ہر طور ۔ نہ کسکا رزق کھاوے کوئی یک اور

اجل یکیست نہ دو ہر کس بوقت مقدر میرد نہ تقدیم و تاخیر در و حق است

جواب انکا نه دیوے کوئی بد کار — اگر دین اسپر ہزاروں گرز کی مار
کریگی گور اسکو دمبدم خوار — رہینگے سانپ بچھو گور مین پور
کھلے دوزخ طرف سے اسمین روزن — ہو اسپر حال اسکا صاف روشن
رہیگا رات اور دن غم سے او — رہیگا گور مین ماتم سے او

اجزاء مرده در جائیکه باشند سوال ملائک میگیرد حق است

اگر مردے کو تین بار الجاوے — ویا کوئی آگ مین اسکو جلاوے
ویا اسکو بنا کے خاک مین خاک — ویا کھاوے جناور اسکو تین لاک
اچھے جس جاے او جا کر ٹلک دو — کرین اسپر سوالان آن مین او

در بیان آنکه علامت قیامت حق است

ہے برحق ہے آنا قیامت — سنو اول تمھین اسکی علامت
رہینگے نہی جگت کے بیچ جاہل — نہ دنیا مین رہیگا کوئی عادل
کرینگے لوگ دنیا بیچ بد کام — رہینگے بے نمازی خاص و عام
کرینگے خوف کو سب دل سے باہر — که بدعتی ہوئیگا اسوقت ظاہر
کرے او سات برسان بادشاہی — سے یکبار جگ کی دھوسیاہی
بھی بعد از انکے آکر جگ مین دجال — کریگا خلق کو یکبار بدحال
جگت پر ہوئیگا یکبار ماموُر — کریگا لوگ کو ایمان سے دور
فلک سے آکے عیسیٰ ابن مریم — بتاویگا اُسے راه جہنم

نہ لا کر دیر تو اب پھونکیگا صور	کہ صاحب صور کا ہو رب سے مامور
چلاوے صور کا دم دوسری بار	اُٹھینگے خلق سب یک آن یکبار
مرین جس شان سے ویسا اُٹھینگے	اُٹھین جس شان سے ویسا رہینگے

بحکم رب الغفور از دمیدن صور ہمین بدن عنصری محشور شود

ہی برحق حشر اس تن کا ارے من	اٹھا جس حال سے دنیا سے یہ تن
خدا دانا ہی بینا اور توانا	کرے یک آن مین ہر تن بنانا
کرے ہر جان ہر تن بیچ داخل	کرتے ہر تن کتین جگ بیچ حاصل
ہو اس تن جنتی کو عیش و خرم	ہو اس تن دوزخی کو درد اور غم

در بیان آنکہ دادن عملنامہ برحق است

ہی اسکے بعد ازان محشر کا میدان	رہینگے سب وہان عالم پریشان
رہین بیتاب ہو یکبار عالم	کرین ہر آن ہر ایک آہ و ماتم
ملائک حکم رب العالمین پا	عملنامہ ہر ایک کو دیوینگے لا
عملنامہ کو سیدھے ہاتھ سے کر	ادب سے نیک کو دیوین برادر
دیوین نامہ ہر ایک بد کو بلا کر	کہ ڈادین ہاتھ مین نیچے کو پھرا کر
رہینگے سب بدان روتے چلاتے	خجالت سے رہینگے تلملاتے

مواقف عرصات پنجاہ است و در ہر موقف حقتعالی از بندگان سوال علحدہ علحدہ خواہد کرد حق است

مفتاح الایمان

چہارم بیچ روزے نیک فرجام	پوچھینگے پانچوین مین حج و اسلام
ہی ششم بیچ پاکی بوجھ ای یار	طہارت سے نہوای یار بیزار
ہی ہفتم بیچ سن رکھ یاد از بر	پوچھینگے حق ہمسایہ برادر
ادا جس سے نہو یہہ بات ساری	رہین دوزخ منے جا کر بچاری

در بیان آنکہ حوض کوثر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حق ہست

ہی برحق مصطفےٰ کا حوض کوثر	کہ ہو سب مومنان کو اوس سے تر
ہی اسکا آب اُجلا دودہ سے خوب	مزے مین شہد او شکر سے مرغوب
ہی خوشبو بیچ زانبا معطر	گلاب و مشک سے بو اسکی بہتر
ہین کوزے حوض کے اطراف سارے	کہ ہین سب روشنی مین جون ستارے
ہی اسکا طول یک مہینے برابر	ہین کونے چوک مین چارون برابر
کر اس سے بوند پیوے یا کہ گھی باس	کبھو ہرگز نہووے سکتین پیاس

شفاعت انبیا علیہم السلام و علما و اولیا و صلحاء کرام حق ہست

شفاعت بوجھ برحق انبیا کی	ہبی سارے عالمان اور اولیا کی
محمدؐ کی شفاعت سب سے اول	کہ ہی او انبیا کے بیچ افضل
برادر حشر کا دن سخت ہی جان	رہینگے سب پریشان اور حیران
درازی بیچ او دن خوف سے بس	ہزاران سال ہی چالیس برس
پدر مادر ہو فرزند دونے بیزار	بسر جا دینگے اس دن چہار و پیاک

مفتاح الایمان

شفاعت کر ہماری آج کے روز
کرے تب نوح کا آدم حوالہ
بھی ہار جاینگے سب نوح کے پاس
کہیگا نوح انکو صاف ای یار
خلیل اللہ کے نزدیک جاؤ
کرینگے وای ویلا آہ و ماتم
نراسے ہو پھرینگے لوگ دلگیر
کہینگے اسکتین ہر آن رو رو
شفاعت کر ہماری وا لعو یلا
خلیل اللہ کہیگا ای عزیزان
تمھین موسیٰ کنے سب جاؤ ملکر
پھرینگے تلملاتے لوگ رو رو
کلیم اللہ سے جا کر ملین گے
ہمین سب ہو گئے ہین آج تاراج
ہماری کر شفاعت آج کے دن
کلیم اللہ کہے با درد و زاری
نہین ہے آج کے دن مجھکو آرام

بجز تیرے نہین ہے کوئی دلسوز
پھرینگے لوگ سب با آہ و نالہ
شفاعت کی رکھینگے ہر کسی آس
کہ ہو مین حال مین اپنے گرفتار
تمھارا حال سب اسکو سناؤ
رکھینگے سینہ پر زخم جگر ہم
چلے آینگے بر ابراہیم دلگیر
ہمارا آج کے دن تو شفیع ہو
بجز تیرے نہین ہمکو وسیلا
کہ مین ہون آج کے دن سے پریشان
شفاعت ہویگی تمکو میسر
اپنے آنکھ کے پانی سے منہ دھو
اپسکا درد و غم اس سے کہینگے
خدا تجھکو رسالت کا دیا تاج
وسیلہ مین ہمارا کوئی تجھ بن
کرون کیونکر تمھاری آج یاری
نہ ہرگز ہویگا میرے سے یہہ کام

کہیگا کہتا تہا سجدہ اور قسم — گہرے اس آن اپنی چشم پر نم
ثنا اور حمد کو حق کے ادا کر — رکہیگا سر کتین سجدہ مین سرور
کہیگا حق لے اپنا اٹھا سر — ہے تیری آرزو کیا بول دلبر
تیری خاطر گنہگاران ہزاران — دیا مین بخش سب انکے گناہان
سر اگر حق تین پہر آنکہ پانی — رکہیگا سر کتین پہر بار ثانی
کہیگا حق اپنے سر کو اٹھا یار — دیا مین بخش کر لاکہون گنہگار
ادا کر حمد رب ہر آن ہر دم — رکھے سر کو ہزاران سال در عالم
کہیگا حق اسے سر کو اٹھا لے — تو مالک ہے جسے چاہے لے سبے
ثنا کر سر رکہیگا چارمین بار — کہ بخشا جاوینگے سارے گنہگار
ملک اور انبیا انسان اور جن — ثنا اسکی کرینگے رات اور دن
طفیل اسکے تمامی عالمان بہی — کرینگے آ شفاعت امتان کی
ہزاران شکر ہر دم پاک داور — ہمارے تین دیا ایسا پیمبر
بحق مصطفی ای پاک سبحان — رکہہ امت مین اسکے ہمکو ہر آن
محمد کے تصدق سے الٰہی — بحق آل و اصحاب گرامی
حیات عاجز کو رکھ امت مین اسکے — بہی اسکو موت دے ملت مین اسکے

دربیان آنکہ دوزخ اآان مخلوق ہست

سمجھ یہ حق ہے سدا اے بھائی انجان — الہی تیار دوزخ آج اس آن

دربیان آنکہ جنت اآان مخلوق ہست حق است

در بیان دین پیغمبر المرسلین

مفتاح الایمان

ہی چھوٹا ایک لیا اس سے گھر
زمین و آسمان کے ہی برابر

مرصع تخت ہین ہر گھر مین کئی لاکھ
کہ ہر گھر مین ہزاران حورین پاک

ہزاران مسندان ہر تخت اوپر
لگے مین مسند و نکو لعل و گوہر

زمین ہی مشک کی چھت اسکی کا نور
لطافت مین ہر ایک نور علی نور

نہاران چار ہین جنت کے اندر
ہی پانی کی نہر اول برادر

سنو تم دودہ کی ہے دوسری نہر بیچ
شراب پاک ہے تیسری نہر بیچ

مصفا شہد کی چوتھی نہر ہی
چمن ہی اور نہالان پر ثمر ہی

ہر ایک مومن کو جون حلم و عمل ہی
کرو لیا اسکو جنت مین محل ہی

ہمیشہ جنتی ہنستے رہین گے
سدا اس عیش مین بستے رہین گے

رہینگے دوستان سے دوست مل
رہینگے خرمی سے دمبدم دل

رہینگے عیش مین ہر آن ہر دم
نہین ہے کسکے تین وان درد او غم

ہین بیحد نعمتان جنت کے اندر
ہی دیدار خدا ان سب سے بہتر

رویت او تعالی در محشر مومنان را بچشم سر بیچونگی خواہد بود حق است

سنو دیدار مین نہین کیف اور کم
بیان ایسا کیا سالار عالم

کہ دیکھینگے خدا کو چشم سر سے
پونم کے چاند کو جیسا نظر سے

نظارہ کرتے اسکے کھو رہین بیہوش
رہینگے جان اور تن کو فراموش

دو عالم اس منے میں بوجھ گیا تی ۔ ہے کبریٰ اور صغریٰ کا بھائی

صفت مراتب خلقت آدمی بعجز و قصور منحصر است

مراتب آدمی کے سُن برادر ۔ کہا قرآن مین اللہ اکبر

سنو اوّل اتھا انسان نابود ۔ کیا حق اسکین قدرت سے موجود

کیا مٹی سے پیدا اسکو ای یار ۔ دیا یون اصل کو اسکے نمودار

رحم مین لا رکھا کر اسکو نطفہ ۔ بنایا اسکو علقہ بعد مضغہ

بھی اس سے استخوان اسکے بنایا ۔ بھی اسپر گوشت کا کسوت پہنایا

رکھا جب جیو کو تنکے بیچ سبحان ۔ ہوا اسوقت پر یہہ خاک انسان

نظر کر اپنے عیبان پر برادر ۔ نظر کر رب کے احسانان کے اوپر

اتھا مردہ دیا حق اسکین جان ۔ اکر او بھوکا اتھا اسکو دیا نان

برہنہ تھا اُسے کسوت پہنایا ۔ اتھا پیاسا اُسے پانی پلایا

اتھا بہرہ دیا حق اسکین کان ۔ کمینہ تھا دیا حق اسکین شان

بھی وجاہل اتھا سُن بھائی انجان ۔ دیا بھی علم اسکو پاک سبحان

اتھا اندھا دیا حق اسکین آنکھ ۔ اسے پاوان دیا بھی ہاتھ او ناک

بھی اسکو ناتوانی سے چھڑایا ۔ اپس قدرت کی رہ اسکو دکھایا

اتھا گنگا زبان اسکو دیا او ۔ اپس قدرت سے یون پیدا کیا او

اتھا گمراہ ہدایت بیچ لا یا ۔ اپس کا راز بس اسکو سکھایا

مفتاح الایمان

بری انسکے بیچ ہر یک چیز جانے	کہ ہر ایک چیز سے رب کو پہچانے
فرشتے کے حشر مین ویسا برابر	کہ جون خصلت رکھے دنیا کے اندر

بقول سرور عالم بنی آدم مرکب از عقل و شہوتست بر حق است

سنو اس راز کو دل سے برادر	دیا ایسا خبر ہمکو پیمبر
ملک کو جان یون پیدا کیا رب	کیا ہی عقل کو انین مرکب
کہی یون حیوان کو پیدا کیا رب	کیا حیوان مین شہوت مرکب
کیا پیدا بنی آدم کو اس گت	رکھا اسمین مرکب عقل و شہوت
اگر شہوت کے اوپر عقل ہو ور	ملک سے خوب ہے او ای برادر
سنو گر عقل پر شہوت رہے ور	کرا و حیوان سے ہی سخت بدتر
سمجھ شہوت کے تین نقصان کا م	نہو اس کام سے تو بد سر انجام

آنچہ سرور دو جہان بیان احسان فرمود حق است

محمد جان معنی رمز اسرار	کیا احسان کا ایسا بیان نوار
خدا کو حاضر و ناظر سمجھ کر	عبادت بیچ اسکی رکھ سدا سر
اگر تو نا دیکھتا ہے رب کو ہر آن	اگر نین دیدہ حق بین تجھے جان
... دیکھتا ہی رات و دن	بھی ہیر حال پر اسکو خبر گن
خدا ... حرم رکھ سر آستان بیچ	تکو رکھ غیر کو پہچان دل بیچ

بقول سرور عالم تفاوت بایکدیگر دو عالم از صورت و سیرتست

وہ عالم اس معنے میں پوچھ گیا تھی		ہے کبری اور صغری بھائی

صفت مراتب خلقت آدمی بعجز و قصور منحصر است

مراتب آدمی کے سن برادر ۔ کہا قرآن میں اللہ اکبر
سنو اول اتھا انسان نابود ۔ کیا حق اسکتیں قدرت سے موجود
کیا مٹی سے پیدا اسکو ای یار ۔ دیا یون اصل کو اسکے نمودار
رحم میں لار کھا کر اسکو نطفہ ۔ بنایا اسکو علقہ بعد مضغہ
بھی اس سے استخوان اسکے بنایا ۔ بھی اسپر گوشت کا کسوت پہنایا
رکھا جب جیو کو تنکے بیچ سبحان ۔ ہوا اسوقت پر یہہ خاک انسان
نظر کر اپنے عصیان پر برادر ۔ نظر کر رب کے احسانان کے اوپر
اتھا مردہ دیا حق اسکتیں جان ۔ اکر او بھوکا اتھا اسکو دیا نان
برہنہ تھا اسے کسوت پہنایا ۔ اتھا پیاسا اسے پانی پلایا
اتھا بہرہ دیا حق اسکتیں کان ۔ اکینہ تھا دیا حق اسکتیں شان
بھی وجاہل اتھا سن بھائی انجان ۔ دیا بھی علم اسکو پاک سبحان
اتھا اندھا دیا حق اسکتیں آنکھ ۔ اسے پاوان دیا بھی ہاتھ اور ناک
بھی وہ سکو ناتوانی سے چھڑایا ۔ الپس قدرت کی رہ اسکو دکھایا
اتھا گنگا زبان اسکو دیا او ۔ الپس قدرت سے یون پیدا کیا او
اتھا گمراہ ہدایت بیچ لایا ۔ الپس کا راز بی اسکو سکھایا

مفتاح الایمان

بہی تسکے بیچ ہر یک چیز جانے
کہ ہر ایک چیز سے رب کو پہچانے

فرشتے کے حشر مین دیا برابر
کہ یون خصلت رکھے دنیا کے اندر

بقول سرور عالم بنی آدم مرکب از عقل و شہوت است بر حق است

سنو اس راز کو دل سے برادر
دیا ایسا خبر ہمکو پیمبر

ملک کو جان یون پیدا کیا رب
کیا ہے عقل کو انین مرکب

بہی یون حیوان کو پیدا کیا رب
کیا حیوان مین شہوت مرکب

کیا پیدا بنی آدم کو اس گت
رکہا اسمین مرکب عقل و شہوت

اگر شہوت کے اوپر عقل ہو ور
ملک سے خوب ہے او ای برادر

سنو گر عقل پر شہوت رہے ور
کرا حیوان سے ہے سخت بدتر

سمجھ شہوت کے تین نقصان کام
نہو اس کام سے تو بدسرانجام

بیان احسان فرمودہ سرور دو جہان حق است

سمجھ جان معنی رمز اسرار
کیا احسان کا ایسا بین نوار

خدا کو حاضر و ناظر سمجھ کر
عبادت بیچ اسکی رکھ سدا اسر

اگر تو یاد دیکھتا ہے رب کو ہر آن
اگر نین دیدۂ حق بین تجھے جان

تجھے وہ یاد دیکھتا ہے رات و دن
بہی تیرے حال پر اسکو خبر گن

خدا سے شرم رکھ ہر آن دل بیچ
نکو رکھ غیر کو ایجان دل بیچ

بقول سرور عالم تفاوت بایکدیگر در عالم از صورت و سیرت است

مفتاح الایمان

دو عالم اس منے ہین بوجھ گیا تی   ہی کبری او ر صغری یہا بتاتی

صفت مراتب خلقت آدمی بعجز و تصور منحصر است

مراتب آدمی کے سُن برادر   کہا قرآن مین اللہ اکبر
سنو اوّل اتھا انسان نابود   کیا حق اسکتین قدرت سے موجود
کیا مٹی سے پیدا اسکو ای یار   دیا یون اصل کو اسکے نمودار
رحم مین لا رکھا کر اسکو نطفہ   بنایا اسکو علقہ پہر مضغہ
بہی اس سے استوان اسکے بنایا   بہی اسپر گوشت کا کسوت پہنایا
رکھا جب جیو کو تنکے بیچ سبحان   ہوا اسوقت پر یہہ خاک انسان
نظر کر اپنے عیبان پر برادر   نظر کر رب کے احسانان کے اوپر
اتھا مردہ دیا حق اسکتین جان   کہ او بھوکا اتھا اسکو دیا نان
برہنہ تھا اسے کسوت پہنایا   اتھا پیاسا اُسے پانی پلایا
اتھا بہرہ دیا حق اسکتین کان   کمینہ تھا دیا حق اسکتین شان
بہی او جاہل تھا سُن بہائی انجان   دیا بہی علم اسکو پاک سبحان
اتھا اندہا دیا حق اسکتین آنکھ   اسے پاوان دیا بہی ہاتھ اور ناک
بہی اسکو ناتوانی سے چھڑایا   اپس قدرت کی رہ اسکو دکہایا
اتھا گنگا زبان اسکو دیا او   اپس قدرت سے یون پیدا کیا او
اتھا گمراہ ہدایت بیچ لایا   اپس کا راز بہی اسکو سکھایا

مفتاح الایمان

ہین انکے بیچ ہر یک چیز جانے ۔ کہ ہر ایک چیز سے رب کو پچھانے
نشانے حشر مین دیا برابر ۔ کہ یون خصلت رکھے دنیا کے اندر

بقول سرور عالم بنی آدم مرکب از عقل و شہوتست برحق ہست

سنو اس راز کو دل سے برادر ۔ دیا ایسا خبر ہمکو پیمبر
ملک کو جان یون پیدا کیا رب ۔ کیا ہی عقل کو انین مرکب
بہی یون حیوان کو پیدا کیا رب ۔ کیا حیوان مین شہوت مرکب
کیا پیدا بنی آدم کو اس گت ۔ رکھا اسین مرکب عقل و شہوت
اگر شہوت کے اوپر عقل ہو ور ۔ ملک سے خوب ہے او ای برادر
سنو گر عقل پر شہوت رہے ور ۔ کرا و حیوان سے بہی سخت بدتر
سمجھ شہوت کے تین نقصان کا ہم ۔ نہو اس کام سے تو بد سرانجام

آنچہ سرور دو جہان بیان احسان فرمود حق ہست

محمد جان معنی رمز اسرار ۔ کیا احسان کا ایسا بیان اظہار
خدا کو حاضر و ناظر سمجھ کر ۔ عبادت بیچ اسکی رکھ سدا سر
اگر تو یاد دیکھتا ہی رب کو ہر آن ۔ اگر تین دیدۂ حق بین تجھے جان
تجھے دیکھتا ہی رات و دن ۔ بہی ہے تیرے جان پر اسکو خبر کن
خدا سے شرم رکھ ہر آن بیچ ۔ نکو رکھ غیر کو ایجان دل بیچ

بقول سرور عالم تفاوت با یکدیگر در عالم از صورت و سیرتست

کنندہ این اعمال از درگاہ ذوالجلال دور میشود حق است

کریگا کوئی گناہاں سے کبائر	رہے درگہ سے حق کے دور ہوکر
رکھے بغض و عداوت اپنے سینہ	بھی ظلم و کذب و غیبت کبر و کینہ
بخیلی بے صبوری بے وفائی	کریگا کوئی اگر یہہ کام بھائی
ہے ظاہر میں او انسان اف	ہوا باطن سے او شیطان

فرض است بر مومنان کہ ایمان آرند بظہور تجلی رب تعالی بصورت مختلفہ آن کمال موکول نماید بعلم اللہ تعالی

ہے سارے مومنان پر فرض ہر آن	رکھیں ثابت پر دل میں ایمان
تجلی سے کیا ہے رب اکبر	ظہور اپنا صورسے مختلف پر
کہ اسکی کیفیت کو ای برابر	تو حق پر سونپ دے رکھہ یاد از بر
قیامت مین تو سن او پاک کرتا	افضل سے ہو ویگا آپے نمودا
اپسکو شرک مین ہرگز نکو کہو	کہ دنیا میں تو اعمی نکو ہو

در بیان آنکہ حق سبحانہ و تعالی مشرکان را هرآئینہ نخواہد بخشید حق است

شنو دو شرک مین دنیا کے اندر	رہو ہر آن اس سے دور ہو کر
کہا قرآن مین ایون پاک بیچون	زمین ہر گز کہو مشرک کو بخشون
یہہ اول شرک ہے او کا فران کی	پرستش چاند اور سورج بتان کی

بنای ایمان بہون چہار ارکان کہ ہر یکی از عمل

ایمان حق است

کرنی اقرار اور تصدیق لایا	الپس تن سے عمل کو خوب پایا
ہو سنت کی گروہ پیروی پر	اگر ہے وہ بدعتی دوزخکا کو کر

ہر بالغ وعاقل برین مسائل ایمان مجمل باید انست

تہو دنیا منے ہرگز گرفتار	یہہ مجمل کے اوپر ایمان لیا یار
تو ایمان غیب پر لا دلسے آیار	خبر ہے غیب کی حق کو سزاوار
بہی حق کو حق سمجھ باطل کو باطل	تیرا جب ہوئیگا ایمان کامل
حرامان کو حرامان بوجھ ہردم	حلالان کو حلالان سوچ ہردم
بہی نا امید رب سے تو نکو ہو	سدا امید مین آپکو مت کہو
تو رکہا ای ہمیشہ پاک ایمان	رجا اور خوف کے درمیان ایمان
دلیلان اور حدیثان کی معانی	نکو کر عقل سے ای بہائیجانی
سخن سے کاہنو نکے دور ہو دور	خلاف نفس کر ہر آن ای نور
سفر مین بہی مسح کر موزے پکے دو پر	بہی کر تو مسح موزہ جب رہے گہر
ہے جائز گر کرے فاجر امامت	او اگر اسکے پیچھے فرض وسنت
ولے اس شرط سے بہی جان بہائی	امامت مین نہو سکے تباہی
بہی ڈر سے عاقبت کے دو دمت ہو	تو بیما سمر کو ہرگز نکو کہو
سبک کر کفر کو ہرگز نکو دیکھ	بدی کو مت سمجھ ہرگز کبہو نیک
حیا رکھ تو خدا سے دلکے اندر	بہی احسانان اوپر رب کے نظر کر

مفتاح الایمان

کننده این اعمال از درگاه ذوالجلال دور میشود حق است

کریگا کوئی گناہان سے کبائر	ہے درگہ سے حق کے دور ہو کر
سکے بغض و عداوت اپنے سینہ	ہی ظلم و کذب و غیبت کبر و کینہ
بخیلی بے صبوری بے وفائی	کریگا کوئی اگر یہہ کام بہائی
ہی ظاہر ہیچ او انسان اف	ہوا باطن سے او شیطان شیطان

فرض است بر مومنان که ایمان آرند بظهور تجلی رب تعالی
بصورت مختلفه آن کمال موکول نماید بعلم الله تعالی

ہی سارے مومنان پر فرض ہر آن	رضین سبات پر دل ہیچ ایمان
تجلی سے کیا ہی رب اکبر	ظہور اپنا صورسے مختلف پر
کہ اسکی کیفیت کو ای برادر	تو حق پر سونپ دے رکہہ یاد از بر
قیامت مین تو سن او پاک کرتا	فضل سے ہو ویگا آپے نمودا
اپسکو شرک مین ہرگز نکو کہو	کرو دنیا ہیچ تو امی نکو ہو

در بیان آنکه حق سبحانه و تعالی مشرکان را
هر آئینه نخواهد بخشید حق است

سنو و شرک مین دنیا کے اندر	رہو ہر آن اس سے دور ہو کر
کہا قرآن مین یون پاک بیچون	زمین مین ہرگز کبھو مشرک کو بخشون
یہہ اول شرک سے اوکا فران کی	پرستش چاند اور سورج بتان کی

بنای ایمان این چہار
ارکان ہر یکی از کمال

مع نتائج الایمان

ایمان است بایقین حق

کرنی اقرار اور تصدیق لایا | الپس تن سے عمل کو خوب پایا
ہو سنت کی گروہ پیروی پر | اگرچہ وہ بدعتی دوزخ کا کو کر

ہر بالغ و عاقل برین مسائل ایمان مجمل باید دانست

تہو دنیا منے ہرگز گرفتار | یہہ مجمل کے اوپر ایمان ...
تو ایمان غیب پر لاوے سے آیار | خبر تہ غیب کی حق کو سزاوار
بھی حق کو حق سمجھ باطل کو باطل | تیرا جب ہوئیگا ایمان کامل
حرامان کو حرامان بوجھ ہر دم | حلالان کو حلالان سوچ ہر دم
بھی ناامید رب سے تو نکو ہو | سدا امید مین آپسکو مت کھو
تو رکھ ایک ہمیشہ پاک ایمان | رجا اور خوف کے درمیان ایمان
دلیلان اور حدیثان کی معانی | نکو کر عقل سے ای بھائیجانی
سخن سے کاہنو نکے دور ہو دور | خلاف نفس کر ہر آن ای نسور
سفر مین مسح کر موزے سیکے اوپر | بھی کر تو مسح موزہ جب ہے گھر
ہی جائز کر کرے فاجر امامت | او اگر اسکے پیچھے فرض و سنت
ولے اس شرط سے ہی جان بھائی | امامت مین نہو سکے تبا ہی
بھی ڈرسے عاقبت کے دور مت ہو | تو بیچارہ عمر کو ہرگز نکو کھو
سبک کر کفر کو ہرگز نکو دیکھ | بدی کو مت سمجھ ہرگز کبھو نیک
حیا رکھ تو خدا سے دلکے اندر | بھی احسانان اوپر رب کے نظر کر

مفتاح الایمان

ویا جانے اگر جنت کیتین مین
شریعت کی کرے یا کوئی اہانت
کرے حج کی اہانت کوئی بد کا
اگر رمضان کے روزے لیوے ای یار
نمازان سے رہے یا کوئی منہ پھیر
کرے یا علم پر انکار کی بات
ویا جانے خدا کو کوئی ظالم
تیرت سے رکھے یا کوئی انکار
ویا جانے اگر کوئی غیر کو شر
ویا بوجھے حرامان کو حلالان
اگر کھادے کسی پر کوئی قسم جھوٹھ
اگر کوئی ہاتھ سے یا بت بناوے
گواہی جھوٹھ پر یا کوئی دیوے
ویا کوئی اجنبی عورت کے اوپر
کرے جادو اگر یا کوئی چوری
ویا بیچے خمر یا نرد کھیلے
ویا مومن کے تین آزار دیوے

کہے یا کوئی گر دوزخ کتین مین
طریقت کی کرے یا کوئی اہانت
رکھے یا کوئی گمھ کلے سے انکار
رکھیگا کوئی اگر دل بیچ انکار
ویا شر کو بھلے کوئی بھی خیر
لگاوے یا نمازان بے وضو سات
ویا کافر کو بوجھے کوئی عالم
وضو اور غسل سے بھی ای نکو کار
کرا و کافر ہو اشن ہای برادر
شنو تم اس حرامان کے مثالان
ویا لیوے کسیکی آبرو لوٹ
کسیکے یا گواہی کو چھپا دے
تمنا کفر کی یا کوئی لیوے
اگر شہوت کی تی دیکھے برادر
غریبان پر بنا وے کوئی زوری
بجے مومن کے اوپر کوئی چیلے
کسیکا ظلم سے یا جان لیوے

مفتاح الایمان

در بیان خاتمہ کتاب مفتاح الایمان

بھی اکسیر دست و پا سے رب انام / ہو آوی مومنان کے تئین سے کام
رہے ہر آن خوش اسی سے مومن / کرا یہہ کام تیرے سے جیمن
بحمد اللہ کہ یہہ مفتاح الایمان / ہوئی آخر بحق شاہ عرفان
سن ہجری اتھا اسوقت آیا ر / ہزار و دو صد و چالیس پر چار ١٢٤٤

تتمہ حسب حال گوید

سنو ای بھائیجان کرم و عطا سے / بنی آدم مرکب ہے خطا سے
کہ مین نادان تر ہون اور گنہگار / لیا ہون مین گنہ سر او پر بار
نہ مجھ کو لفظ و معنی کی خبر ہے / ردیف و قافیہ پر نا نظر ہے
کبھی یک بیت دکھنی مین لکھا مین / ضرورت اسکی تئین دکھنی کیا مین
عوام الناس کی مین گفتگو پر / لکھا ہون صاف اسکو ای برادر
تکلف نین کیا ہون دیکھ منظوم / کرتا ہر یک کو ہووے صاف معلوم

الٰہی کر میری خاطر کے تئین شاد
دو عالم سے میرا دل کر تو آزاد

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب اول

ابجھا باب اول

در بیان بیوفائی دنیا و جفائی آن

آہ دنیا ہے بے وفا ہے اور بلا — اس بلا پر ہو نکو تو مبتلا
بیوفا سے دل لگانا خوب نین — مکر و فن پر اسکے جانا خوب نین
دور کرنا خوب ہے اب مکر و فن — پہننا ہے ایکدن آخر کفن
ایکدن ہے دیکھنا سکرات کا — آہ اسدن کوئی نین ہے ساتھ کا
گور مین ہے جا کے سونا ایکدن — مال و زر سے ہاتھ دھونا ایکدن
ایکدن ہے جا کے سونا خاک مین — سر چھپانا ہے کفن کے چاک مین
آہ سب سے ایکدن ہونا جدا — ہو کے تنہا گور مین سونا سدا
کر گذر یک روز گورستان پر — کیسے کیسے کیا ہوئے ہین کر نظر
بادشاہ تھے نوجوان تھے خوبرو — تھی انھون کے دلمین کئی کئی آرزو
چھپ گئے آخر کتین سب خاک مین — سب سپیران گور کے ہین چاک مین
کسطرح کی انپہ ہے آوارگی — ہے یتیمی بیکسی بیچارگی
خاک مین سب خاک ہو کر ایکسان — نین ہے باقی نین نام انکا اور نشان
انبیا کو نین خلاصی موت سے — اولیا کو نین خلاصی فوت سے
کان گئے ہین نوح اور آدم صفی — کان ہین ابراہیم اور یوسف نبی
کان ہین صالح اور کہان یعقوب ہین — کان ہین یونس و ہود کہان ایوب ہین
لیا ہو ہارون و موسیٰ بھائیجان — زکریا داؤد و عیسیٰ ہین کہان

آبحیات باب اول

حکایت

اس بیان سے عالی بنا مناف ہے | اگر تو ہین راستی انصاف ہے

در بیان مکارم اخلاق

ہی وظیفہ خاص تو سبحان کا ۔ کیون نہین کرتا عمل اس شان کا

تو خدا سے دلمین رکھ شرم و حیا ۔ رب تجھے کسو واسطے پیدا کیا

چھوڑ کر اوکام کو کرتا ہی کیا ۔ آرزو مین نفس کے مرتا ہی کیا

تجھکو لازم نفس کا کرنا خلاف ۔ ہوئے دلکا آئینہ اسوقت صاف

راستی سے لے اور قناعت باصفا ۔ لے توکل اور تسلیم و رضا

ایسے تجھے ہونا اگر جنت مقام ۔ ای برادر کر تکو یہہ پانچ کام

کبر و کینہ غیبت و بغض و حسد ۔ کر تکو یہہ کام ہین سب سخت بد

گر تجھے دیدار کی ہی آرزو ۔ آ وہ یہہ دس کام کر ای خوبرو

صبر و تقوی علم اور شکر و وفا ۔ طاعت و حلم و یقین ہمراہ سخا

چاہیے اپنے سے ہر رہنی خدا ۔ ای برادر دل کسیکا مت دکھا

گر تجھے ہونا اسے قرب و حضور ۔ تین کام ان سے کرنا ہی ضرور

مومنان کی تو سدا تعریف کر ۔ نین تو انکا مت گلا کر ای پسر

انکو خوش کر ہو تیرے گر ہاتھ سے ۔ نین تو ناخوش کر تکو کس بات سے

فائدہ پہنچا تیرے سے ہو اگر ۔ نین تو ہرگز کر تکو انکا ضرر

ہو تو مقبول خدا اور مصطفا ۔ یا تمان تو ہسے کر دل کو صفا

در بیان خوبی انصاف

حکایت

پیر سے یون جا کے پوچھا کوئی مرید — بول کس درجے مین ہو تین ای حمید
شیخ فرمائے اسے ای بھائی جان — رب کیا ہی پانچ درجونکا بیان
بولتا ہون پانچ درجے اب تمام — دیکھ کس درجے مین ہی تیرا مقام
کھاوے اور سووے ملے جوڑکے سات — ہو فقط جس شخص مین یہہ تین بات
ہی اُنے درجے مین حیوانات کے — تو سمجھ لے رازکو اسبات کے
تین کاموں کے اوپر ہو بات دو — ایک لو ہی لوگ سے ہو جنگ جو
لوگ کو آزار پہنچاوے سجنے — ہی ورندونکے اُنے درجے منے
تین کاموں کے اوپر ہو چار بات — مکر اور حیلہ کرے لوگونکے سات
جو شہوت کا مان کرے نقصان کے — ہی اُنے درجے منے شیطان کے
تین کاموں کے اوپر ہو پانچ بات — سانچ بولے بھی کرے نرمی کے سات
نار کے بھی کبر و کینہ کسی سے ہو — بھی کرے راحت رسان اور نیکو
پانچ یہہ باتان کیا حاصل جنے — ہی ملائک کے اُنے درجے منے
پانچ یہہ باتان پہ ہو دو بات جب — علم کی اور معرفت کی ہو طلب
یعنے اسکو عہد و رب کی بوجھ ہو — جان ہی انسان کے درجے مین او
او جس درجے مین داخل ہو جنے — حشر اسکا ہی اسی درجے منے
حشر کے دن صورت و منزل مقام — ہی اسی درجے مین اسکو والسلام

حکایت

آبحیات بابتدل

در بیان علم و فن ظاہری

سکو عقاید اسقدر عالی نہاد | ہو تیرے دلکو عقیدہ اعتقاد
سکو مسائل اسقدر آئے لنواز | ہو درستی سے تیرا روزہ نماز
من عرف کا علم سیکھ تو بعد ازان | عمر اپنی کر نکو تو رایگان
وقت آخر علم و فن برباد ہے | جن سیکھا ہی اسکا دل ناشاد ہے
جسنے کھویا علم و فن مین زندگی | وقت آخر اسکو ہی شرمندگی

حکایت

بو علی ہر فن مینے تھا یک فنی | اسکا ہوئی جسوقت پر جان کندنی
جا کے پوچھے اسکتین ہر دو سوال؟ | راز جو سینے پہ ہی کر اب بیان
بو علی روتا ہوا ایسا کہا | علم و فن سینے سے اب جاتا رہا
مین سمجھتا زندگی مین یہہ سخن | مین نہ سیکھا یہہ تمامی علم و فن
من عرف کی نین مجھے اب حاصلی | اس سبب جاتا ہی جاہل بو علی

در بیان فضیلت من عرف

باجہو خوب مین ای بھائیجان | زندگی غفلت مین کھونا رایگان
زندگی غفلت مین کھونا خوب نین | گور مین حسرت سے رونا خوب نین
ظاہری کا علم و فن و سو اس سے ہے | آہ گل وہ ہی کہ جسمین باس ہے
اس تمامی علم و فن پر خاک ہو | من عرف کا جسمین نا ادراک ہو
علم او ہی جس سے آوے بیخودی | با خودی کا علم ہی سو بدی

حکایت

در بیان ترغیب عشق

جان کو کب تلک چھپاتا ای پسر
جان کو اپنی چھپانا خوب نین

خوب ہے اب جان کا کرنا فدا
شوق مین اُس یار کے مستانہ ہو

ظاہری کی خوب نین فرزانگی
دیدہ گریان سینہ بریان خوب ہے

سر پہ اپنے خاک بھانا خوب ہے
دل گنوانا یاد مین دلدار کے

آہ کرنا تھے ملنا خوب ہے
خوب ہے اب سر کو دے پروانہ کر

تن بلا ہی خاک مین تن کو ملا
شوق سے تو سر پہ اپنے خاک بھا

ذوق سے کر آہ و نالہ اور فغان
خویش و بیگانہ سے لے آوارگی

اس محبت مین گریبان چاک کر
جان و دلکو دوست پر کر تو نثار

لے نہالی خوب ہے اب خاک کی
آہ آخر ایک دن جانا ہی مر

رایگان یک روز جانا خوب نین
سر کو دے سلطان ہو جا ای گدا

شوق مین دیدار کے دیوانہ ہو
خوب ہے اُس راہ کی دیوانگی

جسم عریان چشم گریان خوب ہے
دل کے تین اپنے جلانا خوب ہے

سر گنوانا راہ مین اُس یار کے
رات گلنا دن کو جلنا خوب ہے

شمع رو پر دل کے تین پروانہ کر
درد و غم کی آگ مین تن کو جلا

گل کے جیسا پیرہن مین چاک جا
شوق سے کر خون آنکھون سے روان

لے یتیمی بیکسی بیچارگی
مال و زر اور زندگی کو خاک کر

یاد مین دلدار کے ہو اشکبار
لے رزائی خوب ہے افلاک کی

عقل کا محکوم تن جب ہو گیا — انبیا کو بھیجکر فرمان دیا

جب ہوا اس دید کا سب کو نیاز — تن پہ حق واجب کیا روزہ نماز

آ جب احکام ظاہر تن لیا — اور محبت کہ جدا کی من لیا

ڈھونڈھ پایا روح جب قرب یقین — دیکھ تو اس راز کی نسبت کتین

ہی شریعت مین عبادت تنکے سات — ہی طریقت مین عبادت منکے سات

در حقیقت ہے عبادت جان سے — معرفت مین دید ہے سبحان سے

تو ملا اس چار کو یک شان مین — راز اسکا مین کہون کہ جان مین

تو کریگا اس بدن سے جب نماز — ذکر حق مین دلکے تین رکھ با نیاز

دید مین سبحان کے رکھ جانکو — ہی ہوا اللہ نہین ہو ہو نہین جہان او

یون ملایا چار کو اک جا سے — تو کیا چارون عبادت کو ادا

جو کرے اس چار سے یک کو خلل — نہین ہی کامل وہی ناقص ہر جز

حکایت

تو کی پوچھا شیخ کو کرکے تلاش — معرفت کہتی ہی کیا عقل و معاش

شیخ بولے رفقا ناقص اسکا نام — اسکے ہے احکام ظاہر کے تمام

تل کے فرمان میں نہین ہے جس کے اس — پانچ باطن پانچ ظاہر کر قیاس

جو محبت اسکو نہین ماصل تہیب — معرفت کی راہ مین ہی بے نصیب

جو معیت مین تو کامل نہین ہی او — تفرقہ مین معرفت کی نہین ہی بو

دربیان مقام توبہ

پہلے ہی سالک کے تئین توبہ مقام ۔ تین کسب ہیں کہے توبہ مدام
توشریعت کے گنہ سے تن کو دہو ۔ جون زنا ہی اور ایسے کام ہو
رکھ طریقت کی گنہ سے دلکو صاف ۔ جون ہی کینہ اور غیبت ایسی لاف
درحقیقت یہہ گنہ ہے روح پر ۔ بوجھنا اپنے کتئین موجود کر
اپنی ہستی سے گذر جانا تمام ۔ ہے یہی توبہ حقیقی والسلام

حکایت

آئے یکدن عائشہؓ کے گھر رسولؐ ۔ مصطفیٰؐ کو عائشہؓ دیکھے ملول
آنکھہ دونون تھے مبارک اشکبار ۔ تھے بہت بیتاب او تھے بیقرار
عائشہؓ پوچھی نبیؐ سے کیا سبب ۔ اسقدر بیتاب ہو روتے ہین اب
عائشہؓ سے یون نبیؐ فرماتے ہین ۔ ہے یہہ توبہ اسلئے روتا ہون مین
جب خودی میری مجھے آتی نظر ۔ ہے گذرنا حال یہہ میرا اوپر
عائشہؓ یہہ بات سُن روتی رہی ۔ آہ کرتی ہاتھہ ملتی یون کہی
آہ دامن مصطفیٰؐ کا پاک ہے ۔ تس پہ توبہ سے یہہ سینہ چاک ہے

دربیان مقام زہد

زاہدیکا بوجھلے دوسرا مقام ۔ سالکون کو جا معیت ہے مدام
در شریعت زاہدی اوہی عزیز ۔ دور کرنا ہو جو کچھہ دنیا کی چیز

روح تن سے جب ہوا اسکا جدا	ہر رگ ریشے سے تھا ذکر خدا
آہ وزاری سے کہے جب بایزید	یوں خدا کو یاد کر اب بایزید

در بیان منزل ملکوت

دوسرا مسکن سو ہے نوری بدن	اس سے ہے واجب کو حرکنا و دامن
اسکی منزل دوسری ملکوت نام	ذکر قلبی ہے طریقت کا مقام
بے تجرد ہے ساتھ تجھے ای خوبرو	اپنے رب کو دیکھنے کی آرزو
دل کتیں سب حال ہین کہ روبرو	بول تو اللہ دل سے اور ہو
آئینہ جب دل ہوا خورشید تاب	روح کی صورت سے چمکے آفتاب
جب رہے دل غیر سے خالی مدام	ہو گئی ملکوت کی منزل تمام

حکایت

شیخ ہمدانی کہے رکھو جان مین	منزل ملکوت کے یوں شان مین
دوپہر جب رات گذرے پر سدا	باوضو ہو یک دوگانہ کر ادا
فاتحہ دے مصطفے پر دل نثار	آہ وزاری سے دعا کر بار بار
تن مثالی کو سمجھنا روح کر	آئینہ مین دیکھ یوں رکھنا نظر
ہے سو اللہ دوسرے کو نت وجود	ہین دو عالم اسکے پرتو سے نمود
آپ اپنے کو روح کے رکھو سو برو	بول تو اللہ دل سے اور ہو
جب لیا مین اپن تیرا دل سے قرار	تب ہوا ملکوت کی منزل سے پار

ہے طریقت مین قناعت اسکو کہن	رب سے اپنے ہو رہے خوش باتمن
ہے حقیقت مین قناعت بادب	رب سے رکھنا راتدن رب کی طلب

حکایت

اللہ اللہ تھے علی سلطان دین	جب ہوئے وہ مصطفےٰ کے جانشین
صبح مزدوری کو جاتے یک پہر	جو کہ ملتا اسکو دو تقسیم کر
گھر مین دیتے دوسرا محتاج کو	گھر سے لیتے ایک انجل بھر ستو
شام کو جب اس سے روزہ کھولتے	سر کو رکھ سجدہ مین ایسا بولتے
تو کیا نعمت سے مجھکو سرفراز	تو مجھے بس ہے تو میرا کارساز

در بیان مقام خلوت

بھائیجان خلوت سو ہے تیسرا مقام	جامعیت جسکو نین اوہی سو خام
ہے شریعت بیچ خلوت اسکو کہن	لوگ سے رہنا کنارہ راتدن
ہے طریقت بیچ خلوت اسکا نام	دل کو خالی غیر سے رکھنا مدام
سن حقیقت بیچ خلوت ہے سوا او	اپنی ہستی اور خودی سے دور ہو

حکایت

بو بکرؓ تھے خاص تر سبحانکے	او تلاوت مین اتھے قرآن کے
آئے ہین خواجہ خضرؑ اسوقت پو	بو بکرؓ سے او کئے ہین گفتگو
آو رخصت لیکے جاتے وقت پر	بو بکرؓ سے یون کہے خواجہ خضرؑ

ایک عیبی سے کہا مین کیا کرون	منزل بالا ہوے کیون پار ہون
پیر بولے اسکتین ای نیک خو	ہے طلب اسباب کی کر کام دو
معرفت کے پانچ سے صاف کر	عبد و رب مین کیا ہی نسبت دکھ نظر
دید اس سے ہو تجھے سب حال مین	ہے ظہور ذات جو افعال مین
رب کو دیکھے آئینہ سب کو بنا	سب کو دیکھے آئینہ رب کو بنا
دید ہووے اس نہج پر تجھ کو ذات	قبل فی یا بعد شی یا شی کے سات
سب تیرے مین تو ہی کا مین دیکھ تو	رب کو ڈھونڈھے پاوے آخر آپ کو
بوجھنا سو دیکھنا ہے نیک مین	سب یقین مین خاص ہے علم الیقین
حال حاصل جان کو منزل مین ہو	بوجھ منزل آخری کی سب کو او
ہے آسی منزل مین استغنا تمام	بوجھ اس منزل کے آگے دو مقام

دربیان مقام صبوری

ہے صبوری جامعیت کا مقام	کاملوں کو ہے صبوری صبح و شام
ہے شریعت مین صبوری ہو کے ہم	ہر مصیبت مین رہے ثابت قدم
ہے طریقت مین صبوری بوجھ صاف	رات دن ہے نفس کا کرنا خلاف
ہے حقیقت مین صبوری بوجھ تو	جز خدا کے نا رکھے کچھ آرزو

حکایت

عید کو مسجد مین آئے خاص و عام	خوش لباساں پہنکر کھا کر طعام

دربیان مقام رضا

آبحیات باب دوئم

حکایت

در بیان سیر سالک

سیر دو ہین سالکونکو سن تمام | سیر فی اللہ اور الی اللہ ہے تمام
سیر اول ہے الی اللہ سو عیان | ہین ہے منزل عبد و رب کے درمیان
کیونکہ رب کی ذات ہے نور بسیط | ہے ہر ایک ذرہ کے اوپر لو محیط
سیر فی اللہ سیر اسما و صفات | ہین مظاہر لیکے بیحد کائنات
منزلان اسکی ہین اسمین بیحد بیشمار | کوئی نہین انتہا اس سیر کا ہوتا ہے پار

حکایت

مست و بیخود تھے کہین عبد العزیز | انکے تہا ایک صاحب تمیز
ہے الی اللہ اور فی اللہ سیر دو | سازانکا ایک اشارے سے کہو
شیخ بولے تو عدم ہین تجھ کو بود | جز خدا کے کسکے تئین نہین ہے وجود
نہین سو خود نہین ہے سو ہستی صرف ذات | ایک جہات سے دو جہانکا ہے ظہور
ہے یہ پار اول سیر سے اسوقت ہو | صاف بوجھے نہین سو خود اور ماسوا
سیر فی اللہ ہے سو اسما کا ظہور | ہین مظاہر لیکے بیحد بے قصور
کاملان اس سیر کو نہین حد کہے | واصلان اس سیر مین دائم رہے

در بیان تجلیات

ایک دفتر ہے تجلیون کا بیان | اسقدر لازم لکھے ہین عارفان
ہے تجلی نفس کی رنگ کبود | یا سیاہ ہی مست چپ سے ہو نمود

در بیان مقام قرب

ایک عیبی سے کہا مین کیا کرون · منزل فنا ہو سے کیون پار ہون
پیر بولے اسکتین ای نیک خو · ہی طلب اسباب کی کر کام دو
معرفت کے پانچ سے صاف کر · عبد و رب مین کیا ہی نسبت دکھ نظر
دید اُسسے ہو تجھے سب حال مین · ہی ظہور ذات جو افعال مین
رب کو دیکھے آئینہ سب کو بنا · سب کو دیکھے آئینہ رب کو بنا
دید ہووے اس نہج پر تجھ کو ذات · قبل شی یا بعد شی یا شی کے سات
سب تیرو مین تو ہی ہی آسین دیکھ تو · رب کو ڈھونڈے پاوے آخر آپ کو
بوجھنا سو دیکھنا ہی نیک مین · سب یقین مین خاص ہے علم الیقین
حال حاصل جان کو منزل مین ہو · بوجھ منزل آخری کی سب کو او
ہی اسی منزل مین استغنا تمام · بوجھ اس منزل کے آئے دو مقام

دربیان مقام صبوری

ہی صبوری جامعیت کا مقام · کاملونکو ہی صبوری صبح و شام
ہی شریعت مین صبوری ہو کے بیم · ہر مصیبت مین رہے ثابت قدم
ہی طریقت مین صبوری بوجھ صاف · رات دن ہی نفس کا کرنا خلاف
ہی حقیقت مین صبوری بوجھ تو · جز خدا کے نا رکھے کچھ آرزو

حکایت

عید کو مسجد مین آئے خاص و عام · خوش لباس ات پہنکر کھاکر طعام

دربیان مقام رضا

حکایت

در بیان سیر سالک

سیر دو ہین سالکو نکو سن تمام ‏/ سیر فی اللہ اور الی اللہ لکھے تمام

سیر اول ہے الی اللہ سو عیان ‏/ نین ہے منزل عبد و رب کے درمیان

کیونکہ رب کی ذات ہے نور بسیط ‏/ ہے ہر ایک ذرے کے اوپر او محیط

سیر فی اللہ سیر اسما اور صفات ‏/ ہین مظاہر لکھے بیحد کائنات

منزلان ہین اسمین بیحد بیشمار ‏/ کوئی نہیں نا اس سیر ہوتا ہی پار

حکایت

مست و بیخود تھے کہین عبد العزیز ‏/ اتنے پوچھا کہ ایک صاحب تمیز

ہے الی اللہ اور فی اللہ سیر دو ‏/ ما زا نکا ایک اشارے سے کہو

شیخ بولے تو عدم نین تجھ کو بود ‏/ جز خدا کے کچھ تو نین ہے وجود

نین سو خود نین ہے سو ہستی محو تھا ‏/ ایک جہات سے دو جہانکا ہے ظہور

بار اول سیر سے اسوقت ہو ‏/ صاف بوجھے نین سو خود اور اسکا او

سیر فی اللہ ہے سو اسما کا ظہور ‏/ ہین مظاہر لکھے بیحد بے قصور

کاملان اس سیر کو نین حد کچھہ ‏/ واصلان اس سیر مین دائم رہتے ہے

در بیان تجلیات

ایک دفتر ہے تجلیون کا بیان ‏/ اسقدر لازم لکھے ہین عارفان

ہے تجلی نفس کی رنگ کبود ‏/ یا سیاہی ست چپ سے ہو نمود

در بیان مقام قرب

ایک عیسی سے کہا مین کیا کرون
منزل فنا ہو سکے کیون پار ہون

پیر بولے اسکتین ای نیک خو
ہی طلب اسبات کی کر کام دو

معرفت کے پانچ مسلے صاف کر
عبد و رب مین کیا ہی نسبت دکھ نظر

دیدہ اسکی ہو تجھے سب حال مین
ہی ظہور ذات جو افعال مین

رب کو دیکھے آئینہ سب کو بنا
سب کو دیکھے آئینہ رب کو بنا

دیدہ ہو و اس نہج پر تجھ کو ذات
قبل شی یا بعد شی یا شی کے سات

سب تیرون مین تو ہی آئین دیکھ تو
رب کو ڈھونڈے پاوے آخر آپ کو

بوجھنا سو دیکھنا ہی نیک مین
سب یقین مین خاص ہے علم الیقین

حال حاصل جان کو منزل مین ہو
بوجھ منزل آخری کی سب کو او

ہے اسی منزل مین استغنا تمام
بوجھ اس منزل کے آگے دو مقام

دربیان مقام صبوری

ہی صبوری جامعیت کا مقام
کاملونکو ہے صبوری صبح و شام

ہی شریعت مین صبوری ہو کے بیم
ہر مصیبت مین رہے ثابت قدم

ہی طریقت مین صبوری بوجھ صاف
راتدن ہے نفس کا کرنا خلاف

ہی حقیقت مین صبوری بوجھ تو
جز خدا کے نا رکھے کچھ آرزو

حکایت

عید کو مسجد مین آئے خاص و عام
خوش لباساں آ بیٹھکر کھا کر طعام

دربیان مقام رضا

حکایت

آبحیات باب دویم

دربیان سیر سالک

سیر ہور مین سالکو نکو سن تمام ۔ سیر فی اللہ اور الی اللہ لگے نام
سیر اول ہے الی اللہ سو عیان ۔ مین ہے منزل عبد ور رب کے درمیان
کیونکہ رب کی ذات ہے نور بسیط ۔ ہے ہر ایک ذرے کے اوپر او محیط
سیر فی اللہ سیر اسما اور صفات ۔ ہین مظاہر لگے بیحد کائنات
منزلان ہین اسمین بیحد بیشمار ۔ کوئی نین اس سیر ہوتا ہے پار

حکایت

مست ہو پوچھے کہین عبد العزیز ۔ اتصے اپنے بابکے یک صاحب تمیز
ہے الی اللہ اور فی اللہ سیر دو ۔ مانا انکا ایک اشارے سے کہو
شیخ بولے تو دم مین تجھ کو بود ۔ جز خدا کے کچھ تین نین ہے وجود
نین سو خود نین ہے سو ستی صرف قید ۔ ایک چہاسے دو جہانکا ہے ظہور
سیر اول سیر سے اسوقت ہو ۔ صاف بوجھے نین سو خود اور کسو
سیر فی اللہ ہے سو اسما کا ظہور ۔ ہین مظاہر لگے بیحد بے قصور
کاملان اس سیر کو نین حد کہے ۔ واصلان اس سیر مین دائم رہے

دربیان تجلیات

ایک دفتر ہے تجلیون کا بیان ۔ اسقدر لازم رکھے ہین عارفان
ہے تجلی نفس کی رنگ کبود ۔ یا سیاہی سنت جسے ہو نمود

مست اور کامل اتھا درویش مین ۔ تب الب حق جاکے پوچھا اسکتین
نفی اسکو بولتے اثبات کیا ۔ اب کہو اس رازکی ہی بات کیا
شیخ شنکر اسکو یون فرماے ہین ۔ بوجھہ لینا ہی کو ہی وو ہین کو نین
نین کو کچھہ نین ہی کو سب رکھہ تمیز ۔ نین سو ناقص ہے سو کامل ایعزیز

کیفیت ظہور حقیقت اعیان

باجبر ہو بچھ یہان سب وو خوش ۔ کہہ اتھے دریاے وحدت مین انقوش
نین دوئی تھی علم اور عینی وہان ۔ غیریت کو کچھہ نہ تھا نام و نشان
کم اتھے دریا مین سب ہو عین آب ۔ عین ہی دریا مین جون نقش حباب
جب اتھا دریاے وحدت بے نشان ۔ ہو گئی یک اسکو جنبش ناگہان
دیکھکر اپنے مین آپے سب کتین ۔ یون کہا رب ہون سچ مین غیر نین
آگئی اسوقت علمی امتیاز ۔ ہوگیا ہی نین کتین ہے سے نیاز
آہ ایسا ہی دوئی کا ابتدا ۔ نین سو ممکن ہے سو واجب ہے سدا
یون ہوا واجب سے ممکن کا ظہور ۔ نین پہ چمکا ہی نبی کا خاص نور
تھا عدم مانند ہستی ایک ذات ۔ آہ کثرت ہو گئی نسبت کے سات
گرچہ کثرت حق سے ہو وہ ایک ہے ۔ نیک ہے جو کچھہ کہ ہووے نیک ہے
موج دوسری روح جانو ہا تجاب ۔ دو تجلی روح کو ہی دو جہان
یک تجلی عالم ملکوت ہے ۔ یک تجلی عالم ناسوت ہے

صورتان ہین مجھسے ہوتی ہین جدا ہوکے باطن او ظاہر ہے سدا
ذات میری بے نہایت اور بسیط اسلئے مین سب کے اوپر ہون محیط
ساتھ انکے ہون ہمیشہ ذات سے نہین خبر اکثر کے تئین اسبات سے
مین رگ گردن سے ہون نزدیکتر ہون سبھی مین پن نہین ہین سب جانور
انکو ہوتی ہستی کی کچھ خبر جانتے ہستی کو میرے جانور
انکے ہونے سے نکم ہونا زیاد مت بسر اسبات کو رکھ دل مین یاد

اعیان کہ واجب الثبوت اند

ہے خدا کی ذات سو ہین وجود نور ہے او اسکا تین ہے ہست و بود
ذات ہے عالم کی ظلمت اور عدم عکس چمکا نور کا اسپر بہم
یہہ حقیقت ہے جہانکی بھائیجان علم حق مین انکی ثابت نسبتان
ہر تعین کو ہے نسبت علم سات جسطرح ہین رب کے اسما اور صفات
تو عدم سے رکھ خبر اسبات کا آئینہ ہے او ظہور ذات کا
آئینے مین اسکی ہوئی ہستی نمود ہے عدم کی ذات پر زائد وجود
سب مین ظاہر ہے خدا با اسم نور یک تجلی سے کیا سب مین ظہور
یعنے ہے اس ذات کو اصلی وجود دو جہان ہوئی اسکے پرتو سے نمود
ہے سدا ظلی کا ظلی مین ظہور نہین جدا اصلی سے ظلی بے قصور
دو جہان ہے سو ظلال ذات حق لے رجال اللہ سے اسکا سبق

با مسمّی اسم ہے سو رب مدام — بے مسمّی اسم ہے سو ہم تمام
ہی سو بندہ او سو ہی اسکا خدا — اس سبب سے یہہ جدا ہی او جدا
یہہ تو اہی بھائیجان او ہی قدیم — یہہ سو ناقص او سو کامل مستقیم
شخص ثابت عکس جو مابین ہی — یک جہت سے غیر ہی اور عین ہی

تنزیہ عین تشبیہ است و تشبیہ عین تنزیہ است

آئینے مین دیکھ تو صورت کتین — ای برادر مین اسمین معلی مین
آئینہ ہی عکس ہے اور شخص ہے — چار وین ناتمنا ہے کوئی شی
جان عالم آئینہ ہی مین ہی شک — تو بکی ہر آن ہی اسمین چمک
عکس کو تو جان عالم کا وجود — شخص کو تو بوجھ رب تبا لود ود
شخص تنزیہ عکس کو تشبیہ ہے — آہ دو تو یک نسبت رہے
شخص جیسا عکس ویسا ای پسر — یہہ جو تنزیہ مین تشبیہ کر نظر
شخص آپ لے عکس سے بہر ظہور — ہی یہہ تشبیہ مین تنزیہ بیقصور
شخص یک ہے آئینے مین بیشمار — شخص یک ہے عکس اسکے مین ہزار
شخص مطلق ہی مقید عکس جان — شخص کامل عکس کو ناقص پچھان
شخص ہے سو بیجہت اور بیمثال — عیب و نقصان عکس کو ہی نو زوال
ہی دوئی کا یک جہت آمین عیان — اسلئے بھیجا خدا پیغمبران

حکایت

سر اٹھایا بیچ سے جب او نہال — یعنے ظاہر ہو گیا اسکا کمال
صورتان جب پھول پھلکے تھے نہان — ہو گئے انکے مقابل مین میان
ذات کو بھی جب سے ہستی اور کمال — مین ہی اس رو کے مقابل حسب حال
یعنے واجب ہست ہے مین نیست ہون — ہر صفت مین اسکے مین ایسا رہون
جبکہ چاہا دیکھنا اپنا جمال — آئینہ مجھکو بنایا ذو الجلال
آئینہ جب عکس سے پوچھا بیان — کاف سے آیا گیا ہی تیرا اب نشان
عکس بولا مین ہون پر تو ذات کا — کیا خبر نہین کچھ تجھے اسبات کا
رب چمکتا آئینے کو شان مین — ہر چمک ہے تازہ تر ہر آن مین
ہی ہستی ہست تجھکو نقصان و عیب — مین سو مطلق ہون تجلی ذات غیب
لازمہ تیرا ہی جو کچھ در بستہ آ — ہو گیا ہی او میرے پر مستعار
درحقیقت او تجھے ہی بلکہ مجھے — کیا خبر اس راز کی نہین ہی تجھے
تو مجھی سے نہین جدا نہین جستے بنا — درحقیقت ہون سو مین اور تو سو نہین
یاد رکھ میرا ہی جو کچھ کار ساز — ہو گیا او ذات پر تیرے مجاز

حکایت

ایکدن محمود شاہ غزنوی — دلمین لایا فکر اک ایسی نوی
شان میرا مین مجھے آتا نظر — دیکھنا اس شان ہی کس حشا نپر
یار حاضر تھا بلا کر اپنے پاس — عاریت اسکو پہنا اپنا لباس

باسمی اسم ہے سو رب مدام | بے مسمی اسم ہے سو ہم تمام
ہی سو بندہ او سو ہی اسکا خدا | اس سبب سی یہہ جدا ہی او جدا
یہہ تو اہی بھائی جان اوہی قدیم | یہہ سو ناقص او سو کامل مستقیم
شخص ثابت عکس جو مابین ہی | یک جہت سے غیر ہی او عین ہی

تنزیہ عین تشبیہ است و تشبیہ عین تنزیہ است

آئینے مین دیکھ تو صورت کتین | ای برادر تین آسمین جان بین
آئینہ ہی عکس ہے اور شخص ہی | چار وین آسمین نا ہی کوئی شی
جان عالم آئینہ ہی اس مین بے شک | نور کی ہر آن ہی اسمین چمک
عکس کو تو جان عالم کا وجود | شخص کو تو بوجھ اب بے تا لو دود
شخص تنزیہ عکس کو تشبیہ ہے | آہ دونو ن [illegible] یک نسبت رہے
شخص جیسا عکس ویسا ای پسر | یہہ ہے تنزیہ عین تشبیہ کر نظر
شخص آپے عکس ہے بہر ظہور | ہی یہہ تشبیہ عین تنزیہ بیقصور
شخص یک ہے آئینے مین بیشمار | شخص یک ہے عکس اسکے مین ہزار
شخص مطلق ہی مقید عکس جان | شخص کامل عکس کو ناقص پچھان
شخص ہے سو بیجہت او بیمثال | عیب نقصان عکس کو ہی او زوال
ہی دوئی کا یک جہت آمین عیان | اسلئے بھیجا خدا پیغمبران

حکایت

سر اٹھایا بیچ سے جب او نہال — یعنے ظاہر ہو گیا اس کا کمال
صورتان جب ہوئین پیدا تھی نہان — ہو گئی انکے مقابل مین عیان
ذات کو بھی جب ہے ہستی اور کمال — مین بھی اس ذو کے مقابل حسب حال
یعنے واجب ہست ہے مین نیست ہون — ہر حقیقت مین اسکے مین ایسا ہون
جبکہ چاہا دیکھنا اپنا جمال — آئینہ مجھ کو بنایا ذوالجلال
آئینہ جب عکس سے پوچھا بیان — عکس سے آیا کیا ہی تیرا اب نشان
عکس بولا مین ہون پر تو ذات کا — کیا خبر مین کچھ تجھے اسبات کا
رب جھلکتا آئینے کی شان مین — ہر جھلک سے تازہ تر ہر آن مین
ہی تیرے سے مجھکو نقصان و عیب — مین سو مطلق ہون تجلی ذات غیب
لازمہ تیرا ہی جو کچھ دستار — ہو گیا ہی او میرے پر مستعار
درحقیقت او تجھے ہی مین مجھے — کیا خبر اس راز کی نین ہی تجھے
تو میرے سے نین جدا نین تجھسے مین — درحقیقت ہون سو مین اور تو سو نین
یاد رکھ میرا ہی جو کچھ کارساز — ہو گیا او ذات پر تیرے مجاز

حکایت

ایکدن محمود شاہ غزنوی — دلمین لایا فکر اک ایسی نوی
شان میرا نین مجھے آتا نظر — دیکھنا اس شان ہی کس شان پر
یار حاضر تھا بلا کر اپنے پاس — عاریت اسکو پہنا اپنا لباس

باسمّی اسم ہے سو رب مدام	بے مسمّی اسم ہے سو ہیم تمام
ہی سو بندہ او سو ہی اسکا خدا	اس سبب سے یہہ جدا ہی او جدا
یہہ لوا ہی بہا جان اوہی تیم	یہہ سو ناقص او سو کامل مستقیم
شخص ثابت عکس جو مابین ہے	یک جہت سے غیر ہی اور عین ہی

تنزیہ عین تشبیہ است و تشبیہ عین تنزیہ است

آئینے مین دیکھ تو صورت کتین	ای برادر مین اسمین حال این
آئینہ ہی عکس ہے اور شخص ہے	چار وین اسمین نہین ہے کوئی شی
جان عالم آئینہ ہی مین بی شک	نور کی ہر آن ہی اسمین چمک
عکس کو تو جان عالم کا وجود	شخص کو تو بوجہ اب تا لو دود
شخص تنزیہ عکس کو تشبیہ کہے	آہ دونون یک نسبت رہے
شخص جیا عکس ویسا ہی پر	یہہ ہے تنزیہ عین تشبیہ کر نظر
شخص آپے عکس سن ہے بہر ظہور	ہی یہہ تشبیہ عین تنزیہ بیقصور
شخص یک ہے آئینے مین بیشمار	شخص یک ہے عکس اسکے مین ہزار
شخص مطلق ہی مقید عکس جان	شخص کامل عکس کو ناقص پچھان
شخص ہے سو بیجہت او ربیمثال	عیب و نقصان عکس کو ہی او زوال
ہی دوئی کا یک جہت اسمین عیان	اسلئے بھیجا خدا پیغمبران

حکایت

سر اٹھایا ہیچ سے جب او نہال — یعنے ظاہر ہوگیا اسکا کمال

صورتان جب پھول پھلکے تھے نہان — ہوگئی اُنکے مقابل مین عیان

ذات کو ہی جب سے ہستی اور کمال — مین ہی یا اس دو کے مقابل حسب حال

یعنے واجب ہست ہے مین نیست ہون — ہر صفت مین اسکے مین ایسا رہون

جبکہ چاہا دیکھنا اپنا جمال — آئینہ مجھکو بنایا ذوالجلال

آئینہ جب عکس سے پوچھا بیان — کان سے آیا کیا ہی تیرا اب نشان

عکس بولا مین ہون پر تو ذات کا — کیا خبر نہین کچھ تجھے اسبات کا

رب چمکنا آئینے کو شان مین — ہر چمک سے تازہ تر ہر آن مین

ہی تیرے سے مجھکو نقصان و عیب — مین سو مطلق ہون تجلی ذات غیب

لازمہ تیرا ہی جو کچھ دوسرا — ہوگیا ہی او میرے پر ستعار

درحقیقت او تجھے ہی مین سمجھے — کیا خبر اس راز کی نہین ہے تجھے

تو میرے سے نہین جُدا اپنی شئے — درحقیقت ہون سو مین اور تو سو نہین

یاد رکھ میرا ہی جو کچھ کارساز — ہوگیا او ذات پر تیرے مجاز

حکایت

ایکدن محمود شاہ غزنوی — دلمین لایا فکر اک ایسی نئی

شان میرا نہین مجھے آتا نظر — دیکھنا اس شان ہی کس شان پر

یار حاضر تھا بلا کر اپنے پاس — عاریت اسکو پہنا اپنا لباس

با مسمیٰ اسم ہے سو رب مدام ۔ بے مسمیٰ اسم ہے سو ہم تمام
ہی سو بندہ او سو ہی اسکا خدا ۔ اس سبب سے یہہ جُدا ہی او جدا
یہہ لوا ہی بھا یجان اوہی قدیم ۔ یہہ سو ناقص او سو کامل مستقیم
شخص ثابت عکس جو مابین ہی ۔ یک جہت سے غیر ہی اور عین ہی

تنزیہ عین تشبیہ است و تشبیہ عین تنزیہ است

آئینے مین دیکھہ تو صورت کتین ۔ ای برادر مین اسمین عقل این
آئینہ ہی عکس ہے اور شخص ہے ۔ چار وین امنہ ہی کوئی شے
جان عالم آئینہ ہے مین ہی شک ۔ نور کی ہر آن ہی اسمین چمک
عکس کو تو جان عالم کا وجود ۔ شخص کو تو بوجھ اب تا لو دود
شخص تنزیہ عکس کو تشبیہ ہے ۔ آہ یہو دونوں کو یک نسبت رہے
شخص جیسا عکس ویسا ای پسر ۔ یہہ جہت تنزیہ مین تشبیہ کر نظر
شخص آپلے عکس سے بہر ظہور ۔ ہی یہہ تشبیہ مین تنزیہ بیقصور
شخص یک ہے آئینے مین بیشما ۔ شخص یک ہے عکس اسکے مین ہزا
شخص مطلق ہی مقید عکس جان ۔ شخص کامل عکس کو ناقص پہچان
شخص ہے سو بیجہت او بیمثال ۔ عیب و نقصان عکس کو ہی نا روا
ہی دوئی کا یک جہت اسمین عیان ۔ اسلئے بھیجا خدا پیغمبران

حکایت

سر اٹھایا بیچ سے جب او نہال | یعنے ظاہر ہو گیا اس کا کمال

صورتان جب پھول پھلکے تھے نہان | ہو گئین انکے مقابل مین عیان

ذات کو ہی جب سے ہستی اور کمال | مین ہوا اس رو کے مقابل حسب حال

یعنے واجب ہست ہے مین نیست ہون | ہو صفت مین اسکے مین ایسا ہون

جبکہ چاہا دیکھنا اپنا جمال | آئینہ مجھ کو بنایا ذوالجلال

آئینہ جب عکس سے پوچھا بیان | کان سے آیا کیا ہی تیرا اب نشان

عکس بولا مین ہون پر تو ذات کا | کیا نہین دیکھے تجھے اسبات کا

رب جھلکتا آئینے کی شان مین | ہو جھلک ہے تازہ تر ہر آن مین

ہی تیرے سے مجھکو نقصان و عیب | مین سو مطلق ہون تجلی ذات غیب

لازمہ تیرا ہی جو کچھ دوستدار | ہو گیا ہی او میرے پر ستعار

درحقیقت او تجھے ہی مین سے مجھے | کیا خبر اس راز کی نین ہے تجھے

تو مجھ سے نین جدا اینین تجھسے نین | درحقیقت ہون سو مین اور تو سو نین

یاد رکھ میرا ہی جو کچھ کارساز | ہو گیا او ذات پر تیرے مجاز

حکایت

ایکدن محمود شاہ غزنوی | دلمین لایا فکر ایک ایسی نوی

شان میرا مین مجھے آتا نظر | دیکھنا اس شان ہی کی حیثیا پر

یار حاضر تھا بلا کر اپنے پاس | عاریت اسکو پہنا اپنا لباس

با مسمّیٰ اسم ہے سو رب مدام — بے مسمّیٰ اسم ہے سو ہم تمام

ہی سو بندہ او سو ہی اسکا خدا — اس سبب ہے یہہ جُدا ہی او جدا

یہہ لو ا ہی بھائیجان او ہی تیم — یہہ سو ناقص او سو کامل مستقیم

شخص ثابت عکس جو مابین ہی — یک جہت ہے غیر ہی اور عین ہی

تنزیہ عین تشبیہ است و تشبیہ عین تنزیہ است

آئینے مین دیکھ تو صورت کتین — ای برادر مین اسمین نقال مین

آئینہ ہی عکس ہے اور شخص ہے — چار وین اسمین نہین ہے کوئی شے

جان عالم آئینہ ہی مین ہی شک — نور کی ہر آن ہی اسمین چمک

عکس کو تو جان عالم کا وجود — شخص کو تو بوجھ رب تبا لو ودود

شخص تنزیہ عکس کو تشبیہ ہے — آہ دونون میں یک نسبت رہے

شخص جیسا عکس ویسا ای پسر — یہہ ہے تنزیہ مین تشبیہ کر نظر

شخص آپنے عکس ہے بہر ظہور — ہی یہہ تشبیہ مین تنزیہ بیقصور

شخص یک ہے آئینے مین بیشما — شخص یک ہے عکس اسکے مین ہزار

شخص مطلق ہی مقید عکس جان — شخص کامل عکس کو ناقص پہچان

شخص ہے سو بیجہت اور بیمثال — عیب و نقصان عکس کو ہی و زوال

ہی دوئی کا یک جہت آمین عیان — اسلئے بھیجا خدا پیغمبران

حکایت

سر اٹھایا بیج سے جب او نہال ۔ یعنے ظاہر ہو گیا اس کا کمال

صورتان جب پھول پھلکے تھے نہان ۔ ہو گئیں انکے مقابل مین عیان

ذات کو بھی جب سے ہستی اور کمال ۔ مین ہی اس دو کے مقابل حسب حال

یعنے واجب ہست ہے مین نیست ہون ۔ ہر صفت مین اسکے مین ایسا رہون

جبکہ چاہا دیکھنا اپنا جمال ۔ آئینہ مجھ کو بنایا ذو الجلال

آئینہ جب عکس سے پوچھا بیان ۔ کان سے آیا گیا ہی تیرا اب نشان

عکس بولا مین ہون پر تو ذات کا ۔ کیا نہین کچھ تجھے اسبات کا

رب حکمت آئینے کی شان مین ۔ ہر جھلک ہے تازہ تر ہر آن مین

ہی تیرے سے مجھکو نقصان و عیب ۔ مین تو مطلق ہون تجلی ذات غیب

لازمہ تیرا ہی جو کچھ دستدار ۔ ہو گیا ہی او میرے پر مستعار

درحقیقت او تجھے ہی مین ست مجھے ۔ کیا خبر اس راز کی نہین ہے تجھے

تو کبھی سے نہین جدا نہین تجھ سے نین ۔ درحقیقت ہون سو مین اور تو مو نین

یاد رکھ میرا ہی جو کچھ کار و ساز ۔ ہو گیا او ذات پر تیرے مجاز

حکایت

ایکدن محمود شاہ غزنوی ۔ دلمین لایا فکر اک ایسی نوی

شان میرا مین مجھے آتا نظر ۔ دیکھنا اس شان ہی کس شان پر

یار حاضر تھا بلا کر لیہ اپنے پاس ۔ عاریت اسکو پہنا اپنا لباس

حکایت

آبحیات باب چہارم

ذوق سے ارشاد جو یہہ پائیگا / خوب جانو ہو گیا او اولیا
ختم کر یہہ بات کو یہاں سمجھ بات / پڑھ درود وان مصطفے پہ بے نجات

اب چہارم باب ہے توحید کا
ہی او سرمایہ خدا کی دید کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب چہارم

ہی خدا موجود باقی سب عدم / درحقیقت کچھ سوا اللہ نین سو ہم
ہی محمد روح اعظم اسکا نام / ہین مظاہر اسکے ہر ایک خاص و عام
یہہ چہارم باب ہے توحید کا / او ہی سرمایہ خدا کی دید کا
تین درجے آئے ہین توحید کے / ہین نتیجے ویسے انکو دید کے
ایک درجہ ہی سوا و تقلید نام / یہہ عقیدہ ہے جسکو رکھتے ہین عوام
دوسرا ہی حجت و عقلی بیان / یہہ عقیدہ ہی سو رکھتے عالمان
تیسرا درجہ ہے کشف و عیان / یہہ عقیدہ اولیا کا بہائیجان
مختصر لکھتا ہون تینون اعتقاد / ہو تجھے معلوم ہر ایک کی مراد

در بیان اعتقاد عوام کہ تصدیق ایشان بس غنیمت

ہی خدا موجود اپنی ذات سے / ذات اسکی ہی غنی سب بات سے
او ہی بیچون بیچگو نہ بیمثال / بے شبہ ہے بے نمونہ بے زوال

ذات و صفتی ہی اسکو ہی ذاتی وجود — غیر سے پاوے تو ہی نقصان بود
بے شبہہ ہی ہیچکو نہ ہیمشار — یون نہو تو اسکو ہو ہر دم زوال
او سدا بے عیب ہے گر عیب ہو — نہین خدائی کیلئے لائق ہی او
اسکو حاصل ذات سے ہووے صفات — غیر سے پاوے تو ہو محتاج ذات
قادر و حی و مرید اور علیم — ہی سمیع اور بصیر اور کلیم
جسمین ہووے ناقصی اور جاہلی — اسمین نہین ہی صاحبی کی قابلی

حکایت

تھے کہین ذو النون مصری پاکباز — کوئی پوچھا انسے اے دانای راز
ظاہری کے عالمان مین نیک زاد — حجت عقلی ہی انکا اعتقاد
انکو حاصل کیا نتیجہ اس سے ہو — عالم مین اور انمین کیا ہی فرق او
شیخ فرمائے اُسے رکھ جان مین — ہین یہہ داخل دائرہ ایمان مین
عقل کی رو سے ہوئے ہین حق شناس — ہی عبادت انکی با عقل و قیاس
معنوی صوری ہی جنت نیکنام — درمیانی اُنکے ہی اُنکا مقام
عام سے ہی خوبتر انکو محل — انکو زائد انسے ہی علم و عمل
چار پردے آس سے دیدار ہو — اسقدر رہتے کے تئین یکبار ہو

در بیان اعتقاد علمای معنوی کہ اولیا اند تصدیق ایشان بکشف و عیانست

ذات ہے اپنی آپنے موجود ہی | بے تعین سے بے تجلی بود ہی
اوآپے آپنے پہ ہی ناظر سدا | اوآپے آپنے سے ہی حاضر سدا
تا کسیکے آئے اوادراک مین | یک تجلی اسکی ہستی لا ہو مین
سہ جہت سے ہر جہت مین تھی سواو | بے نہایت نور ہی اور سے سواو
ہی غنی اور سب سے ہی او پاک تر | معرفت اس ذات کی ہی اسقدر

حکایت

بیٹھے تھے ایکدن عثمان علی | عارفون کے رہنما رب کے ولی
رب دیا قرآن مین ایسی خبر | ذات حق مین نین اشاریکو گذر
یون کہے ہین خاتم پیغمبران | انبیا کی فکر نین جاتی وہان
ذات تک ادراک کا نین ہی گذر | عاجزی او ملک ہے اسپا ہی بر
ذات حق کی فکر کو کرتی ہی رد | فکر کرنا ذات حق مین سخت بد
فکر کرنا اسکی صنعتون مین سدا | کام ہی و اصل ہے اسی کا گدا

دربیان کمال اسمائی الہ تعالی

ذات مطلق ہے نشان ہی بیمثال | ذات سے ہی اسکو اسما کے کمال
تا کسو ہو ذات محتاج صفات | نین اوہین صفتان اسکتین قائم بذات
اسکو حاصل ہر صفت سے ذات سے | ذات ہوو سے متصف اسبات سے
ذات سے او عین نین اور غیر نین | یون تو ہین صفتان اسمین عین نین

حکایت

آبحیات باب چہارم

دربیان صفات و تعین

دوسرا مخلوقیت مرزوقیت ۔ یون اثر لینے کی رکھتی ہو صفت

نام اسکا انفعالی ہی صفات ۔ یہہ حقایق ہین سو کوئی نیکذات

انکی ہی کثرت حقیقی ای گدا ۔ ماہیت ہر یک کی ثابت ہی جدا

یہہ عدم مین انکو ہرگز مین ہی بود ۔ یک بنا ثابت ہی از رو وجود

حکایت

کوئی پوچھا قطب عالم سے تمام ۔ فعل کیا ہی کیا صفت اور کیا ہی نام

شیخ بولے فعل ہی سو خاصیت ۔ ذات کی ہی سو صلاحیت صفت

نام ہی سوا و علامت ذات کی ۔ ای برادر رکھ خبر اسمات کی

صاف بوجو ہیچ ہی سو ذات ہی ۔ سب کمالان اسکے باطن ساتھ ہی

ہیچ سے آیا نکل کر جب نہال ۔ ہیچ کا جب ہو گیا ظاہر کمال

وجہہ اسکو بولتے ہین ای پسر ۔ نفس بولے کرکے دونو پر نظر

مرتبے مین ذات کے صفتان تمام ۔ وجہہ کے ہو مرتبے مین اسکے نام

مرتبے مین نفس کے افعال ہین ۔ بھائیجان تم صاف بوجو اسکتین

دربیان ظہور نور او تعالے

ہی خدا موجود ذاتی اسکو بود ۔ دو جہان کو جان آثار وجود

ذات کو نین قید خاص و قید عام ۔ اسکا پرتو مدظل پایا ہی نام

نفس رحمانی وجود عام او ۔ اس سے پائی دو جہان ہستی کی بو

گر نظر اکثر ملائک اور جن ۔ لیکے صورت مختلف آتے تھے کن

وحی کی صورت سے آکر جبرئیل ۔ مصطفے سے بولتے حکم جلیل

ہی نمو داری انھونکی بے محل ۔ انکی ہی ثابت حقیقت بے خلل

رب نے یا یون عاریت سب کو وجود ۔ آئینے مین عکس جون آیا نمود

دربیان ظہور حسب ذاتی او تعالی

گنج مخفی ذات تھی دریائے نور ۔ چاہا اپنے او کمالون کا ظہور

ایک اپنے پر تجلی کر دیا ۔ اپنے باطن کو اپے ظاہر کیا

نور احمد روح اعظم اسکا نام ۔ ہی یہہ دریا دوسرا ای نیکنام

ایک تجلی اس تجلی سے بنی ۔ آگئی ظاہر مین اسکو باطنی

باطنی اسکا عالم ملکوت ہے ۔ ظاہر اسکا عالم ناسوت ہے

ہی یہہ دریا تیسری اور چاروین ۔ سب ذاتی مرتبے مین کر یقین

ایک ظاہر اسسے ہوئی ہر شانئین ۔ ہو گئی پیدا مرکب آن مین

مین ہی باطن اور ظاہر جز وجود ۔ شکل و صورت سے جہانکی ہی نمود

یعنے رحمانی تجلی سرمدی ۔ نام اسکا ہی سو نور احمدی

جب او چمکی آئینونکی ذاتئین ۔ عکس پائے آئینے یک آن مین

جان ہی سو ظل ہی سبحان کا ۔ دلکو سمجھو او ہی پرتو جان کا

دلکا پرتو یہہ بدن بھائیجان ۔ روح دلمین دل ہی اس تنمین نہان

حکایت

ذات اسکی آشکارا اور نہان
اسکی وحدت کو نہ کثرت سے خلل
مین کثرت ہوکے ہی وحدت کے بیچ
درحقیقت یک نہین ہوتے ہین دو
درحقیقت ہین سو دو نین ایک چیز
شخص جیسا عکس ویسا ہی ہوا او
شخص وحدت عکس کثرت ایک چیز
عکس ہے سو نیست ہے اور شخص ہست
ہی سو یون کثرت کو ہستی جون سرآ
چاند یک ہے دوسرا ہی ایک نور
خلق وحق دو ایک ازروئے وجود
نین معیت معنوی صوری ہی سب
یون کہے صوری معیت اسکی ذات
صاف بوجھو بحقیقت نین عدم
ہین حقیقی بو دسے موجود سب
آ ثابت ہے حقیقت جگ کتین
ابتدا سے انتہا تک یک وجود

ہوکے وحدت او کیا کثرت عیان
اسکی کثرت کو نہ وحدت سے خلل
مین وحدت ہوکے ہی کثرت کے بیچ
مان گرہستی کے روسے ایک ہو
ہست اوہی نیست یہہ ہے ایعزیز
درحقیقت ایک ہستی نام دو
او سو کامل یہہ سو ناقص کچھ تمیز
مغز ہی سو شخص ہے اور عکس پوست
یہہ ہے سایہ ہے سو ہستی آفتاب
گر نظر دو لو نین پہ سو ایک نور
مانند وہی دو لو نین ذاتی ہی نمود
اوہی بندہ اسین ہین ہے شان رب
یون ہیولی ہی بہم صورت کے سات
ہی اضافی اسکو اس دریا عم
صورت اشیا کی حق ظاہر ہی سب
آہ ذاتی گرچہ ہستی انکو نین
غیریت سوہی تعین کی نمود

ہین مظاہر بیعد مشہور یک — جون عدد بسیار ہین معدود یک

جگ مین ہستی جو کر دستی نور کی — ہی چمک اور روشنی اس نور کی

آ پر تو گر عدم سے دور ہو — اس عدم سے نار ہے ہستی کی بو

شکل و صورت سے منزہ ہی سو لوک — نقش و صورت سے کیا اپنا ظہور

فصل مین آنے سے ہین موجود سب — پھر قو بین گئی تو ہین نابود سب

عارضی ہستی کو نہین ہی اعتبا — کب و فاداری کرے ہی مستعا

ہی زمین و آسمان سب اسکے نور — تن ہوا مشکوۃ اسی سے بالضرور

کشف کبری بوجہ ہی سبحانکی — کشف صغری بوجہ ہے تن جانکی

حکایت

کیا کہے مین خوب او دریائے راز — نام ہی مشہور تر بندہ نواز

کوئی برہنہ یک سخی کے جاکے پاس — اس سے لیکر عاریت پہنے لباس

نا برہنہ اسکو دیکھین مرد و زن — فکر سے دیکھے انھین اپنے کو نا

او برہنہ آپ کو دستا ہی او — گرچہ جامہ عاریت رکھتا ہی تو

عاریت ہے تجھ کو ہستی ای پسر — با تامل کر نظر اپنے اوپر

دربیان احاطت او تعالے

نور خالص ہے خدا کا خاص بود — نور مطلق با عدم جگ کا وجود

مین شی سے شی نہو ہرگز جدا — نین ہی تیرے سے جدا ہرگز خدا

کل ہی جز ہے ظرف جون مظروف یار — یون احاطہ ذات کا نہیں ای پسر
بلکہ یون ہی دو جہان پر او محیط — جسطرح موصوف صفتون پر محیط
تن کے اوپر جان ہی جیسا محیط — دو جہان پر نور ہی ویسا محیط
نور کو نہیں جگ سے خرق و التیام — جون ہے صورت آئینے مین والسلام

حکایت

اہل دل سے جا کے پوچھا یک عزیز — ہی سو کیسی بستہ معنی کی تمیز
یک اشارے سے تو کر اسکا بیان — شیخ فرمائے اُسے ای بھائیجان
روح مین بستا ہی یک عالم نوا — سور کی ہی روشنی مین جون ہوا
روح یک ہے نور مین بستا ہی یون — دو جہان اس روح مین بستے ہین جون
دو جہانکو بوجھ تو ہی یک بدن — اس بدن کا جان ہے سو ذوالمنن
جانکی نسبت ہے جون اس تنکے سات — نور کی نسبت ہے یون اس تنکے سات
جون تصرف اس بدن پر جان کا — یون تصرف جگ پہ ہی سبحان کا

حکایت

یون کہا سلطان دین سے یک گدا — ہین خدا سے ملکے عالم یا جدا
یون کئے اسکو اشارت دستگیر — نور سب مین ہی لطیف اور خبیر
نور اور جبروت اور ملک و ملک — ہین یہ چارون ملکے باہم نہیں شک
مشعل و مہتاب اور شمع و دگر — چاندنی مین انکو سلگا وے اگر

حکایت

ماہیاں دریا کی مل کر ایک روز
یوں لگی کہنے کتیں با درد و سوز

ہم سنے ہیں عارفوں سے یہہ کلام
ہی ہمارا رات دن پانی مدام

بولتے پانی کتیں ہے شے بسیط
ہی ہمیشہ ہم سبھوں پر او محیط

ہی رگ گردن سے او نزدیکتر
خوب ہمیں ہی اس سے رہنا بیخبر

ماہیاں رونے لگیں سب زار زار
مصلحت ایسا کئے سب ایکبار

ڈھونڈھنا پانا جہاں تک ہے یار کو
جان ہی تک دیکھنا دلدار کو

سالہا کے بعد کامل پائے کین
ماہیاں سب جا کے پوچھے اسکتیں

کسکو پانی بولتے ہیں او کہاں
او کہا یوں سب کتیں ہی غافلاں

اس سے تمکو زندگی ہے شے سواو
اسمیں بستے اس سے جیتے ہی سواو

نیں اتھے تم جس سے ہیں موجود اب
نیں کئے اس راز کو معلوم سب

پھر کہا پانی کے بن ہیں سو تمام
مجھ کو دکھلاؤ تمہیں اب والسلام

ماہیاں اس راز سے ہو باخبر
مست ہو گئے روئے دلبر دیکھکر

نور کے دریا میں ہیں عالم تمام
جسطرح ہیں ماہیاں اے نیکنام

در بیان کیفیت ظہور اسمای او تعالیٰ

ذات بیحد نام بیحد اور صفات
ہی مظاہر لگے بیحد حق کی ذات

ذات میں جوں ہو رہے مخفی تھی صفات
یوں تھی صفتاں بیچ مخفی کائنات

جبکہ صفتاں ذات سے لائے ظہور
ہر مظاہر ان سے تب پائے ظہور

ابتدای باب چہارم

اسکی نسبت اس سے جا نو خوب ہے	اسم رب ہے آئینہ مربوب ہے
رب ہوا ہی اس سے راضی رب ہے او	اسلئے آثار اسکا اس مین ہو

حکایت

پیر سے یون جا کے پوچھا کوئی مرید	دے سمجھا اب فعل اور فاعل کی دید
پیر بولے اس کتین سُن ای گدا	آہ بندہ فعل ہی فاعل خُدا
تی عدم ہی بے مسمّی بے نوا	رب ہے نائی رب سے ہی نی مین نوا
یون عدم کو ہی لیاقت ساز کی	جون لیاقت نی کے تین آواز کی
یون عدم ہے جون قلم کاتب کے ہاتھ	یون عدم ہے گنج ہی جون خاک ساتھ
یون عدم ہے جون کنجی ہاتھ مین	ہین دو نسبت فعل کو ہر بات مین
ہر طرف فعلون کو ہی نسبت جہان	ہی خدا فاعل حقیقی کارساز
گرمی سے تا نہ پکا یا نان ہی	فیض آتش اسکا جب ہر آن ہی

در بیان نسبت ظہور اسمای او تعالی

امر کن کیا ہی تجلی ہے سو او	اسکی باطن ہے عدم ظاہر ہوتین
ہی اضافی جو عدم کن اسپہ ہو	بوجھتا سنتا عمل کرتا ہی او
ہا مسمّی اسم ہے سو وہ ہی رب	بے مسمّی اسم ہم آسے ہین سب
یک وجوبی اور امکانی دگر	قوس دو یک دائرہ مین رکھ نظر
ہو سے کامل یا اگر ناقص صفات	جسطرف سے اسکی نسبت وہی ذات

ابتدای باب چہارم

حکایت

ماہیان دریا کی مل کر ایک روز — یون لگی کہنے کتین با درد و سوز

ہم سُنتے ہین حار خوش سے یہہ کلام — ہی ہمارا رات دن پانی مقام

بولتے پانی کتین ہی شی بسیط — ہی ہمیشہ ہم سبھون پر او محیط

ہی رنگ گرد تس سے او نزدیکتر — خوب دین ہی اس کسے رہنا یخبر

ماہیان رونے لگین سب زار زار — مصلحت ایسا کئے سب ایکبار

ڈھونڈھ پانا جان ہی تک یار کو — جان ہی تک دیکھنا دلدار کو

سالہا کے بعد کامل پائے کین — ماہیان سب جا پوچھے اس کتین

کس کو پانی بولتے ہین او کہان — او کہا یون سب کے تین ای غافلان

اس سے تمکو زندگی ہی شی سواو — اسمین بستے اس دستے ہی سواو

نین اتھے تم جس سے ہین موجود آب — نین کئے اس راز کو معلوم سب

پھر کہا پانی کے بن ہین سو تمام — مجھ کو دکھلاو تمین ای السلام

ماہیان اس راز سے ہو باخبر — مست ہوگئے روئے دلبر دیکھکر

نور کے دریا مین ہین عالم تمام — جسطرح ہین ماہیان ای نیکنام

دربیان کیفیت ظہور اسمای او تعالیٰ

ذات بیحد نام بیحد اور صفات — بھی مظاہر لگے بیحد حق کی ذات

ذات مین جون ہو کے مخفی تھی صفات — یون تھی صفتان بیچ مخفی کائنات

جبکہ صفتان ذات سے لائے ظہور — ہر مظاہر اس سے تب پائے ظہور

اسکی نسبت اسسے جانو خوب ہے — اسم رب ہے آئینہ مربوب ہے
رب ہوا ہی اسسے راضی رب سے او — اسلئے آثار اسکا اسمین ہو

حکایت

پیر سے یون جاکے پوچھا کوئی مرید — دسے مجھے اب فعل اور فاعل کی دید
پیر بولے اسکتین سُن ای گدا — آہ بندہ فعل ہی فاعل خُدا
نی عدم ہی بے مسمّٰی بے نوا — رب ہے تا ئی رب سے ہی فی مین نوا
یون عدم کو ہی لیاقت سازکی — جون لیاقت نی کے تین آوازکی
یون عدم ہے جون قلم کاتب کے ہاتھ — یون عدم ہے ہیچ ہی جون خاک ساتھ
یون عدم ہے جون ہے کیلی ہاتھ مین — ہین دو نسبت فعل کو ہر بات مین
ہر طرف فعلون کو ہی نسبت جہان — ہی خدا فاعل حقیقی کارساز
گرمی سے تا نہ پکا یا نان ہی — فیض آتش اسکا جب ہر آن ہی

دربیان نسبت ظہور اسمای او تعالی

امر کُن کیا ہی تجلّی ہے سو او — اسکی باطن ہے عدم ظاہر ہوتا و
ہی اضافی جو عدم کن اسپہ ہو — بوجھتا سُنتا عمل کرتا ہی او
با مسمّٰی اسم ہے سو وہ ہی رب — بے مسمّٰی اسم ہم آسکے ہین سب
یک وجوبی اور امکانی دگر — قوس دو یک دائرہ مین رکھ نظر
ہوسکے کامل یا اگر ناقص صفات — جسطرف ہے اسکی نسبت وہی ذات

ماہیان دریا کی مل کر ایک روز ۔۔۔ یون لگی کہنے کتین با درد و سوز
ہم سنے ہین عارفون سے یہہ کلام ۔۔۔ ہی ہمارا رات دن پانی مدام
بولتے پانی کتین ہی شے بسیط ۔۔۔ ہی ہمیشہ ہم سبہون پر او محیط
ہی رگ گردن سے او نزدیکتر ۔۔۔ خوب نین ہی اس سے رہنا بیخبر
ماہیان رونے لگین سب زار زار ۔۔۔ مصلحت ایسا کئے سب ایکبار
ڈھونڈھنا جان ہی تلک یار کو ۔۔۔ جان ہی تک دیکھنا دلدار کو
سالہا کے بعد کامل پاس گئین ۔۔۔ ماہیان سب جا کے پوچھے اسکتین
کس کو پانی بولتے ہین او کہان ۔۔۔ او کہا یون سب کے تین ای غافلان
اس سے تمکو زندگی ہی شے سواو ۔۔۔ اسمین بستے اس سے رہتے ہی سواو
نین اتھے تم جس سے ہین موجود اب ۔۔۔ نین کئے اس راز کو معلوم سب
پھر کہا پانی کے بن ہین سو تمام ۔۔۔ مجھ کو دکھلاؤ تمہین اب والسلام
ماہیان اس راز سے ہو باخبر ۔۔۔ مست ہوگئے روئے دلبر دیکھکر
نور کے دریا مین ہین عالم تمام ۔۔۔ جس طرح ہین ماہیان ای نیکنام

دربیان کیفیت ظہور اسمای او تعالی

ذات بیحد نام بیحد اور صفات ۔۔۔ بہی مظاہر لئے بیحد حق کی ذات
ذات مین جون ہو کے مخفی تھی صفات ۔۔۔ یون تھی صفتان بیچ مخفی کائنات
جبکہ صفتان ذات سے لائے ظہور ۔۔۔ ہر مظاہر اس سے تب پائے ظہور

یون کہے درویش یہہ نسبت مین دو | جو کہ پوچھا اسکتین کامل ہے او
عبد کی نسبت ہے یون سمجھا ن سے | جون ہے نسبت اس بدن کو جان سے
اس بدن سے جون ہے نسبت جان کو | یون ہے نسبت روح سے اعیان کو

دربیان تجدد ظہور اسمار او تعالے

ہے عدم کو عاریت تازہ لباس | نین سکتا تھا او کبھی ہستی کی باس
آ رہے سے دو تجلی مین نمود | یک تجلی غیب دوسری ہے شہود
او چمکتی آئینے کی شان مین | ہے تجلی تازہ تازہ آن مین
ہر تجلی ہے سو یک یک نام سے | ہر اثر ہے تازہ تازہ کام سے
یک تجلی سے عدم کو ہو وجود | اسکی سیرت اور صورت ہو نمود
جب تجلی دوسری لاوے ظہور | اسکی ہستی اسکی ہو صورت سے دور
نین مقرر نین بقا ہر شان مین | اسطرح آنا ہے جانا آن مین
اس بقا کے اس فنا کے درمیان | او تعین عبد کا ثابت ہے جان
اس تجدد سے تغیر اسکو نین | ہے حقیقت اسکی ثابت اسکتین
ہے اسیکا حشر اور اسکو ثواب | اس تعین کو ہے راحت اور عذاب

حکایت

تھے کہین جنگل مین حضرت بوسعید | پاس انکے جا کے پوچھا کوئی مرید
ہر تجلی تازہ تر ہے دستگیر | تو اشارے سے بتا اسکی نظیر

فرش ہے اسکا قدم اور عرش سر	ہین رکان سو اس بہتکے سب ہر
یہہ عجب گل اسمین ہین سامان باغ	آہ اس پر تو مین ہے گرکش چراغ

حکایت

رابعہ بصری اتھے وانلے رات	راتدن تھا انکے تئین روزہ نما
یاد مین مشغول سے تھے باد دو غم	تئین رکھے حجرے سے او باہر قدم
رابعہ کو یون کہا کوئی دوستدار	آؤ باہر چو کدن ہے نو بہار
رابعہ اسکو کہے ای بھائیجان	دیکھ تو صانع کے تئین آکر یہان
فعل حق پر جسکے تئین ہووے نظر	او صفت سے ہی خدا کی بیخبر
فعل پر ہو یا نظر صفتو نہہ ہو	خوب جانو ذات سے غافل ہے او
فعل اپنا فعل حق مین محو کر	تجہ صفت کو اس صفت مین جا بسر
ذات اپنی ذات حق مین کر فنا	جب تجھے آوے نظر مین یک پنا
دیکھ لے تو آئینے کو کر کے چور	نہہ تو یک ہے مختلف کرتا ظہور

در بیان صفت مظاہر اسما او تعالی

آہ مظہر کے صفت آئے ہین دو	یک حقیقی یک مجازی ہے سو او
یہہ حقیقی بوجھ اے صاحب شعور	اسپہ ہو آثار اسما کا ظہور
رزق کھایا یہہ ہوا مرزوق تب	او اثر رزاقیت کا یون ہے سب
یہہ کھلایا سکے تئین آپے طعام	آہ جب پایا ہے اور رزاق نام

ابحیات باب چہارم

غیر کا جب دور ہووے خیال
پہنچتے ہین کاملان اسکو وصال

باپ مان ہین بھائیجان علم و عمل
حال ہی فرزند انکا بے خلل

عارف و معروف ہین دو ایک چیز
بولنا یک دو کے تئین ہی ناتمیز

کوئی شی ہووے طلب اپنے سے کر
دوزخ و جنت ہو یا لعل و گہر

عکس ظاہر ہی نکر اسکا خیال
اسکے تئین ہر دم فنا ہی اور زوال

شخص کی جانب وان ہوای گدا
شخص کامل ہی بقا اسکو سدا

عکس کو تو شخص مین گم کر مدام
نا ہے تو او رہیگا والسلام

تنبیہ

ہی تجھے معلوم یہ اے بھائیجان
خاک سے پیدا ہوتی ہی یہ جہان

بے تامل کر نظر ہر چیز پر
نین ہی ہستی خاک تجھکو ای پسر

بھائیجان ہووے اگر فانی جہان
نا رہیگا جب زمین و آسمان

جب تو سمجھیگا کہ تھا نور بسیط
ذات سے اپنی اتھا سب پر محیط

سب گئے باقی رہا سو نور ہی
دو جہان مین نور او معمور ہی

حکایت

تھا کہین درویش کامل حق پرست
بولتا تھا یون الستین ہو کے مست

آپ ہوتے پر منزہ عیب سے
ہی نکالا اسکے تئین ہر جیب سے

سب عدم ہین ہی سو حق موجود او
آپ ساجد آپ ہے مسجود او

عبد و رب کی کنہ کا مت کر خیال | معرفت دونو کی آئی ہی محال
ذات تھی جب کوئی نین تھے اسکے ساتھ | شکل و صورت سے منزہ ہی سو ذات
صورتون مین اسکا ظل ہر آن ہے | جو کہین کہ اس سے اعلی شان ہے
شکل و صورت سے کیا اپنا ظہور | بے ظلل او جون تھا ہی آج نور
ذات کے آئے مراتب بیشمار | سب مین اوّل احدیت ایہ دوستدار
واحدیت او یہہ وحدت مین یہہ دو | مرتبے مین دو مین لیکن ایک او
احدیت کا ہی سو پرتو روح نام | دل سو وحدت کا ہی پرتو سُن تمام
واحدیت کا ہی پرتو یہہ بدن | انکا جامع ہی سو انسان مہمن
عارفون کو یہین ہے کشف و عیان | اب کہون تفصیل سے مین یہہ بیان

دربیان احدیت او تعالے

احدیت کا مرتبہ ہے بے نشان | ہی سو ہو ہو گنج مخفی مین نہان
ذات مطلق ہی سو غیب الغیب او | او اپنے اپنے مین تھا مشغول ہو
نا اُسے نسبت لگی کوئی بات کی | نا خبر تھی اسکو اپنے ذات کی
نا اضافت کوئی صفت کی اسکو ہو | قید سے اطلاق کے ہی پاک او
لا تعین عالم لاہوت نام | فکر و اندیشے سے ہی بالا مقام
بیخودی اور خواب کا ہی حال او | یہہ اشارہ اُسکتین لائق نہو

حکایت

حکایت

ایکدن حجرے مین تھے سید عزیز — انسے پوچھا جا کے یک صاحب تمیز
کیا ہے وحدت اور کیون ہے ممکنات — شیخ فرمائے اُسے ای نیکذات
احدیت کو بیج کی نسبت ہے جان — مُوڑ کی نسبت کے تین وحدت کو جان
مُوڑ مین جو پھول پھل اور صورتان — ہر صفت وحدت مین یون اور ممکنان
واحدیت کی یہہ ہے نسبت نہال — اسمین ظاہر بیج کا ہی سب کمال
یعنے اسکو سب لگے ہین پھول پھل — ہوکے پھر صورتان مین انکے بل
انمین مجمل اسمین ہین تفصیل وار — مُوڑ ہی دو نو نکا جامع دستدار
یہہ حقیقت ہے محمد کی عزیز — عبد و رب کی اس سے آتی ہے تمیز

دربیان واحدیت او تعالے

واحدیت ذات کا دوسرا ظہور — آپ کو تفصیل سے دیکھا ہے نور
ممکنان اور اپنے اسما اور صفات — سبکو یون تفصیل سے بوجھے ہے ذات
مین مریدھا لم حی قدیر — مین کلیم مین سمیع مین بصیر
مین ہون القیم ہون رحمٰن مین رحیم — مین ہون خالق مین ہون رازق مین حلیم
جزو کل کو ہوا اسمین یون تمیز — ذات یک اوصاف بیحد ای عزیز
ممکنان تفصیل سے آئے ثبوت — جسطرح اسما حق پائے ثبوت
یہہ سو رب ہین انکے او مربوب ہین — او محب ہین انکے یہہ محبوب ہین

کیا تعین رکھ خبر اسبات کی | صورت معلومیت ہے ذات کی
یعنی ہے اللہ کا اوّل ظہور | او تعین اسکا مظہر بے قصور
جون او مجمل ہے یہی یون ہے رکھ خبر | او مفصل یہہ بہی ہے تفصیل پر
ذات یک ہے بوجھ نازک بات کو | ہر صفت کی ہے اضافت ذات کو
ہر صفت سے متصف جب ذات ہو | یون تعین تازہ تازہ ساتھ ہو
یون لیاقت انکو جون انکو کمال | ہین یہہ طالب یکدگر با انفعال
او سو ہین ارباب یہہ مربوب ہین | نیست ہوکر بالتقابل جو ثبوت ہین
احدیت مین جب لیئے اوّل قرار | نام انکا ہے شیون ای ہوشیار
جبکہ وحدت بیچ اعیان آئے ہین | نام یہہ اعیان ثابت پائے ہین
علم حق مین او لئے ہین یون قرار | جون ذہن مین صورتان ہین بیشمار
یک عدد مین نسبتان آئی ہین نون | علم حق مین انکی نسبت ہے سو یون
عکس اعیان جب لیا عینی مقام | ہوگیا اعیان خارج انکا نام
آئینے مین عکس آوے جب تمام | آو رکھتے اسکتین ایجاد نام

حکایت

یون کہے ہین شہ کمال الدین پیر | نام انکے پیر کا ہے شاہ میر
رب کے اسما پر ہوی پردہ حروف | آب و گل پر جون ہوا پردہ ظروف
حقیہ یون پردہ ہین اسما او صفات | انپہ جون پردہ ہوئے حرفونکی ذات

واحدیت یک تجلی ہے سو او — اسکی اول ہے چمک میان ہو

بعد ازان ارواح پر کرتی گذر — ہے چمکتی بعد ازان اجسام پر

ہے ہر یک نسبت سے اسکا اسم کل — روح کل اور عقل کل تا جسم کل

روح کل کے مظہران ارواح جان — عقل کل سے جسم کل تک سو یون شان

روح تن ہے یون منقسم ہر تن کے بیچ — اسکا ظل ہر تن اپن بیچ رکھ من کے بیچ

جان ہے جو وہ جان کا سور ہے — سور یہہ آتش سو کا یہہ نور ہے

روح یون متحد اس جان سے — مومنان جون متحد ایمان سے

یعنے ہے سبکی حقیقت ایک شے — روح انسانی سو اسکا نام ہے

روح یون ہے جون فلک پر سور ہے — جان ہر گھر بیچ اسکا نور ہے

یون تصرف روح کا ہر تن اوپر — جسطرح ہے تن پہ جادو کا اثر

دیکھکر افعی کو جون پاتی وفات — یون اثر ہے روحکا ہر تن سے سات

ہر بدن کو یون اثر دیتا ہے جان — پھول پھل کو جون اثر دیتا گران

روح یک اسکا اثر ہے تن پہ یون — سور یک اسکا اثر ہے تن پہ جون

یون علاقہ ہے بدن پر جان کا — جون علاقہ ملک پر سلطان کا

روح کا ہر تن سکے اوپر یون گذر — جسطرح لیلی پہ مجنون کی نظر

لفظ تن سے جان کے معنے ہین یون — دودہ مین گھی تار مین آواز جون

روح کو ہے ظاہری اور باطنی — اسکے دو پرتو سے ہے دو چاندنی

نفس کامل ہو تو عارف اسکا نام	اسکی نسبت واحدیت ہے تمام
دل ہو کامل اسکا شاہد نام ہو	روح کامل اسکا واحد نام ہو
جونکہ واجب بیچ ہی ممکن نہان	ممتنع ممکن مین ہو ویسا میان
ممتنع کا جون ہے ممکن مین ظہور	ممتنع کے بیچ یون عارف کا نور
نفس مطلق اور دانش اسکا نام	روح انسانی کہے اسکو تمام
جون ہے عارف ممتنع مین بھائیجان	یون ہے عارف بیچ او شاہد میان
بولتے ہین اسکے تین نور ظہور	درحقیقت ہے سو یہہ احمد کا نور

حکایت

جب دئے ہین دار پر منصور کو	یون کہا ابلیس جاکر روبرو
ایکسے تین بولا انا اور تو انا	ہین سزا مین دونون ہے اب کیا گنا
یون سن کہے ابلیس کو منصور نے	دو اناکی ایک نسبت کیون ہے
باخودی سے تو ہوا ہی لعنتی	بیخودی سے مین ہوا ہون رحمتی
باخودی سو کفر ہے شیطان ہے	بیخودی سو دین ہی ایمان ہے

ظہور سیوم عالم ارواح است

ہی تنزل تیسرا ارواح کا	ہی علاقہ اسکے تین اشباح کا
ہین مجرد اسکے تین بی سواد	ہین یہہ پر تو روحکے رکھو لین یاد
اپکو دیکھتے مین یہی فرسودن ہے تین	ہین و تو کہتے سو یہہ مین خاک نین

بولتے ہین انکے تئین روحانیان
دو جے پر ہین سوا وای بہائیان
ہے علاقہ جن کتئین افلاک پر
نام ہے ملکوت اعلیٰ ہمت بسر
خاکیان پر ہے علاقہ جنکے تئین
بولتے ملکوت اسفل انکتئین
جن و شیطان ہین سواو ناری ہین کن
انکا ہے سردار سو ابلیس جن

حکایت

یون کہے ہین ایکدن حق سے ولی
عالمون کے پادشہ عبد الغنی
روح انسانی سو ہے یک نور صاف
روح حیوانی مین آیا اختلاف
روح یک ہے اسکو ہین بہود مقام
تو بتو نسبت سے ہو وسعت کلام
روح حیوانی سو ہے یک تن لطیف
اوہے پرتو روح کا سن اے شریف
عقل کل کا ایک پرتو اسکے ساتھ
نفس کل کا ایک پرتو اسکے ساتھ
عقل جزوی نفس جزوی ہین سواو
جیو کو تابع اپنے او کرتے ہین دو
عقل جیوسے نفس یہہ تدبیر کر
تن کے تئین آباد کرتا ای پسر
روح حیوانی کو دو قوت مگر
ایک شیطانی ہے اور ملکی دگر
قوت شیطانی سو چہنا ہے او
آخرت کی سب خرابی اسکو ہو
نفس اسکی اصل سے لائے کام
نفس امارہ کہا حق اسکا نام
نفس ہو جب زا کے شیطان سے جدا
نفس لوامہ کہا اسکو خدا
قوت ملکی سو اوچہنا ہے کام
آخرت کی اسکو ہو خوبی تمام

مقتفی او تن ہو آگے نور کے	جون ستارہ روشنی مین سور کے
غرق ہین ہی سکتین اور التیام	اسکو حاصل ہی سو ملکوتی مقام

حکایت

تھے دو عارف پاکباز و رازدار	یون کئے آپسمین وہ قول و قرار
جو کرے ہم دو مین دل انتقال	ہی خبر دینا او نے گذرا سو حال
الغرض کئی دن کے بعد از ایک تن	مرگیا اور کردیے اسکو دفن
آشنا سے آملا او نیک خو	یون کہا گذرا سو اپنا حال او
بھائیجان نکلا ہو نہین اس تن سے یون	گھر سے باہر کوئی نکل آتا ہی جون
ہو کے باہر مین کیا سب پر نظر	دوستان روتے اتھے مل یکدگر
مین کہا ہنستا ہوا یون سب کتین	کیا سبب روتے ہو تم حاضر ہو نہین
بات میری نہین سنے کوئی دوستدار	مرگیا کر ملکے سب روتے تھے زار
جب نہلائے ملکے سب خاکی بدن	بھی پہنائے اسکے تین لاکر کفن
دیکھتا پھرتا اتھا مین سب کے سات	نا کئے مجھ پر نظر نا کوئی بات
لیچلے جب ملکے سب تابوت کو	ہوسکے ہمراہ سب کے تھا مین کو بکو
گور مین رکھ اس بدن کو کر دفن	لوگ سب جاتے رہے جب گھر کدن
گر گیا مین گور مین جب ناگہان	یک اندھارا ہو گیا مجھ پر وہان
بعد از ان ہوئی روشنی سو جان کی	بلکہ تھی او روشنی ایمان کی

لفظ تن ہی اسکی معنی جان ہی … بے سیاہی صورت اسکی شان ہی
بے تعین ہی خدا اور شی بسیط … اس سبب حق سب کے اوپر ہی محیط
بے تعین ہی تعین جان کو … ہی تعین لائق اسکی شان کو
تن کو مقداری تعین ہی سدا … روح مظہر ہی یہہ تن مظہر جدا
روح پر موقوف نین تن کا ظہور … تن پہ ہے موقوف اس من کا ظہور
تن کو ہی ہر آن خرق و التیام … رب کلیم ہے سو اسکا والسلام
تن ہی تو خاکی بدن جیو ہی سو تو … ہی تصرف کا یہہ تن جیو ہی سو تو
مین و تو کہنا سو جیو ہی نور پاک … ہی قسم ریکی نہ یہہ کہتی ہی خاک
شیر تو ہی باز تو ہی بھائیجان … مت سمجھ سگ آپ کو اور ما کیان

حکایت

پیشوائے عارفان عبد العزیز … کوئی پوچھا اُنسے یک صاحب تمیز
سب مراتب تن مین کیون مین ال جال … شیخ جب فرمائے اسکو یہہ مثال
یک پیالہ بیچ ایسا خاک بھر … نا سما ہوے خاک دُسری اُس اُپر
اسمین ہے پانی کتین جاگا بسیط … پیوے پانی اُسپہ ہوتا ہی محیط
بھر گیا پانی سے جب ہوا ہی پر … ہی ہوا کو اسین جاگا کر نظر
آہ دونون پر ہُوا ہو یون محیط … خاک پر پانی ہوا ہی جون محیط
جب ہُوا پانی مین بھر گئی بھائیجان … ہی ہوا کے بیچ آتش کو مکان

حکایت

پیر کامل شہ عزیز الدین ہین | ایکدن فرماے یون طالب کتین
ظاہری فرزند کی ناسوت ہے | باطنی فرزند کی ملکوت ہے
ظاہری فرزند کی نطفہ سدا | باطنی فرزند کی ذات خدا
ظاہری نطفے کو پہنچے تو تمام | ذات کو پہنچے تو باطن ہو تمام
رب سے یہہ پیدا ہوے ہر جزو کل | رب طرف جاتے ہین یہہ ہر خار و گل

ظہور ششم مرتبہ انسان است

مرتبہ ہی آخری انسان کا | آہ جامع ہی سوا ہر شان کا
لفظ و معنی ملکے یک انسان ہی | یعنے دونوں ملکے یک قرآن ہی
آئینہ ہی او جمال پاک کا | گرچہ ہی برقع لیے اس خاک کا
بھائیجان انسان سے سو خاص نور | وہ بہا نکا ہین ہی پورا ظہور
ہی نہان خورشید اس شبنم کے بیچ | ہفت دریا ہے عیان اس نم کے بیچ
تو بصیرت کو سمجھ انسان کر | ہی او ربانی لطیفہ خاص تر
او خلاصہ عالم ملکوت کا | او خلاصہ عالم جبروت کا
او مرکب تن سے ہی او رجان سے | جب خلافت اسکو ہوئی سبحان سے
دو جہان اسباب ہے مقصود او | جب فرشتوں سے ہوا مسجود او
جب اٹھایا او امانت کو سدا | مستحق کا ہی سو حق کرنا ادا

ذات کا داخل سو ہی ہستی قدیم ۔ آہ خارج ذات کا آیا عدیم
جبکہ داخل کو لطافت سے مدام ۔ ہو صفائی اس سے خارج کو تمام
عکس داخل کا ہی خارج مین نمود ۔ ہی سوا انسان کامل کا وجود
جان یہہ مظہر ہی محمدؐ اسکا نام ۔ یون مظاہر اسکے ہین عالم تمام

حکایت

یون سکہہ مین ایکدن شاہ علیؐ ۔ اتسے مل ہو روز شب ہر مشکلی
احدیت سو جان او وحدت سو دل ۔ واحدیت ہی یہہ تن سو آب و گل
دل ہی جامع جان تن کا ای عزیز ۔ یہہ بدن تفصیل انکی رکھہ تمیز
آہ تینون ملکے یک انسان نام ۔ او خلیفہ اسکا ہی بالا مقام
ہی بزرگی روح کو اسباب سے ۔ بوجہہ ہووے اسکو رب کی ذات سے
ہی بزرگی دل کتین اسباب کی ۔ جامعیت بوجہے اپنی ذات کی
ہی بزرگی تن کتین اس شان کی ۔ اسکو ہووے بوجہ اپنے جان کی

در بیان عروج و نزول بروجہ کلیہ

نفس و حس کا ہی سدا اول سبق ۔ ہی سوا و آثار حق آیات حق
روح و دل کو بوجہ افعال خدا ۔ بولتے ہین اسکو امر اللہ سدا
نور سر کو تو صفات اللہ جان ۔ ہست اور ہستی کو ذات اللہ جان
نفس و حس سے ہو تجھے دلپر نظر ۔ دلسے ہووے روح کی تجھکو خبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ تمام حمد خدا کو سزاوار ہی جو حضرت محمد مصطفیٰ کو مظہر اسم
اعظم کا بنایا اور اسکے نور سے دو عالم کو موجود فرمایا اور انسان کامل کو
اصطلاحات دیا اور اسکو تمام اسکا مظہر کیا بعد حمد خدا اور نعت
محمد مصطفیٰ کے ظاہر ہووے جو یہہ اصطلاحات اولیا واللہ کے ہین
راز معنی ہے اور کلید علم معرفت کی ہی جو کوئی کہ یہہ کلید پایا
راز معنی واقف ہوا جو کوئی کہ اس سے جاہل ہی او معرفت سے غافل ہی
اسواسطے یہہ جاہل نادان جا بجا سے اصطلاحات ضروریہ کو بطور
اختصار کے جمع کیا اور اسکا کلید معرفت نام رکھا جو طالبان حق کو
کام آوے اور اس جاہل کو دعاے خیر سے یاد لاوے باب الالف
ادب اسکو بولتے ہین جو تمیز رکھتا ہی جو چیز کہ واسطے رب کے ہی اور
جو چیز کہ واسطے عبد کے ہی ایمان اسکو بولتے ہین جو عالم کتین
نیست اور معدوم بالذات جاننا اور حق کو ہست اور موجود بالذات
جاننا ہی اسلام اسکو بولتے ہین جو یاد وجود غیریت کی غیبت حق تعالیٰ
کی پاتا ہی انسان بصیرت کو بولتے ہین جو بادشاہ شہر وجود کا ہی
انسان کامل اسکو بولتے ہین جو عروج اور نزول کے تین تمام کیا
اثبات خدا کے دیکھنے کو بولتے ہین امانت اسرار الٰہی اور عشق کو

کلید معرفت

باب الباء

طرف حق کے اور خلاص پانا تعین سے ساتھ حق کے احوال اوہی
جو کچھ کہ طرف سے رب کے اوپر بندے کے ظاہر ہوتا ہی اور عام ہی بخشش
ہووے یا جزا عمل صالح کا ہووے یا سبب سے پاکی نفس کے اور
صفائی سے دل کے ہووے احدیت اوہی جو اعتبار ذات کا ہی
ساتھ اسقاط اضافات کے احدیۃ الجمع جو اعتبار ذات کا ہی اس
رو سے جو ذات سے وہان نہین اسقاط ہی نہین اثبات کے ایجاد اوہی
جو ظہور وجود موجد کا ہی بیچ اعیان ممکنات کے انیت اوہی جو
کہتا ہی روح میرا دل میرا تن میرا ہی اگر او کہنے ہارا نہایت
سیر کو الی اللہ کے پہنچا ہی تو او انیت رب کی ہی نہین تو عبد کی
ہی الخلق اوہی جو اول امادت حق کی تجلی عرش کو پہنچی ہی
اور عرش سے ملائک کو اور ملائک سے افلاک کو اور افلاک سے کواکب کو
اور کواکب سے عناصر کو بعد ازان جو کچھ کہ ارادہ حق تعالی کا کیا ہی
ظاہر ہوتا ہی الہام اوہی جو ابتدا مین خطرات رحمانی دل مین
نزول کرنا اور انتہا مین بے واسطہ ساتھ حق کے کلام کرنا
القا علم غیب کا دل پر ظاہر ہونے کو بولتے ہین استجلا ظہور ذات کا
تعینات مین ہونیکو کہتے ہین اوتاد چہار جہت مین چار ولی ہین
مشرق مین ابو الحسن قدس سرہ مغرب مین عبد الحلیم قدس سرہ

حق کی حجاب نا ہووے ہویت اشیا سے اور عالم کتین معدوم
دیکھے اور حق کتین موجود دیکھے بالکل عدم کو بولتے ہین بسیط
اوہی جو شہود جمال حق کا ہووے تمام اشیا مین بعد جہل اور
غفلت کو بولتے ہین باب الستار توحید اوہی جو احدیت
ذات کی ہووے مستغرق ہووے کے اور اپنین آپس کو گم کرنا ہی
تلوین اوہی جو سالک ہر آن میں ساتھ ظہور ہر صفت کے رنگ
اوسی صفت کا لیتا ہی اور تابع حال کے ہوتا ہی تمکین اوہی
جو سالک قرار لیوے اتصاف مین اسما اور صفات کے اور
شہود ذات مین ساتھ ذات کے اور صاحب اختیار ہووے
توحید علمی اوہی جو سالک کے تین دید مین عالم بوجہ مین حق ہووے
توحید شہودی اوہی جو دید حق بوجہ مین عالم ہووے تعین
اول اوہی جو ذات حق کی اپنے کو اور عالم کو اجمال پاتے ہی
اسکو ظہور اول اور حب ذاتی اور حقیقت محمدی بولتے ہین
تعین ثانی اوہی جو ذات حق کی اپنے کو اور عالم کو تفصیل سے
پاتے ہی اور اسکو حقیقت انسانی بولتے ہین تصوف اوہی
جو اخلاق نیک حاصل کرنا موافق اخلاق اللہ تعالی کے تحقیق
اوہی جو ظہور حق کا ہی صورتوں مین اسما کے تجلی شہودی اوہی

طرف [illegible] ہے یہہ اوہی ہے جو ہستی اپنی سے اور وجود اپنی سے
پھراتا ہی تو کل اوہی ہے جو غیر کو نظر مین نا رکھنا ہی باعث [illegible] جمع
اوہی جو دیکھنا حق کو بیچ کثرت خلق کے یعنے از روی وجود کے تمام کو
ایک دیکھنا ہی جمع مع الفرق اوہی جو دیکھنا حق کو بیچ کثرت خلق کے
اور دیکھنا کثرت خلق کو بیچ وحدت حق کے جمع الجمع اوہی جو حق کو حق مین
دیکھنا اور خلق کو خلق مین دیکھنا اور حق کو خلق مین دیکھنا اور خلق کو
حق مین دیکھنا ہی جمع شہود اوہی جو دیکھنا حق کو بغیر دیکھنے
خلق کے جنت الاعمال جنت صوری ہی جو حور و قصور اور لذتون سے
اور مشغولی ہے پھر اہی جنت الوراثت جنت نفس کا ہی جو اخلاق نیک سے
پھر اہی جنۃ الصفات جنت معنوی ہی تجلیات سے اسما اور صفات
الہی کے یہہ جنت دل کا ہی جنۃ الذات اوہی جو مشاہدہ جمال
احدیت کا ہی اور جنت روح کا ہی جمال اوہی جو تجلی حق کی ہی
واسطے حق کے جو با مشاہدہ ہے جلال اوہی جو جمال مطلق کی تین
تجلی قہاریت جمال کی ہی اور بے مشاہدہ ہی جمعیت اوہی
جو جمع کرنا ہمت کا ہی بیچ توجہ کے طرف حضرت حق کے جذبہ
اوہی جو تقریب بندے کا ہی ساتھ حضرت حق کے عنایت سے حق کی
جلا اوہی جو ظہور ذات مقدس کا ہی واسطے ذات اپنی کے

سالک کے اس تجلی سے دہشت دکہاتا ہی جب حیرت وارد ہوتی ہی
حقیقت اوہی جو کچھ کہ پیغمبر مشاہدہ فرماتے ہین اور دل پر اُسکے
واردات ہوتے ہین حق موجود کو بولتے ہین حق الیقین اوہی
جو کچھ کہ عین الیقین سے حاصل ہی خود عین شہود اُسکا ہووے
حواس قلب پانچ ہین جیسا کہ بدن پر تو اور مظہر دل کا ہی
ویسا و سی حس بدن انکے پرتو اور مظہر حواس قلب کے ہین
جو نفس اور عقل اور روح اور سِر اور خفی جسکا نام ہی چشم
دل سے خدا دیکھتا ہی گوش دل سے کلام خدا کا سنا جاتا ہی
باب الخا خطرہ اوہی جو کچھ کہ وارد ہوتا ہی غیب سے دل پر
خطرۂ رحمانی اوہی جو دلکو متوجہ کرتا ہی طرف احدیت جمع کے
خطرہ ملکی اوہی جو متوجہ کرتا ہی دل کو طرف عبادت حق کے
خطرۂ نفسانی اوہی جو دل کو متوجہ کرتا ہی طرف حظ نفس کے
خطرۂ شیطانی اوہی جو طرف مخالفت حق کے متوجہ کرتا ہی
خلق جدید اوہی جو فیض وجود کا ہر دم اعیان کونین وجود بخشتا ہی
اگر وہ فیض اعیان سے منقطع ہو جاوے اعیان معدوم اور لاشی
ہوجاتے ہین خلق اوہی جو تحقیق عبد کا ہی ساتھ صفات حق کے
خاتم النبوۃ اوہی جو تمام عالم مین ایک ہی اور نو مرتبے عروج کرے

کلید معرفت

آدم سے نفخ فرمایا ہے ونفخت فیہ من روحی مراد اسی سے ہے
او بصورت آدم ظہور کیا ہے اور اسکو روح حیوانی کہتے ہین
دل درمیانی روح انسانی کے اور نفس کے ہے دل لطیفہ جامع
اسرار ملک اور ملکوت کا ہے دوزخ نفس امارہ کو بولتے ہین
دوزخ جو غضب الٰہی سے پیدا ہوا ہے اور جائے ظہور قہر
الٰہی کا ہے باب الذال ذوق او ہے جو شہود حق کا ہووے
ساتھ حق کے عین جمع مین ذات اسکو بولتے ہین جو نسبت
طرف اسکے اسما اور صفات کی ذات واجب او ہے جو وجود
مطلق مطلق ہے اور ہستی محض ہے اسکو بلاحظہ علم کے تعین
اول بہی بولتے ہین ذات عبد عدم امکانی کو بولتے ہین
ذوالعین او ہے جو حق کو ظاہر اور خلق کو باطن پاوے ذوالعقل
او ہے جو خلق کو ظاہر اور حق کو باطن پاوے باب الرا
ربوبیت او ہے جو طلب کرے بقائے عالم کو واسطے ظہور
اسمائے حق کے رجا او ہے جو طلب کرنا مقام احدیت کا
مدام حق سے ریاضت او ہے جو موافق شرع کے رہنا اور
صفائی اور شہود حق کی حاصل کرنا رب الارباب اسم اعظم ہے
جو محمد علیہ السلام مظہر اسکے ہین رب او ہے جو اسم الٰہی

کلید معرفت

دل کا ہدایت پاتا ہی طرف اللہ کے جو او متوسط ہی درمیانی مبتدی
اور منتہی کے جبتک کہ سیر مین ہی سالک مجذوب اوہی جو ہستی اور
صفات اور افعال کو جمیع موجودات کے ہستی اور صفات اور افعال
حق بیکھے سالک فانی اوہی جو ذات سالک کی جیسا کہ اصل مین
معدوم تھی ویسا ہووے اور سوائے ہستی حق کے کچھ نارہے سیر اوہی
جو توجہ دل کا ہی طرف حق کے سیر الی اللہ اوہی جو منزلون سے
نفس کے پہنچنا ہی نہایت مقامات دلکے تئین جو مبدا تجلیات کا ہی
سیر فی اللہ اوہی جو متصف ہونا سالک کا صفات حق سے جو یہہ
مقام روح کا ہی سیر باللہ اوہی جو سالک ترقی پاتا ہی ساتھ
جمیع احدیت کے جو یہہ مقام ولایت کا ہی سیر عن اللہ اوہی جو
مقام بقا کا ہی بعد فنا کے سر قدر اوہی جو اختلاف استعداد
اطیان کا ہی ازل مین سکر اوہی جو ابتدا مین حیرت ہے اور انتہا
مین غلبہ فنا کا ہی سیر و طیر اوہی جو سالک نقل کرے یک حال سے
طرف کمال کے یا ایک فعل سے طرف ایک فعل کے یا ایک تجلی سے
طرف ایک تجلی کے یا ایک مقام سے طرف ایک مقام کے سر اسم کو
بولتے ہین اور کیفیت ظہور کو اسکے کہتے ہین باب الشین شاہد الوجود
اوہی جو جسم ایک چوٹی اور چگونگی سے منزہ ہو کر واجب مین

سکر اوہی جو اپنے کو نابود جانتا اور حق کو موجود جانے باب الضاد صورت الرحمن مسمی اللہ ہی جو جامع جمیع اسما اور صفات کا ہی جو آدم مظہر اسکا ہی صورة حق محمد کو بولتے ہین صورة الحق انسان کامل کو بولتے ہین صورت علمیہ اوہی جو صورتان اپنی حق ہے کے بیچ حضرت علم کے ثابت ہوئی ہین یعنے ہر صورت قبل ظہور وجود کا ہی جو اوتعین ہی اور نسبت عدمی ہی مقابلہ مین ہر اسم کے باعتبار خصوصیت کے حضرت علم مین قرار پاتی ہی صمدیت ایک جو ہر ہے اُترنے والا ہیولی مین یعنے تجلی رحمانی صورت بالقوة کو فعل مین لاتے ہین یعنے اس صورت سے اپنے کو نمود کرتی ہی صحو اوہی جو بعد محو کے ذوق احدیت جمع کا ہی ساتھ فرق کے صوفی ابن الوقت اوہی جو فکر ماضی اور مستقبل کی نا کرے وقت حاضر پہ دل رکھے صوفی ابو الوقت اوہی جو بیچ ہر تجلی کے مشاہدہ ذات کا کرتا ہی اور وقت تابع اسکا ہوتا ہی صفا ہی اوہی جو شہود حق کا ہووے بغیر خلق کے صبر اوہی جو خدا کی طلب مین اور محنت مین ثابت رہنا ہی باب الطاء طریقت اوہے جو افعال پیغمبر کے ہین جو ساتھ توفیق حق کے صادر ہوئے ہین طمانیت اوہی جو قرار لینا نفس کا ہی ساتھ رب کے باب الظاء

کلید معرفت

غایت تذلل ہی اور تصحیح کرنا نسبت کا ہی ساتھ اللہ تعالیٰ کے عالم اوہی جو صورتان اسمائے حق کی ہین معدومات ذاتی ہین مگر نسبت وجود اضافی حق کے ساتھ انکی ثابت ہے یعنے ظل وجود حق کا صورتون مین اعیان کے ظہور فرمایا ہی عدم اوہی جو اسم بے مسمّٰی ہی اور نیستی ذاتی ہی جو ثابت ہوتی ہی مقابلہ مین اسم حق کے بیچ حضرت علم کے عدم اضافی اوہی جو وجود علمی پاوے اور لائق خطاب امر کن کے ہووے عکس اوہی جو حق تجلی فرماتا ہی موافق لیاقت بندے کے اور ظہور اسکا ہوتا ہی موافق صورت اسکے علم لدنی جو علم حقائق اور علم باطنی ہی جو او تصحیح کرنا نسبت کا ہی ساتھ عبد و رب کے عروج اور نزول اوہی جو مرتبہ وحدیت سے عالم ارواح مین آکر وجود روحی لینا اور وہان سے عالم مثال مین آکر وجود مثالی لینا اور وہان سے عالم اجسام مین آکر وجود عنصری لینا ایسے نزول بولتے ہین عروج اوہی جو اجسام سے مثال کو جانا اور مثال سے ارواح کو جانا اور ارواح سے ساتھ اسما کے پہنچکر واحدیت مین فانی ہونا ہی عباد مظہران مین اور اربابانکے تجلیات اسمار الٰہی ہین جب تحقیق ہوا کہ بندہ ساتھ اسم لیکے اسماسے اللہ تعالیٰ کے اوسنے

کلید معرفت

دیتا ہے او مظہر تعلیم دیتا ہے علم کو ساتھ مستحق کے عبد الودود مظہر
ودود کا ہے جو ودود اسپر تجلی فرماتا ہے اور دوست اسکو رکھتا ہے
او مظہر دوستان خدا کو دوست رکھتا ہے عبد الرحیم جو مظہر رحیم کا
ہے جو رحیم اسپر تجلی فرماتا ہے او مظہر اوپر دوستان خدا کے
رحمت کرتا ہے عبد الہادی جو مظہر ہادی کا ہے جو ہادی اسپر تجلی
فرماتا ہے اور اسکو ہدایت دیتا ہے او مظہر عالم کتئین ہدایت کرتا
ہے عین الحیات روح ہے عین اللہ اور عین العالم انسان کامل ہے
عینیت او ہے جو اسم ظاہر کے ظہور مین اور اسم باطن کی نسبت مین
اعتبار ہستی کا اور وجود کا ہے یعنے سوائے تعینات کے وجود
ظلی اور اصلی ایک ہے علم الیقین او ہے جو دل قرار لیوے علم
ذوقی سے اور ہرگز زوال نا پاوے عین الیقین او ہے جو کچھ کہ
علم الیقین سے حاصل ہوا ہے مشہود ہووے عشق او ہے جو امر
معنوی ہے پردے مین صور کے اور جذبہ معشوق کا ہے
باب الغیب غیب اول تجلی اولی اور تعین اول کو بولتے ہین
غیب مطلق جو غیب ہویت ہے سر ذات کنہ ذات کو بولتے ہین
غوث قطب کو بولتے ہین غیریت تعین کو بولتے ہین جو او نسبت
عدمی ہے مقابلہ مین اسم مسمیٰ کے یعنے درمیان [illegible] وجود کے

کلید معرفت

فنائے شہودی اوہی جو تعینات عالم کی سالک کی شہود سے
دور ہووے **باب القاف** قرب فرائض اوہی جو حق سے طرف
خودی کے آتا ہی یعنے حق تعالی ظاہر بندے کا ہوتا ہی اور بندہ
باطن حق کا ہوتا ہی یہہ مرتبہ فنائے ذات مین حاصل ہوتا ہی
قرب نوافل اوہی جو خودی سے طرف خدا کے جانا ہی یعنے حقتعالی
باطن بندیکا ہوتا ہی اور بندہ ظاہر حق کا ہوتا ہی یہہ مرتبہ فنائے
صفات مین حاصل ہوتا ہی قرب اوہی جو ساتھہ اعتبار علم کے
یافت معیت حق کی حاصل ہوتی ہی قال صحیح اوہی جو نسبت کہ
ثابت ہی درمیانی خدا اور رسول خدا کے اور بندے کے جو او علم نسبت ہی
اسکو توحید وجود علمی بولتے ہین جو اس سے ثابت ہوتی ہے
نسبت عینیت کی اور غیریت کی قال اوہی جو بیان مکشوفات کا
ہی جو صاحب مقام حاکم کو اس بیان کا ہوتا ہی قضا
اوہی جو ایجاد کرنا احکام کا موافق قدر کے جو استعداد اعیان کا
طالب ہی اس احکام کا قدر اوہی جو مقدر کرنا ہی ہر چیز موافق
مرتبے اس چیز کے قلم عقل اول کو بولتے ہین جو او فرشتہ ہی
قلب ظل بندیکا ہی اور روح ظل الوہیت کا ہی یعنے احدیت کا
ایک آواز پر تو روح ہی روح کا عکس ہا اور پر تو قلب ہی

کلید معرفت

حق ہی اور بغیر وجود حق کے موجود دوسرا نہین ہی اور وجودیت
اشیا کی سوائے نسبت اور اضافت کے زیادہ نہین ہی اور
حقیقت تمام اشیا کی حق ہی کشف صغری کشف کونی ہی جو
او کشف قلوب کا اور قبور کا اور عالم علوی اور سفلی اور احوال
بہشت و دوزخ کا اور مانند اسکے ہی باب اللام لسان الحق
انسان کامل لطیفہ انسانیہ اوہی جو حکما اسکو نفس ناطقہ بولتے
ہین اور صاحبدل اسکو دل کہتے ہین اور در حقیقت تنزل روح کا
ہی لا رب و لا عبد اوہی جو بصیرت بیچ غلبہ مشاہدہ جمال
احدیت کے تمیز حادث اور قدیم کی نا رکھے لاہوت مرتبہ احدیت کا
ہی جو اسکو منقلب کہتے ہین او کہ غیب ہے ادراک وہان تک نہین
جاتا ہی لوح محفوظ نفس کل کو بولتے ہین لاشی عدم کو بولتے
ہین جو اسم بے مسمیٰ ہی باب المیم معرفت اوہی جو احاطت
اور معیت اور قربیت ذات کی بوجھنا ہی مماثلہ اوہی
جو تحقیق توحید کا ہی مقام احدیت مین ساتھ فرق و جمع کے
موجودیت عالم اوہی جو سبب ارتباط ممکنات کا ہی
ساتھ حق کے جیسا کر آب کو شمس بولتے ہین عکس واسطے
جو مقابل شمس کے ہوا ہی اور اثر اسکا قبول کیا ہی شیشہ

کلید معرفت

قرب حق کی اور معیت کی ہے مجاہدہ اوہی جو فنا کرنا رسومات کو
ساتھ مشاہدہ حق کے مجاہدہ اوہی جو مدام مخالفت نفس کی
کرنا ہی مراقبہ اوہی جو دل کے تین ہمیشہ حضور حق کے ایسا رکھے
جو دوئی اور خودی دور ہووے مشاہدہ اوہی جو حق کے تین
بغیر حجاب اشیا کے دیکھنا ہی مکاشفہ اوہی جو انوار تجلیات وارد
ہوتے ہین یعنے شہود ذات کا بیچ صورتون مین صفات کے
مکاشفہ اوہی جو انوار تجلیات کے مانند اور بجلی کے جست اوپر دل
سالک کے وارد ہووے معرفت نفس اوہی جو پہچانے نسبت عینیت
بندے کی اور نسبت بندے کی ساتھ حق کے مقام عبد فقر اور
ذلت کو بولتے ہین معرفت علمی اوہی جو تقلید پیغمبر کی ہے
معرفت کشفی اوہی جو ذات حق کا احاطت اور معیت اور قرب
معلوم کرنا ہی موت اختیاری اوہی جو خواہشات نفسانی سے
دور ہونا ہی یعنے اوصاف بشریت سے مراتب کلیہ مرتبہ وحدت
مرتبہ ارواح مرتبہ امثال مرتبہ اجسام مرتبہ انسان ہی جو جامع
تمام مراتب کا ہی مرآۃ الوجود مظہر کو بولتے ہین مربوبا وہی
جو محل تصرف اور محل ظہور رب کا مظہر اوہی جو محل ظہور اور محل تصرف
رب کا ہی باعتبار خصوصیت کے جیسا کہ آئینہ محل ظہور صورت کا ہی

تمہید معرفت

باب النون نبوت تعریف اوہی جو خبر دینا عالم کے بیچ معرفت ذات کی اور اسما اور صفات کی نبوت تشریع اوہی جو پہچانا احکام شرع...

اور ہوائے سرد کو ظاہر سے طرف باطن کے لیجاتا ہی یعنے دم
واسطے ترویح دل کے آتا جاتا ہی اسیطرح نفس رحمانی جو تجلی
واحد ہی اختلاف سے صورتون کے کثیر نظر آتی ہی ترویح اسماء
آلہی ہی جو تحت مین اسم رحمان کے داخل ہی اور اسی سے دو عالم کا
ظہور ہوا ہی یعنے اعیان اسی سے ظاہر مین عیان آتے ہین اور
باطن مین جاتے ہین نفس جو اصطلاح مین اطبا کی روح بخار
لطیف ہی جو اخلاط صالحہ سے پیدا ہوتا ہی دل مضغہ مین اور
منتشر ہوتا ہی تمام بدن مین او سراپا ایک بدن بخار کا ہوتا ہی
جو گرمی بدن کی اسی سے ہی صوفیہ اور اہل وحدت اسکو نفس
کہتے ہین او وقت موت کے معدوم ہوتا ہی اور وزمیانی دل کے
اور تن کے ہی نفس اَمّارہ او ہی جو بدن کے تین لذتون مین
دنیا کے گناہ مین ڈالے نفس لوّامہ او ہی جو بدن کو گناہ مین
ڈالے اور شرمندہ ہوکر توبہ کرے نفس مُطمَئِنّہ او ہی جو طمانیت
اپنے رب سے لیوے نفس مُلہمہ او ہی جو صفات ملک کی اُسپر
غالب ہووے نفس کشی او ہی جو نفس کو لذتون سے باز رکھنا
اور ریاضتون مین مطمئنہ بنانا نفخ روح او ہی جو پرتو کو روح
انسانی کے متعین کرتے ہین یعنے او پرتو جو روح حیوانی ہی

وجود غیر سے ہووے جیسا کہ روئے زمین روشن ہے
مقابلہ مین شمس کے واجب الوجود اوہی جو واسطے تصرف کے اور
ظہور صفات اور افعال روح انسانی اور جسم عنصری کا لازم ہے
واجب الوجود اوہی جو ایک نور لطیف ہے اور جانتا ہی جو واجب
اور ممکن اور ممتنع اور عارف اور شاہد ہمیں کے مظاہر مین جو کچھ ہے
سو ویسے ہون دوسرا نہین ہے وحدۃ الوجود اوہی جو مضمحل ہونا
انانیت عبد کا ہے نزدیک ظہور تجلی نور کے جیسا کہ مضمحل ہونا
نور کواکب کا ہے بیچ نور آفتاب کے عین العدم عبد کی حقیقت کا ہے
وجود عام اوہی جو ظل وجود حقیقی کا ہے نسبت ظل کی ساتھ
وجود حقیقی کے ایسی ہے جیسا کہ نسبت پرتو آفتاب کی ہے
ساتھ آفتاب کے ولایت اوہی جو قیام عبد کا ہے ساتھ حق کے
بیچ حال فنا کے ولی اوہی جو فانی ہے صفات مین حق کے اور
باقی ہے ساتھ حق کے وقت اوہی جو حاضر رکھے دل کے تین
ساتھ شہود حق کے وجد اوہی جو جذبہ معشوق کا ہے دل عاشق
کے تئین وحدیت اوہی جو ذات مطلقہ اپنی کو اور عالم کو اجمالاً پاتی
ہے واحدیت اوہی جو ذات موصوفہ اپنی کو اور عالم کو
تفصیل سے پاتی ہے وجہ نفس رحمانی کو بولتے ہین

کلید معرفت

ظاہر ہووے جو ہر ایک پر فرض ہی یہہ تین حال پر ایمان لانا جو
حقیقت مین کلمۂ توحید پڑھنا ہی اور مومن برحق ہوتا ہی جو کوئی کہ
یہہ تین حال پر ایمان نہین لاتا ہی اور زبان سے کلمہ پڑھتا ہی
او مومن نہین ہوتا ہی جو کوئی کہ یہہ تین حال سے واقف ہوتا ہی
او ولی خدا کا ہوتا ہی حال اوّل یہہ ہی جو معلوم کر
جو مین سو خود نہین ہی اور ہی سو اللہ ہی اللہ تعالی جاسطے ظہور اسما
اور صفات اس ہستی ذاتی کو جو صورت نطفہ کی دیا اور پھر اس
نطفہ کو رحم مین لاکر علقہ کیا بعد مضغہ کیا بعد استخوان پر اسکے گوشت کا
لباس پہنا کر دیکھا تو جو یہہ بے حس ہے اور مردہ ہی اور جاہل ہی
اور عاجز ہی اور مضطر ہی اور بوڑھا ہی اور اندھا ہی او گونگا ہی
او بے حس و حرکت ہے جب حق تعالی اُسپر رحم کی نظر فرما کر
روح حیوانی جو پرتو روح انسانی کا ہی اسمین داخل کیا او
اس عالم مین اُسکو لایا قوائے طبیعی اور نفسانی اور حیوانی
پرتو سے روح انسانی کے بدن مین ظہور پانے جب جو مردہ
زندہ ہوا او جاہل عالم ہوا اور عاجز قدرت پایا او مضطر
مختار ہوا اور بہرا سماعت پایا اور اندھا بینائی پایا اور گونگا
کلام مین آیا حق تعالے حاجتان اسکے روا کیا او اسکو بزرگی دیا

باب المغفرت

خواری اپنی نظر مین رکھنا اور تمام چیزان اپنے مین عاریت مین
جانتا اسواسطے حق تعالی امتحان کرنے پیغمبر کو روانہ کیا ہی
اور قرآن شریف دیا ہی اور موت اسپر بھیجا ہی اور اسکو اول سے
سریکا بناتا ہی تا بندگان جانین جو خالق اپنا وحدہ لاشریک ہے
اور لطیف ہے اور قادر ہی اور حی ہی اور قیوم ہی سب کمال
اسکو ہین اور تمام نقصان ہمکو ہی پھر حق تعالی اس مردہ کو زندہ
کرتا ہی اور حشر مین لاتا ہی اور شاہدی سے اس دو گواہ کے حساب
اس سے لیتا ہی یہہ جیسا کیا ویسا پاتا ہی حال دوسرا یہہ ہی
جو اللہ کو تو وجود ذاتی ہی اور صفات اسکے نا عین ذات ہین
نا غیر ذات ہین عالم کو وجود عارضی اور زائد بر ذات ہے اور صفات
عالم بھی زائد بر ذات ہے یعنے وجود تمام پرتو وجود حق کا ہی اور
حیات تمام عالم کی پرتو حیات حق کی ہی اور علم تمام عالم کا
پرتو علم حق کا ہی اور ارادہ تمام عالم کا پرتو ارادہ حق کا ہی اور
قدرت تمام عالم کی پرتو قدرت حق کی ہی اور سماعت تمام عالم کی
پرتو سماعت حق کی ہی اور بصارت تمام عالم کی پرتو بصارت
حق کی ہی اور کلام تمام عالم کا پرتو کلام حق کا ہے
باقی تعال اسکی نہج پر بوجھنا ہی حال تیسرا یہہ ہی

باب المغفرت

اور عالم جو کچھ کہ علم حاصل کرتے ہین علیم کا ظہور ہی جاننا اور
عالم جو کچھ کہ چاہتے ہین مرید کا ظہور ہی جاننا اور عالم جو کچھ کہ
کرتے ہین اور چلتے ہین قدیر کا ظہور ہی جاننا اور عالم جو کچھ کہ
سُنتے ہین سمیع کا ظہور ہی جاننا اور عالم جو کچھ کہ کہتے ہین کلیم کا
ظہور ہی جاننا اور عالم جو کچھ کہ دیکھتے ہین بصیر کا ظہور ہی جاننا
اور عالم جو کچھ کہ لباس ان پہنتے ہین ستار کا ظہور ہی جاننا
اور عالم جو کچھ کہ کھاتے اور کھلاتے ہین رزاق کا ظہور ہی جاننا
اور عالم جو کچھ کہ ہوئے ہین اور ہوتے ہین خالق کا ظہور ہی جاننا
اور عالم جو کچھ کہ دیتے ہین معطی کا ظہور ہی جاننا اور عالم جو کچھ کہ
لیتے ہین قابض کا ظہور ہی جاننا اور عالم جو کچھ کہ راحت پاتے ہین
باسط کا ظہور ہے جاننا اور عالم مین جو کچھ کہ صنائع ہین
صانع کا ظہور ہے جاننا اور آسمان کو بدیع کا ظہور ہی جاننا
اور زمین کو عدل کا ظہور ہے جاننا ای عزیز اس نہج پر
ہر چیز ایک ایک نام کا ظہور رکھتی ہی اور ظہور ایک نام کا
تابع ظہور دوسرے نام کے ہوتا ہی واقف ہوتا جو کوئی کہ
یہہ تین حال سے واقف ہوا او ولی خدا کا ہوا اسکو جنت
اور دیدار خدا یتعالے کا ہے

دستور الایمان

نازل ہوا ہی برحق ہی آٹھوان یہہ ہی جو محمدؐ امر اور نہی فرماتے ہین طرف سے خدا کے ہی قرآن یہہ ہی کہ دوست خالص رسولؐ کے ہونا اور دوست کو اُنکے دوست رکھنا ہی دسوان یہہ ہے کہ جو کوئی مسلمان ہو کر مسلمانی سے انکار کیا تو اُسپر لعنت خدا کی اور غضب خدا کا ہوتا ہی گیارہوان یہہ ہے جو بعد از اسلام لانے کے ہمیشہ امید مین اور خوف مین رہنا ہی اور اخلاق نیک حاصل کرنا ہی بارہوان یہہ ہے جو کچھہ کہ خلاف رضا خدا کے اور رسولؐ کے کام ہوئے ہین اُس سے باز آکر دلمین شرمندگی رکھنا ای عزیز جب یہہ باتان دل مین ثابت ہوئے اور یقین ہوئے تب واسطے رضاء خدا کے کلمہ پڑھنا

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

معنی کلمہ کی یہہ ہے برحق عبادت کا لینا اللہ کو سزاوار ہے او ایک ہے اُسکو شریک نہین ہی محمدؐ بندے اُسکے اور رسولؐ اُسکے برحق ہین اور دل سے بولنا ایمان لایا مین اللہ پر جو عیب اور نقصان سے پاک ہے صفات اُسکی ذات کے مانند بیعیب ہین قبول کیا مین تمام احکام اُسکے اور ایمان لایا مین فرشتون پر اور کتابون پر اور رسولون پر اُسکے جو بیشمار ہین سب کتابون مین افضل قرآن ہی پیغمبرون مین افضل محمدؐ ہین اور روز قیامت اور حشر برحق ہی

عاجزی اور قصوری بتاتا ہے ویسا بتانا ہے چھٹوان یہہ ہے جو اسکے صاحب کے سر زمین پر رکھنا اپنے گناہون کی بخشایش کا سبب ہے اور وسیلہ نجات کا ہی آئی عزیز بیان نماز کا یہہ ہے فرض اور واجب فرمان خدا کا ہی سنت اور مستحب فرمان رسولؐ کا ہی بنائے مسلمانی کے پانچ فرض ہین کلمہ پڑھنا نماز کرنا روزہ رکھنا زکوٰۃ دینا حج کرنا وضو واسطے نماز کے فرض ہی وضو مین چار فرض ہین منہہ دھونا ہاتھہ کہنیان تک دھونا اور پاؤ سر کا مسح کرنا اور پاؤن ٹخنے تک دہونا آئی عزیز غسل مین تین فرض ہین غرغرہ کرنا ناک مین پانی لینا تمام بدن کو تر کرنا ہی آیعزیز فجر کی نماز مین اوّل دو رکعت سنت بعد دو رکعت فرض ہے ظہر مین اوّل چار رکعت سنت ہے بعد چار رکعت فرض ہے بعد دو رکعت سنت ہے عصر مین چار رکعت فرض ہی مغرب مین اوّل تین رکعت فرض ہے بعد دو رکعت سنت ہے عشا مین اوّل چار رکعت فرض ہی بعد دو رکعت سنت ہے بعد تین رکعت وتر ہی ای عزیز ترتیب فرض نماز کی یہہ ہی اوّل با وضو قامت بول کرانی وجہت پڑھنا بعد اسکے دو رکعت فرض یا چار رکعت فرض یا تین رکعت فرض فلانے وقت کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بول کر

دستور الایمان

یہہ ہے دل مین نیت نماز کی لاکر زبان سے بولنا سنت نماز
دو رکعت فجر کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بول کر ہاتھہ
باندھنا اگر ظہر کی سنت ہین تو ظہر کا نام لینا ہے فرض نماز جیسا ادا
کرتے ہین ویسا ادا کرنا فرض نماز مین اور سنت نماز مین فرق نام کا
ہی باقی دستور دونونکا ایک ہے قامت اور انی وجہت وجہی فرض
نماز مین رکعت باندھنے کے پہلے پڑھتے ہین سنت نماز مین
نہین ہے فرض تین رکعت یا چار رکعت ہون اوّل کی دو رکعت مین
الحمد اور ایک سورہ پڑھنا ہے آخری کی ہر ایک رکعت مین فقط الحمد
پڑھنا ہے مگر سنت نماز مین ہر رکعت مین الحمد اور سورہ پڑھنا ہے
اور نفل نماز کا بھی یہی دستور ہے جیسا سنت نماز کی ترتیب ہے وہی
ترتیب تین رکعت وتر کی ہے مگر تیسری رکعت مین بسم اللہ اور
الحمد اور ایک سورہ پڑھکر اللہ اکبر بولکر دونون ہاتھہ کانون تک اٹھاکر
باندھنا دعا قنوت پڑھنا اگر دعا قنوت یاد نہین ہو تو سبحان ربی
الاعلی تین بار پڑھکر موافق دستور کے رکوع اور سجود کرکر بیٹھنا
پورا التحیات پڑھکر سلام دینا اے عزیز مرد اور عورت کی نماز مین
فرق نہین مگر چار بات کا ہے عورتون کو اذان اور اقامت نہین
ہے اور رکعت باندھتے وقت ہاتھہ کاندھے تک اُٹھاکر

عاجزی اور قصوری بتاتا ہے ویسا بتاتا ہی چھٹوان یہہ ہے جو اسکے
صاحب کے سر زمین پر رکھنا اپنے گناہون کی بخشایش کا سبب ہے
اور وسیلہ نجات کا ہی آی عزیز بیان نماز کا یہہ ہے فرض اور
واجب فرمان خدا کا ہی سنت اور مستحب فرمان رسول کا ہی
بنائے مسلمانی کے پانچ فرض ہین کلمہ پڑھنا نماز کرنا روزہ رکھنا
زکوٰۃ دینا حج کرنا وضو واسطے نماز کے فرض ہی وضو مین چار
فرض ہین منہہ دھونا ہاتھ کہنیان تک دھونا اور پاؤ سر کا مسح کرنا
اور پاؤن ٹخنے تک دھونا آی عزیز غسل مین تین فرض ہین
غرغرہ کرنا ناک مین پانی لینا تمام بدن کو تر کرنا ہی آی عزیز فجر کی
نماز مین اول دو رکعت سنت بعد دو رکعت فرض ہے ظہر مین اول
چار رکعت سنت ہے بعد چار رکعت فرض ہے بعد دو رکعت سنت ہے
عصر مین چار رکعت فرض ہی مغرب مین اول تین رکعت فرض ہے
بعد دو رکعت سنت ہے عشا مین اول چار رکعت فرض ہی بعد
دو رکعت سنت ہے بعد تین رکعت وتر ہی ای عزیز ترتیب فرض
نماز کی یہہ ہے اول باوضو قامت بول کر انی وجہت پڑھنا
بعد اسکے دو رکعت فرض یا چار رکعت فرض یا تین رکعت فرض
فلانے وقت کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بول کر

یہہ ہے دل مین نیت نماز کی لا کر زبان سے بولنا سنت نماز
دو رکعت فجر کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بول کر ہاتھہ
باندھنا اگر ظہر کی سنت ہین تو ظہر کا نام لینا ہے فرض نماز جیسا ادا
کرتے ہین ویسا ادا کرنا فرض نماز مین اور سنت نماز مین فرق نام کا
ہے باقی دستور دونونکا ایک ہے قامت اور اذان وجہت وجہی فرض
نماز مین رکعت باندھنے کے پہلے پڑھتے ہین سنت نماز مین
نہین ہے فرض تین رکعت یا چار رکعت ہون اول کی دو رکعت مین
الحمد اور ایک سورہ پڑھنا ہے آخری کی ہر ایک رکعت مین فقط الحمد
پڑھنا ہے مگر سنت نماز مین ہر رکعت مین الحمد اور سورہ پڑھنا ہے
اور نفل نماز کا بھی یہی دستور ہے جیسا سنت نماز کی ترتیب ہے وہی
ترتیب تین رکعت وتر کی ہے مگر تیسری رکعت مین بسم اللہ اور
الحمد اور ایک سورہ پڑھکر اللہ اکبر بولکر دونون ہاتھہ کانون تک اٹھا کر
باندھنا دعا قنوت پڑھنا اگر دعا قنوت یاد نہین ہو تو سبحان ربی
الاعلی تین بار پڑھکر موافق دستور کے رکوع اور سجود کر کر بیٹھنا
پورا التحیات پڑھکر سلام دینا اے عزیز مرد اور عورت کی نماز مین
فرق نہین مگر چار بات کا ہے عورتون کو اذان اور قامت نہین
ہے اور رکعت باندھتے وقت ہاتھہ کاندھے تک اٹھا کر

عاجزی اور قصوری بتاتا ہے ویسا بتاتا ہی چھٹوان یہہ ہی جو اگلے
صاحب کے سر زمین پر رکھنا اپنے گناہون کی بخشایش کا سبب ہے
اور وسیلہ نجات کا ہی اے عزیز بیان نماز کا یہہ ہی فرض اور
واجب فرمان خدا کا ہی سنت اور مستحب فرمان رسولؐ کا ہی
بناے مسلمانی کے پانچ فرض ہین کلمہ پڑھنا نماز کرنا روزہ رکھنا
زکوٰۃ دینا حج کرنا وضو واسطے نماز کے فرض ہی وضو مین چار
فرض ہین منہہ دھونا ہاتھہ کہنیان تک دھونا اور پاؤ سر کا مسح کرنا
اور پاؤن ٹخنے تک دھونا اے عزیز غسل مین تین فرض ہین
غرغرہ کرنا ناک مین پانی لینا تمام بدن کو تر کرنا ہی اے عزیز فجر کی
نماز مین اوّل دو رکعت سنت بعد دو رکعت فرض ہے ظہر مین اوّل
چار رکعت سنت ہے بعد چار رکعت فرض ہے بعد دو رکعت سنت ہے
عصر مین چار رکعت فرض ہی مغرب مین اوّل تین رکعت فرض ہے
بعد دو رکعت سنت ہے عشا مین اوّل چار رکعت فرض ہی بعد
دو رکعت سنت ہے بعد تین رکعت وتر ہی اے عزیز ترتیب فرض
نماز کی یہہ ہی اوّل با وضو قامت بول کر انی وجہت پڑھنا
بعد اسکے دو رکعت فرض یا چار رکعت فرض یا تین رکعت فرض
فلانے وقت کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بول کر

دستور الایمان

یہہ ہی دل مین نیت نماز کی لاکر زبان سے بولنا سنت نماز
دو رکعت فجر کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بول کر ہاتھہ
باندھنا اگر ظہر کی سنت ہین تو ظہر کا نام لینا ہی فرض نماز جیسا ادا
کرتے ہین ویسا ادا کرنا فرض نماز مین اور سنت نماز مین فرق نام کا
ہی باقی دستور دونونکا ایک ہے قامت اور اقامت وجہت وجہی فرض
نماز مین رکعت باندھنے کے پہلے پڑھتے ہین سنت نماز مین
نہین ہی فرض تین رکعت یا چار رکعت ہون اول کی دو رکعت مین
الحمد اور ایک سورہ پڑھنا ہی آخری کی ہر ایک رکعت مین فقط الحمد
پڑھنا ہی مگر سنت نماز مین ہر رکعت مین الحمد اور سورہ پڑھنا ہی
اور نفل نماز کا بھی یہی دستور ہی جیسا سنت نماز کی ترتیب ہے وہی
ترتیب تین رکعت وتر کی ہی مگر تیسری رکعت مین بسم اللہ اور
الحمد اور ایک سورہ پڑھکر اللہ اکبر بولکر دونون ہاتھہ کانون تک اُٹھاکر
باندھنا دعا قنوت پڑھنا اگر دعا قنوت یاد نہین ہو تو سبحان ربی
الاعلی تین بار پڑھکر موافق دستور کے رکوع اور سجود کر کر بیٹھنا
پورا التحیات پڑھکر سلام دینا اَی عزیز مرد اور عورت کی نماز مین
فرق نہین مگر چار بات کا ہی عورتون کو اذان اور قامت نہین
ہی اور رکعت باندھتے وقت ہاتھہ کاندھے تک اُٹھاکر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا کے اور نعت مصطفیٰ کے ظاہر ہووے جو کلمہ مین دو بات
ہین ایک لا الہ الا اللہ ہی دوسرا محمد رسول اللہ ہی جو کوئی کہ
لا الہ الا اللہ ہزار بار پڑھے محمد رسول اللہ صدق دل سے نا پڑھے او
کافر ہی اسواسطے ہر ایک پر فرض ہی جو ان باتون کو دلمین ثابت کرنا
اور برحق جاننا جو حقیقت مین صدق دل سے لا الٰہ الا اللہ محمد
رسول اللہ پڑھتا ہی او مومن برحق ہوتا ہی جو کوئی کہ ان باتون کو
برحق نہین جانا او کافر ہی اگرچہ کلمہ زبان سے پڑھتا ہی ای عزیز
یہہ باتان اختصار سے تین بیان پر ہین اوّل بیان یہہ جو محمد فرزند
عبد اللہ کے او فرزند عبد المطلب کے او فرزند ہاشم کے او فرزند عبد
مناف کے ہین محمد ہاشمی قریشی ہین مکے مین جس روز پیدا ہوئے بتان
عرب سرنگون ہوئے اور حضرت پیدا ہونیکے آگے دور و نزدیک سے یہہ
آواز بلند آتا تھا جو محمد پیغمبر آخر زمان کا پیدا ہوتا ہی حضرت محمد کی
مان کا نام بی بی آمنہ ہے اور دایہ کا نام بی بی حلیمہ ہے محمد کی
صورت مدور تھی اور گندم رنگ تھا چہرہ سرخ و سفید تھا کشادہ
پیشانی تھی اور ناک بلند تھی اور دونون آنکھ مخمور سرمہ دار تھے
اور بلند گردن تھی اور ڈاڑھی گرد تھی بال اُنکے سیاہ تھے اور

زبان سے لسکے اللہ اکبر ظاہر ہوتا تھا اور آنحضرتؐ جب بات کرتے تھے
تو ہمراہان پیٹ کا صاف سماعت کرتا تھا اور آنحضرتؐ ہمیشہ فرماتے
مین تمھارے سرکا بندہ خدا کا اور رسولؐ خدا کا ہون اور آنحضرتؐ سے
اخلاق تمام پیغمبرون کے ظاہر تھے اور آنحضرتؐ سے تمام عمر مین خلاف رضا کے
کوئی کام نہین ہوا ہے اور آنحضرتؐ تمام عمر اچھا نہین کھائے اور اچھا
نہین پہنے اور آرام سے نہین سوئے اور رضا مین خدا کی جان اپنی دئے ہین
تیسرا بیان یہہ ہے جو نبوت آدمؑ کی اور نوحؑ کی اور ابراہیمؑ کی اور موسیٰؑ کی
اور عیسیٰؑ کی اور معجزے انکے خبر تواتر سے جیسا معلوم ہوئے ہین
ویسا نبوت محمدؐ کی اور معجزے اُنکے خبر تواتر سے معلوم ہوئے ہین
اَی عزیز ہر ایک نبی کو اللہ تعالیٰ ایک یا دو معجزے دیا ہے حضرت
محمدؐ کو معجزے بیشمار دیا ہے اُنین سے دو چار بیان کرتا ہون
محمدؐ کی انگلی کے اشارے سے چاند آسمان پر دو پھانک ہوا اور ہزارون
مردہ دل کو زندہ کیا اور پتھر نبوت پر انکی گواہی دیا اور نخل خرمیکا
طلب پر انکے آیا اور انگشتان سے انکے نہر پانی کی ایسی جاری ہوئی
جو بیس ہزار آدمی اس سے سیراب ہوگئے اور قرآن معجزہ اُنکا ہے اور ایک
سیر آٹا انکی دعا کی برکت سے ستر ہزار آدمی سیری سے کھائے ہین
اَی عزیز محمدؐ کی نبوت پر قرآن اور حال انکا اور تمامی پیغمبران کرام مین

تعلیم کرنا اور ملنے کے حق مین ایسا چہنا جیسا اپنے حق مین چہتے ہین
بیان دوسرا کفر کا ہی اقسام کے کفر ہین اصول اقسام کفر کے یہہ ہین
اوّل تعطیل ہی دوسرا تشریک ہے تیسرا تشبیہ ہے چاروان تعلیل ہی
پانچوان تشریک در تدبیر ہی بیان تمام کا بطور اختصار کے کہتا ہون
تعطیل او ہی جو ایک قوم اعتقاد کرتے ہین جو عالم مین صانع نہین
ہی یہہ خود بخود ہوتے جاتے ہین ایسا جاننا کفر ہی تشریک او ہی
جو ایک قوم خدا کے ساتھہ دوسرا صانع ثابت کرتے ہین او. دو فاعل
ایک فاعل خیر کا دوسرا فاعل شر کا ہی کہتے ہین کہ ایسا کہنا کفر ہی
تشبیہ او ہی جو ایک قوم خدا یتعالی کے تئین جوہر کی اور عرض کی
نسبت دیتے ہین ایسی نسبت دینا کفر ہی تعلیل او ہی جو فلاسفہ کہتے
ہین جو خدا یتعالی علت غیر و نگاہی اور مادہ عالم اسکے ساتھہ
ہمیشہ ہے ایسا جاننا کفر ہی تشریک در تدبیر او ہی جو ایک قوم
تدبیر عالم کی فرشتونکے ساتھہ اور ستارونکے اور طبیعتونکے ساتھہ
نسبت کرتے ہین ایسی نسبت کرنا کفر ہی بیان تیسرا شرک کا ہی
اقسام کے شرک ہین اصول ان تمام کا یہہ ہے اوّل او ہی جو اللہ تعالی
کتئین اسما اور صفات نہین ہی جاننا شرک ہے دوسرا یہہ ہے خدا کے
اسما اور صفات کے تئین زائد بر ذات کہنا اور محتاج صفات کا جاننا

نور الایمان

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انکی پیغمبری مین شک نہین لایا اور رد کرنے مین جرأت نہین کیا ہی
دلیل دوسری یہہ ہے جو محمدؐ پیغمبر برحق ہین اسواسطے انکی امتان مین
غوث اور قطب اور ولی ہوتے ہین دلیل دوسری یہہ ہے جو محمدؐ پیغمبر
برحق ہین اسواسطے عمدہ بادشاہان ہزارون اور عقلمندان لاکھون
آجتک ہوئے ہین کوئی ایک شک اور اندیشہ انکی پیغمبری مین نہین
لایا ہی دلیل دوسری یہہ ہے جو جناب سید عبدالقادر جیلانی
رضی اللہ تعالی عنہ مردونکو زندہ کئے خدا کے حکم سے اور کور مادرزاد کو
بینا کئے خدا کے حکم سے اور لنج کو ہاتھ اور پانون بخشے خدا کے حکم سے
بانجھ کو اولاد دئیے ہین خدا کے حکم سے جب محمدؐ پیغمبر برحق ہین اسواسطے
انکی امت سے ایسی ایسی کرامتان ظاہر ہوتی ہین دلیل دوسری یہہ ہے
کہ عین القضات اور حمید الدین مردہ کو زندہ کئے ہین جب محمدؐ پیغمبر
برحق ہین اسواسطے امتان انکی ایسی کرامتون سے مشرف ہوئے ہین
دلیل دوسری یہہ ہے کہ اللہ تعالی جسکو حق و باطل کی پہچانت دیتا ہی
او دین محمدی اختیار کرتا ہی اور اسی دین پر ثابت رہتا ہی

نظم

یہہ رسالہ ہوا بیانسے تمام — زاد الایمان ہی جو اسکا نام
بضرورت لکھا ہی اسکو حیات — ہو نبی پر درود اور صلوات

نور الایمان

تمت

تعلیم کرنا اور لسکے حق مین ایسا چہنا جیسا اپنے حق مین چہتے ہین
بیان دوسرا کفر کا ہی اقسام کے کفر ہین اصول اقسام کفر کے یہہ ہین
اوّل تعطیل ہی دوسرا تشریک ہے تیسرا تشبیہ ہے چاروان تعلیل ہی
پانچوان تشریک در تدبیر ہی بیان تمام کا بطور اختصار کے کہتا ہون
تعطیل او ہی جو ایک قوم اعتقاد کرتے ہین جو عالم مین صانع نہین
ہی یہہ خود بخود ہوتے جاتے ہین ایسا جاننا کفر ہی تشریک او ہی
جو ایک قوم خدا کے ساتھہ دوسرا صانع ثابت کرتے ہین او . دو فاعل
ایک فاعل خیر کا دوسرا فاعل شر کا ہی کہتے ہین کر ایسا کہنا کفر ہی
تشبیہہ او ہی جو ایک قوم خدا یتعالی کے تین جوہر کی اور عرض کی
نسبت دیتے ہین ایسی نسبت دینا کفر ہی تعلیل او ہی جو فلاسفہ کہتے
ہین جو خدا یتعالی علت چیزونکا ہی اور مادہ عالم اسکے ساتھہ
ہمیشہ ہے ایسا جاننا کفر ہی تشریک در تدبیر او ہی جو ایک قوم
تدبیر عالم کی فرشتونکے ساتھہ او ستارونکے اور طبیعتونکے ساتھہ
نسبت کرتے ہین ایسی نسبت کرنا کفر ہی بیان تیسرا شرک کا ہی
اقسام کے شرک ہین اصول ان تمام کا یہہ ہے اوّل او ہی جو اللہ تعالی
کتین اسما اور صفات نہین ہی جاننا شرک ہے دوسرا یہہ ہے خدا کے
اسما اور صفات کے تین زائد بر ذات کہنا اور محتاج صفات کا جاننا

نورالایمان

تمام شد

اس کتاب کے تین مجموعے ہین جو ذیل مین تحریر ہوتے ہین

مجموعۂ اول عشرۃ المبشرہ نام ہے اسمین دس رسالے ہین مجموعۂ دوم حضرات خمسہ نام ہے اسمین پانچ رسالے ہین مجموعۂ سیوم کشف کبری نام ہے اسمین تین رسالے ہین یہہ تمام کتاب آیات واحادیث کا ترجمہ ہے

خاتمہ

تقریظ

خاتمہ